Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

عشقِ جانم

ایمان زہرا

رات کے آٹھ بج رہے تھے اور وہ ادھر سے ادھر چکر لگا رہی

تھی مگر انتظار تھا کہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔

تھک ہار کر سیڑھیوں پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

کب آئیں گے آپ، کوئی کسی کو اتنا ستاتا ہے کیا۔پلیز آجائیں شاہ۔۔۔۔۔۔۔۔

تبھی اس کے موبائل پر بیپ ہوئی تو فوراً سے موبائل آون کیا۔۔

میسج پر شاہ کا نام درج تھا اور لکھا تھا

"میرا انتظار مت کرنا، نہیں آؤں گا۔سو جاؤ"

کافی دیر موبائل کو دیکھتی رہی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

oooooooo

یہ ایک تاریخی میں ڈوبے کمرے کا منظر تھا جہاں دو شخص

بستر پر لیٹے ہوئے تھے، مگر دونوں ہی سونے کی ناکام کوشش کر

Posted On Kitab Nagri

رہے تھے

تبھی ان میں سے ایک بولا

کیا ہوا نیند نہیں آ رہی کیا۔۔۔۔۔۔

دوسرے نے اس کی طرف رخ کیا اور بولا۔

میں جانتا ہوں وہ سو نہیں پائے گی آج، میرے بتانے کے باوجود

اس نے میرا بہت انتظار کیا ہو گا۔۔

اس کے ساتھ لیٹا شخص اس کی آواز میں چھپا درد اچھے سے

محسوس کر سکتا تھا۔۔۔۔

مل آتے اس سے۔۔ویسے بھی دو دن ہیں نا

دوسرا شخص درد سے بھری مسکراہٹ کے ساتھ بولا

دو دن کم ہیں اور تم جانتے ہو گھر گیا تو اس کی جان کے دشمن

اس کے پیچھے پڑ جائیں گے۔۔۔۔

ساتھ لیٹے شخص نے اس کی طرف دیکھا اور بولا

مت کر زر ایسا کیوں خود کو تکلیف دے رہا ہے، کیسی کو بھی

اپنے اور اس کے درمیان بنے رشتے کی صفائی دینے کی ضرورت

نہیں۔جب تم دونوں جانتے ہو کہ تم دونوں کا رشتہ کیا ہے تو بس

پھر۔۔۔۔ آگ میں بھیجو سب کو اور سو جاؤ وہ بھی سو جائے

Posted On Kitab Nagri

گی۔۔۔۔

میں جانتا ہوں اسے تم نہیں اتنی جلدی تو سونے سے رہی، خیر تم بھی سو جاؤ۔۔۔۔۔۔

oooooooo

دوسری طرف میسج پڑھ کر اس نے فون رکھا اور تھکے انداز میں اپنے کمرے کی طرف چلی گئی مگر کافی دیر اس کا انتظار کرتی رہی۔

آج بھی اس کا انتظار ختم نہیں ہوا تھا۔کیا خدا کو اس پر رحم نہیں آتا، کب اس کا انتظار ختم ہو گا کبھی کبھی اسے لگتا اس کے ساتھ جب برا ہو جائے گا تب شاہ اس کے پاس آئے گا۔ اپنی سوچوں کو ایک طرف کر کے سونے لیٹ گی کل اس کا یونیورسٹی میں ٹیسٹ تھا اور صبح جلدی اٹھنا تھا۔ انتظار کرنا تو اس کی زندگی میں لکھا تھا جیسے۔۔۔۔

oooooo

یہ ایک چھوٹے گھر کا کمرہ تھا جہاں وہ بستر پر سو رہی تھی اور خواب میں دیکھ رہی تھی کہ وہ ایک راہداری سے گزر رہی ہوتی ہے وہ مکمل آرمی ڈریس میں تھی اور راہ میں آنے والے لوگ

Posted On Kitab Nagri

اس کو سلیوٹ کر رہے تھے اور وہ سر کو خم دے کر ان کے سلوٹ کا جواب دیتی تبھی وہ ایک کمرے میں داخل ہوئی تو اس کو کسی کے چلانے اور پکارنے کی آواز آئی اور وہ ہوش کی دنیا میں آئی کہ وہ خواب دیکھ رہی ہے یہ تو روز کا معمول تھا آرمی اس کا جنون تھی ابھی وہ اٹھتی کہ اس پر کسی نے ٹھنڈے پانی سے بھرا جگ اس کے منہ پر گرا دیا۔۔۔۔

oooooooo

ٹھنڈا پانی منہ پر پڑنے سے وہ مکمل ہوش میں آ گئی تھی۔

اس نے جیسے ہی اپنے سامنے کھڑی چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ لیے ایشل کو دیکھا جو رشتے میں اس کی سوتیلی بہن تھی مگر اس نے تو کبھی سگے سوتیلے کا فرق نہیں کیا مگر ان لوگوں نے ہمیشہ اس کو سوتیلی ہونے کا تانا مارا۔۔۔۔۔

تبھی اس کی سوتیلی ماں اس کے کمرے میں آئی

اٹھ جاؤ تم اب کیا تمھارا شاہی استقبال کرنا ہو گا کہ شہزادی حور عین اٹھ جائے حد ہو گئی اٹھو ناشتہ بناؤ پھر بولو گی میں لیٹ ہو رہی ہوں بہانے بنانا تو کوئی تم سے سیکھے آئی بڑی ہنہ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حور عین بس ان کو دیکھتی رہ گئی اور ٹھنڈی آہ بھر کر فریش ہونے چلی گئی یہ توان کا روز ہی کا معمول تھا اب تو وہ ان سب کی عادی ہو چکی تھی کیا اس کی زندگی میں یہی سب لکھا تھا کیا وہ کبھی نارمل زندگی نہیں گزار پائے گی۔اس نے اپنی سوچوں کو پرے جھٹکا اور جلدی سے فریش ہو کر ناشتہ بنانے چلی گئی اسے معلوم تھا اگر ناشتہ وقت پر نا ملا تو اس کو اور سننے کو ملے گا اور وہ یونیورسٹی سے بھی لیٹ ہو جائے گی جو وہ آج بلکل نہیں چاہتی تھی آج اس کا لاسٹ پریکٹیکل پیپر تھا جو ہر حال میں اس کو دینا تھا ورنہ امتحان میں اس کے نمبر کٹ سکتے تھے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooo

اسلام وعلیکم سر۔۔۔۔۔

دونوں کمرے میں داخل ہونے کے ساتھ ادب سے سلوٹ کرتے بولے

وعلیکم السلام جوانوں۔۔۔۔

کیا حال ہے کیپٹن شاہ زر اور کیپٹن جبران۔۔۔۔

اللہ کا شکر ہے سر۔۔۔اس بار بھی دونوں نے باہم آواز سے جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

آج میں نے آپ کو کیسی اور کام سے بلایا ہے امید ہے انکار سننے کو نہیں ملے گا۔۔۔

ان کا کہنا تھا کہ جبران بول پڑا

سر آپ میجر سکندر شاہ ہم سے درخواست کر رہے ہیں زرا مجھے سنبھالنا میں بے ہوش ہی نا ہو جاؤں۔۔۔۔۔

جبران کی بات سن کر ان دونوں کے چہروں پر مسکراہٹ آگئی تھی۔

کیپٹن جبران سکندر شاہ آپ کبھی سیریس بھی ہو جایا کریں۔۔۔

میجر کی بات سن کر جبران نے برا سا منہ بنایا اور بولا

کبھی تو باپ والا رول کر لیں ہر وقت سر بنے رہتے ہیں ہفتہ ہو گیا ہے یہاں آئے مگر مجال ہے جو باپ بنے ہوں پتا نہیں میری بیچاری ماں کیسے آپ کے ساتھ گزارا کرتی ہیں۔۔۔

ابھی اس کی بات پوری نہیں ہوئی تھی کہ میجر بول پڑے

بس کرو یار بات تو سن لیتے تم لوگوں کو چھٹی ہی دینے والا تھا

میجر کی بات سن کر دونوں ہی خوش ہوئے تھے اور اب آرام سے ان کے سامنے بیٹھے ہوئے تھے

میجر سکندر شاہ آرمی کے قابل افسروں میں سے تھے اور انھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کی خواہش پر ان کا بیٹا جبران سکندر شاہ آرمی کا حصہ بنا مگر

انھوں نے کبھی اس کی سفارش نہیں کی بلکہ اس کے ساتھ

سخت سلوک کیا مگر مجال ہے جبران کبھی سیریس ہوتا جبران

جتنا خوش مزاج تھا کام کے وقت اتنا ہی سنجیدہ ہوتا۔

جبران ہی کی بدولت سکندر شاہ کیپٹن شاہ زر کو جانتے تھے

پی ایم اے سے ہی دونوں کی دوستی بہت گہری تھی

اچھا اب میری بات سنو 14 اگست کو ایک یونیورسٹی میں

پروگرام ہو رہا ہے اور اس میں تم دونوں کو جانا ہے تم لوگوں کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ اور بھی افسران ہوں گے یہ پروگرام بڑے پیمانے پر ہو رہا ہے

اس لیے اس کی سکیورٹی کی زمہ داری آرمی کو دی گئی ہے تم

دونوں ہال میں ہی نظر رکھو گے باقی تم لوگ دیکھ لینا اور میں

کچھ اور افسران کے ساتھ وہاں چیف گیسٹ ہوں گا وہاں کی

سکیورٹی کی زمہ داری ہماری ہے اس کے بعد تم لوگ اپنے اپنے

گھر جا سکتے ہو۔۔۔

دونوں نے بڑی توجہ سے ان کی بات سنی اور یک آواز بولے

جی سر ہم اس زمہ داری کو نبھائیں گے۔۔

ٹھیک ہے اب تم لوگ جا سکتے ہو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○

حورعین ناشتہ بناتے وقت لیٹ ہو گئی اور اب جب کلاس شروع

ہونے سے پانچ مینٹ پہلے پہنچ گئی تو اس کی جان میں جان آئی

بغیر کسی سے بات کیے وہ اپنی سیٹ پر گئی تو کچھ دیر میں پیپر بھی شروع ہو گیا۔

جب پیپر دینے کے بعد وہ کلاس روم سے باہر آئی تو ادھر ادھر

دیکھنے لگی پھر کچھ سوچتے ہوئے وہ کینٹین کی طرف بڑھی اور

اس کے عین مطابق وہ اس کو کینٹین میں ہی ملی

حورعین سر نفی میں ہلاتے اس کے پاس گئی اور ہاتھ میں تھامی

کتاب اس کے سر پر دے ماری۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اف حور سر توڑ دیا میرا کچھ لحاظ ہی کر لو یار کچھ دنوں میں

میں دلہن بننے والی ہوں کوئی دلہن پر ایسا ظلم کرتا ہے کیا۔۔

یہ تھی ہانیہ ماجد حورعین کی بچپن کی دوست اور ہم راز۔

دونوں ایک دوسرے کے بارے میں سب جانتے اتنا جتنا ان کے گھر

والے بھی ان کو نہیں جانتے ہوں گئے۔۔۔۔۔

ہانی کی بچی میں تمہارا خون پی جاؤں گی تمہیں کھانے کے

علاوہ کچھ سوجھتا بھی ہے۔۔۔

حور کی بات پر ہانی شرمانے کی بیکار ایکٹینگ کرت بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اف حورا ابھی تو میرا نکاح بھی نہیں ہوا اور تم بچی کی بات

کرتی ہو اور جہاں تک بات ہے سوچنے کی تو میں سوچتی ہوں نا

اپنے سر کے سائیں کو۔۔۔۔۔

تم، تم مرو میں جا رہی ہوں

حور اتنا کہہ کر جانے لگی تو ہانیہ نے فوراً سے اس کا ہاتھ پکڑ کے

اس کو اپنے پاس بیٹھا لیا اور بولی

اچھا معاف کر دو اب کچھ نہیں بولتی

حور بھی بیٹھ گئی

حور مجھے بتاؤ شاہ بھائی آ گئے کیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہانی کی بات پر حور کی آنکھیں پھر پانی سے بھر آئیں اور حور

کو دیکھ ہانیہ سمجھ گی اس بار بھی انتظار اس کا مقدر تھا۔۔۔

حور بھرائی آواز میں بولی

"انسان دو چیزوں میں بے بس ہوتا ہے

ایک غم بھولنے میں اور دوسرا خوشیاں خریدنے میں۔۔"

حور کو دیکھ ہانیہ کو اس پر افسوس ہوتا بچپن سے لے کر آج تک

اس نے کتنی مصیبتوں کا سامنا کیا پتا نہیں کب اس کی زندگی

بھی نارمل ہوتی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہانیہ نے دل سے دعا کی تھی

"یااللہ حور کی زندگی آسان کر دے اس کی زندگی خوشیوں سے بھر دے"

○○○○○○○○

شاہ زر اور جبران آفس سے نکلتے ہی باہر بنے چھوٹے سے گارڈن

میں آ گئے

جبران کچھ دیر خاموشی سے شاہ زر کے ساتھ چلتا رہا پھر تنگ آ

کر بول پڑا

کیا ہے زر کچھ منہ سے بول بھی کیوں اداس مورت بنا پڑا ہے۔۔۔

شاہ زر پاس بنے بینچ پر بیٹھ گیا اور بولا

Posted On Kitab Nagri

سوچ رہا ہوں نین کو بتاؤں یا نہیں اگر پھر کسی وجہ سے نا جا

پایا تو اس کا دل ٹوٹ جائے گا

جبران اس کی حالت سمجھ سکتا تھا اس لیے بولا

تو اس کو نہ بتا بلکہ اس کو سرپرائز دے جا کر خوش ہو جائے گی

اور اپنی اس آرمی میں آنے کا بتائے گا کب تو نے گھر میں کیسی

کو نہیں بتایا چار سال ہو گئے ہیں اب تو

گھر میں کیسی کو فرق نہیں پڑتا اور اگر نین کو بتایا تو وہ

پریشان ہو جائے گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہم جیسے تیری مرضی۔۔۔۔۔۔

جبران بس اتنا ہی بول پایا

oooooooooo

ہانیہ ابھی کچھ کہتی کہ ایک سٹوڈنٹ نے آکر بتایا کہ حورعین

کو پرنسپل بولا رہے ہیں

حورعین جانتی تھی اس کو کیوں بولا رہے ہیں اس لیے ہانیہ کو

جانے کا کہتی خود پرنسپل آفس کی طرف بڑھ گئی

حورعین پوری یونیورسٹی میں اردو سپیچ کی بہترین سٹوڈینٹ

تھی اور کئی مقابلے جیت چکی تھی اب بھی جشنِ آزادی کے

Posted On Kitab Nagri

موقع پر منعقد پروگرام میں شرکت کرنے کے لیے سب اس کو منا

رہے تھے مگر وہ مان نہیں رہی تھی اسی سلسلے میں پرنسپل سر

اس کو بولا رہے تھے

حورعین دروازہ کھٹکھٹنے اور اجازت لینے کے بعد کمرے میں آئی

سر آپ نے مجھے بلایا تھا

جی حورعین بیٹھو آپ کیوں پروگرام میں شرکت کرنے سے مانا کر

رہی ہیں

حورعین نے پرنسپل کی طرف دیکھا اور بولی

سر آپ کیسی اور کو کہہ دیں میں اس بار نہیں کرنا چاہتی--

Posted On Kitab Nagri

پرنسپل پھر بولے

حورعین بیٹھا میری مانو آپ اس میں تقریر کرو وہاں آرمی کے

بڑے افسران بھی شرکت کریں گے اور یہ ہماری یونیورسٹی کے نام

کا سوال ہے۔۔۔۔

حورعین منا نہ کر پائی اور مان گئی

لیکن سر میں صرف کچھ باتیں بولوں گی پلیز۔

جیسی تمھاری مرضی۔۔۔۔

تھینکس سر۔۔۔۔

حورعین گھر آگئی تھی اور اب کل کے پروگرام کی تیاری کر رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی

تیاری کرنے کے بعد اس نے گھر کا کام مکمل کیا اور پھر اپنے کمرے

میں آگئی

بستر پر لیٹتے ہی پھر سے اس کو شاہ کی یاد آئی

کیوں شاہ کیوں مجھے تنگ کر رہے ہیں آجائیں نہ میرے پاس

میں نہیں رہ پاؤں گئی آپ کے بغیر۔۔۔۔۔

انہی سوچوں میں کب وہ سوئی اسے پتا ہی نہیں چلا

oooooooo

اف ایک تو پتا نہیں میرے اس میجر باپ کو مجھ پر ترس کیوں

Posted On Kitab Nagri

نہیں آتا اچھے سے جانتے ہیں مجھے ماں سے ملنے جانا تھا مگر

اب ڈیوٹی دو

جبران کو اس وقت سخت چڑ ہو رہی تھی کیوں کہ اس وقت وہ

یونیورسٹی میں آنے والے ہر شخص پر نظر رکھے ہوئے تھے

شاہ زر نے اس کو آنکھیں دیکھائیں اور بولا

شرم کر ان سب کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے اب اپنا کام کر

کوئی بکواس نہیں

شاہ زر کی ڈانٹ پر جبران منہ بنا کر کام پر لگ گیا اس کا منہ بنانا

Posted On Kitab Nagri

شاہ زر دیکھ نہ پایا کیونکہ اس وقت انھوں نے منہ پر ماسک

لگایا ہوا تھا

تبھی انہیں پروگرام شروع ہونے کی خبر ملی تو اندر کی طرف

چل پڑے

oooooooo

حورعین جب سے یونیورسٹی آئی تھی اسے ٹینشن ہو رہی تھی کہ

وہ آرمی والوں کے سامنے کیسے بول پائے گی آرمی اس کا جنوں

تھی جہاں آرمی والے کو دیکھتی نروس ہو جاتی۔اب بھی اس

کی یہی حالت تھی جب پرنسپل سر نے اس سے کہا

حورعین آرمی افسران بھی انسان ہیں ان کو بھی نارمل انسان

Posted On Kitab Nagri

سمجھو اور بس اپنے انداز میں بات کرنا سوچو تم وہاں اکیلی

کھڑی ہو۔اب جاؤ تمہاری باری آنے والی ہے

جی سر۔۔۔۔۔۔

حورعین اپنی باری پر سٹیج پر آئی اور ماریہ میں بولنا شروع کیا

اسلام و علیکم!

میں حورعین ہوں آخری سمیسٹر کی سٹوڈینٹ۔۔۔۔۔

حورعین کی آواز پر جہاں سب اس کی طرف متوجہ ہوئے وہیں

ہال میں آتے شاہ زر کی بھی نظر اس پر گئی تو پلٹنا بھول گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاہ زر کو امید نہیں تھی کہ وہ اس طرح نین سے ملے گا وہ بس

خاموشی سے اس کو سن رہا تھا

سب سے پہلے آپ سب کو جشنِ آزادی مبارک ہو۔ آزادی پاکستان

ہمارے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہے جس میں رہتے ہم اپنے مذہب

کو ترجیح دیتے اور اس پر عمل کرتے ہیں

میرا آج کا موضوع ہے

" باحیثیت فرد پاکستان"

ہم سب پاکستانی ہیں اور فرد پاکستان ہونے کی حیثیت سے ہماری

کچھ زمہ داریاں ہیں آپ سب کو بھی پتا ہوں گئ تو آپ ہی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بتائیں ہماری کیا زمہ داریاں ہیں

حورعین کے پوچھنے پر کئی سٹوڈینٹ نے جواب دیا

ایک نے کہا

"اپنے ملک کی حفاظت"

تو دوسرے نے کہا

"ملک کی ترقی"

کئی ایسے ہی جواب آئے

حورعین پھر سے گویا ہوئی

آپ سب نے جواب دیے اب آپ لوگ اپنی ہی باتوں پر زرا غور کریں

کیا آج ہم اپنے ملک کی حفاظت کر رہے ہیں

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نا۔۔۔۔ارمی تو اپنا کام سرانجام دے رہی ہے مگر باحیثیت فرد

پاکستان کیا ہم پاکستان کی ترقی کے لیے کچھ کر رہے ہیں

ہم وہ لوگ ہیں جو اپنی حفاظت نہیں کر سکتے تو ملک کی کیا

حفاظت کریں گئے۔

ہم وہ لوگ ہیں جو اپنے ضمیر سے جھوٹ بولتے ہیں ہم کیسے اپنے

ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے ہم اگر کچھ غلط کام

کرنے لگتے ہیں تو ایک بار ضمیر سے آواز آتی ہے کہ یہ غلط ہے اور

ہم، ہم اس کو سولا دیتے ہیں کہ یہ ہمارے فائدے کے لیے ہے

ہم آج اپنے ہی ملک سے غداری کر رہے ہیں ہماری آنکھوں کے سامنے

Posted On Kitab Nagri

کرپشن ہو رہی ہو گی تو ہم اس کو روکنے کی کوشش نہیں کریں

گے کہ اگر ہم نے اس کو روکا تو کہیں وہ ہم پر ہی الزام نہ لگا دے

یا اگر کوئی افسر ہو گا تو ہماری نوکری نہ چلی جائے بس اس ڈر

سے ہم کچھ نہیں بولتے بلکہ اس کا ساتھ دیتے اور خود بھی

فایدہ حاصل کرتے ہیں یہ جانتے ہوئے یہ غلط ہے

آج کے 14 اگست اور اس 14 اگست میں جب پاکستان پہلی بار

آزاد ہوا تھا زمین آسمان کا فرق ہے

اس وقت لوگ سانجھے تھے ایک دوسرے کے غموں کو سمجھتے

Posted On Kitab Nagri

تھے مگر آج لوگ بانٹے جا چکے ہیں کوئی علاقے کا تو کوئی ذات

کا اس ملک کا کوئی نہیں رہا

ہمیں اس بات کو تسلیم کرنا ہے کہ باحیثیت فرد پاکستان ہم کچھ

نہیں کر رہے اگر آج یہ ملک آزاد ہے تو اس میں ہمارے بزرگوں کا

ہاتھ ہے ہمارا نہیں انھوں نے اس کو قربانیاں دے کر آزاد کروایا

آج بھی صرف آرمی ہے جو اس کی حفاظت کر رہے ہیں

ہم کچھ اور نہیں تو اتنا تو کر سکتے ہیں کہ اپنی حفاظت کر لیں

اپنے گھر والوں کی حفاظت کر لیں۔ایک یہ آرمی کے نوجوان ہیں

جو ملک پر جان دینے میں اک سیکنڈ نہیں لگاتے جن کی شہادت

Posted On Kitab Nagri

پر ان کے گھر والے اپنا سر فخر سے بلند کرتے ہیں اور کہتے ہیں

اگر ہمارے دس بیٹے ہوتے تو ان کو بھی وطن پر قربان کر دیتے

کیا یہ کسی کے باپ، بھائی، شوہر، اور بیٹے نہیں کیا ان کی کوئی

زندگی نہیں جو اپنے ملک کے ساتھ ساتھ ہماری بھی حفاظت

کرتے ہیں

اگر ہم اپنی حفاظت خود کرنے لگیں تو ان کا کام آسان کر سکتے

ہیں مگر نہیں ہم تو سمجھتے ہیں ہماری حفاظت ان کے ذمے ہے

آج آزادی کا ایک نیا سال شروع ہو رہا ہے اور ہمیں خود سے عہد

Posted On Kitab Nagri

کرنا ہے کہ ہم کم از کم اپنی حفاظت کریں گے اور آرمی کے

نوجوانوں کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر ہر مشکل کا سامنا کریں گے۔۔۔۔۔

شکریہ

حورعین کے خاموش ہوتے ہی ہر طرف تالیوں کا شور مچ گیا

حورعین خاموشی سے اپنی نشست پر آ گی

تبھی جبران شاہ زر سے بولا

واہ کیا بولی ہے لفظوں کا ہنر اچھے سے آتا ہے اسے

شاہ زر نے اس کی طرف دیکھا اور بولا

میری نین ہے ہی ایسی

Posted On Kitab Nagri

اور فخر سے سر بلند کیا

جبران پہلے تو اس کو دیکھتا رہا پھر بولا

یہ تیری وہ، یعنی نین ہے۔۔۔۔

جبران کو تو یقین نہیں آرہا تھا

ہم میری نین ہے یہ

تو جانا مل لے اس سے۔۔۔۔

شاہ زر نے جبران کو ایک لگائی اور بولا

ہم اس وقت آرمی آفیسر ہیں اور وہ یہ بات نہیں جانتی

Posted On Kitab Nagri

جبران کو بھی سمجھ آگیا اور خاموش ہو گیا

یوں ہی پروگرام ختم ہو گیا

آخر میں قومی ترانہ پڑھا گیا تو سب ادب سے کھڑے ہو گئے

سوائے ایک کے وہ مزے سے موبائل میں مصروف تھی جبران نے

اس کو دیکھ لیا تھا

ترانہ ختم ہوا سب لوگ جا رہے تھے

ہال تقریباً خالی ہو گیا تھا جبران شاہ زر کو جانے کا کہہ کر اس

لڑکی کی طرف آیا

جبران کا چہرہ ماسک کے پیچھے چھپا ہوا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جبران اس کے پاس گیا

Hy you.....

وہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ ایشل تھی

جی آپ نے مجھ سے کچھ کہا

جی مس آپ سے۔۔۔۔۔۔

جبران کا انداز سخت تھا

آپ کھڑی ہوں۔۔۔

کیوں۔۔۔

ایشل نے آئی برو اچکائی

جبران نے گن نکال کر اس کے سامنے لہرائی اور بولا

ہم ملک کے محافظ ملک کی عزت کرنے والوں کو سیدھا اوپر پہنچا

Posted On Kitab Nagri

دیتے ہیں اور آپ انھی میں سے ایک ہیں قومی ترانے کے وقت آپ

بیٹھی تھیں مینز آپ کو کوئی فرق نہیں پڑتا سو اب آپ کے پاس

دو آپشن ہیں یا قومی ترانے کو دوبار پڑھیں یا اوپر جانے کے لیے

تیرا ہو جائیں

جبران بولنے کے ساتھ ساتھ اس کا چہرہ بھی دیکھ رہا تھا جو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مرنے کی بات پر سفید پڑ گیا تھا جبران۔نے بہت مشکل سے اپنی

ہنسی روکی آخر اس کو سبق بھی تو سکھانا تھا

نہیں میں پڑھتی ہوں آپ مجھے مت مارنا

Posted On Kitab Nagri

اور پھر ایشل نے سیج میں ترانہ پڑھا اور فوراً سے ہال سے باہر بھاگی۔۔۔

جبران ہنس پڑا اور چلا گیا۔۔۔۔۔

ooooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ooooooo

Posted On Kitab Nagri

جبران ہال سے باہر آیا تو شاہ زر کو اپنا منتظر پایا اور بولا

تم یہاں کیا کر رہے ہو میں نے تو کہا تھا تجھے چلا جا۔

تو شاہ زر بولا۔

تیرا انتظار کر رہا ہوں آجا اکٹھے چلتے ہیں۔۔۔

دونوں بیرونی دروازے کی طرف چل پڑے کہ تبھی حور عین اور

ہانیہ نے ان کا راستہ روکا اور بولیں

سوری سر ہم نے آپ کو روکا مگر پلیز جاتے وقت ہمیں ایک آٹو

گراف دے جائیں

دونوں ہی آرمی کے لئے پاگل تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

جبران اور شاہ نے آٹو گراف دیا مگر شاہ کی نظر بار بار حور عین

پر جا رہی تھی اس کا دل چاہ رہا تھا کہ نین کو بتا دے کہ میں

تمہارا شاہ ہوں مگر فلحال وہ نہیں بتا سکتا تھا اسی لئے صبر کر گیا

جبران ان کے ساتھ باتوں میں لگ گیا تبھی شاہ کا فون بجا تو سننے کے لیے سائیڈ پر گیا

فون سنتے وقت شاہ کا چہرہ ایک دم سنجیدہ ہو گیا تھا جبران کو کچھ گڑبڑ لگی

شاہ جبران کے پاس آیا اور بولا

ہمیں چلنا ہو گا سر کا فون آیا ہے ایک ایمر جنسی ہے---

جبران اداسی سے بولا

یعنی اس بار پھر ہم گھر نہیں جا پائیں گے چلو اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہیں---

Posted On Kitab Nagri

کیسی نے صحیح کہا تھا

"ہم فوجی ہیں مگر بارود سے نہیں بنے

نہ ہمارے سینوں میں دل کی جگہ پتھر ہے

نہ ہماری آنکھوں میں پانی کی جگہ آگ

ہم ایک دم تمہارے جیسے ہیں،

ہمیں بھی جب اپنوں کی یاد ستاتی ہے تو چین کا سانس نہیں لینے دیتی

ہماری سانسوں میں پاکستان ہے مگر یادوں میں ماں باپ ہیں،

کسی کی فوٹو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں تو کسی کی دعائیں سن کر جیتے ہیں۔

لیکن جب گھر سے چٹھی آتی ہے تو ہونٹوں سے لگا کر روتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

ہمیں دعاؤں اور مرہموں کی کمی نہیں،

مگر جب گولی بازو چیر کر نکلتی ہے تو ماں کی وہ پھونکیں یاد آتی ہیں۔

اور دوسروں کی ماں سے ان کی اولاد جدا ہونے کے ڈر سے اپنی ماں سے الگ ہو جاتے ہیں۔

ہم سچے فوجی ہیں جو اپنے ملک کے لئے جان دینے سے پہلے ایک سیکنڈ نہیں سوچتے"....

oooooooooo

جبران اور شاہ حور عین اور ہانیہ کی طرف آئے اور بولے

اب ہمیں چلنا ہو گا۔

شاہ نے حور عین کو دیکھتے ہوئے کہا

کبھی کبھی انسان ایسی مجبوری میں پھنس جاتا ہے کہ اپنے

Posted On Kitab Nagri

وعدے نبھا نہیں پاتا مگر ہمیں چاہیے ہم ان کو معاف کر دیں کیا

پتاان کی زندگی کتنی لکھی ہو۔۔۔۔۔۔

حورعین کو شاہ زر کی بات عجیب لگیں گی مگر پھر سر جھٹک کر ان دونوں کو جاتے دیکھنے لگی

حورعین کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس نے یہ کیوں کہا

پھر ہانیہ کے بازو ہلانے پر ہوش میں آئی اور اس کی طرف متوجہ ہوئی

حور میرا کل نکاح ہے تم میرے ساتھ آج گھر چلو آج رات میرے ہی گھر رہنا

حورعین نے ہانیہ کو دیکھا اور بولی

جیسے تم تو جانتی ہی نہیں ہو نا میرے گھر میں کیا حالات ہیں

Posted On Kitab Nagri

پھر بھی تم کہہ رہی ہو کہ رات رکوں نہیں میں نہیں رک سکتی صبح آجاؤں گی۔۔۔

ہانیہ نے برا سامنہ بنایا اور بولی

ٹھیک ہے مگر تم میرا دیا ہوا ہی ڈریس پہنو گی اس بات پر میں تمہاری نہیں مانوں گی

اچھا ٹھیک ہے اب مجھے گھر جانے دو۔۔۔

اور دونوں مل کر اپنے اپنے راستے چل پڑیں۔

ooooooo

دوسری طرف ایشل ہال سے باہر نکلتے ہی بغیر کسی سے ملے گھر چلی آئی

اور آتے ہی کمرے میں بند ہو گی

آج سے پہلے اس کے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا نہ جانے وہ شخص کون تھا مگر وہ سچ میں ڈر گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک فوجی تھا اور اس کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا تھا اس نے

کہا تھا کہ ملک کی قدر نہ کرنے والوں کو وہ زندہ نہیں چھوڑتا۔۔۔

ایشل اس کا چہرہ نہیں دیکھ پائی کیونکہ وہ ماسک سے ڈھکا ہوا تھا

ایشل کو بچپن سے ہی فوجیوں اور گن سے ڈر لگتا تھا

وہ سوچ چکی تھی آئندہ کسی فنکشن میں نہیں جائے گی جہاں آرمی ہو۔۔۔۔۔

اور فریش ہو کر سونے لیٹ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooo

حورعین گھر آتے ہی فریش ہوئی اور گھر کے کاموں میں لگ گئی

کہ وہ جانتی تھی اگر گھر کے کام نہ کیے تو پھر اس پر الزامات

Posted On Kitab Nagri

کی بوچھاڑ کر دی جائے گی اور ابھی تو اس کو ویسے بھی کل

ہانیہ کے نکاح میں جانے کے لیے اجازت لینی تھی جو کہ وہ

جانتی تھی کہ کئی باتیں سننے کے بعد ملے گی۔۔۔

رات تک حورعین بہت تھک چکی تھی اس کا پورا بدن درد کر رہا

تھا اس کا دل چاہا کہ وہ سکون سے سو جائے اور کل ہانیہ کے

نکاح میں بھی نہ جائے مگر پھر دوستی کا خیال کر کے جانا تھا

اسی لیے فی الحال آرام کرنے لیٹ گئی کہ صبح کی صبح دیکھی جائے گی

حورعین کو اجازت اس شرط پر ملی تھی کہ پہلے صبح وہ سارے

کام کر کے جائے گی اسی لیے صبح بھی اسے جلدی اٹھنا تھا تو وہ سب کچھ بھول کر لیٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooo

oooooooo

صبح ہوتے ہی حور نے سارا کام ختم کیا اور فٹافٹ اجازت لے کر

ہانیہ کے گھر کی طرف روانہ ہو گئی ہانیہ نے ڈرائیور بھیج دیا تھا

جس کی وجہ سے وہ اسی کی گاڑی میں آئی اور اب گاڑی ان کے

گھر کے پورچ میں آرو کی۔

حور کے لیے یہ گھر انجانا نہیں تھا وہ بچپن سے یہاں آتی تھی

دونوں بچپن کی دوست تھیں اور بچپن سے ایک دوسرے کے

Posted On Kitab Nagri

گھر بھی آنا جانا تھا حور کے گھر کے حالات ہانیہ کو پتہ تھے

اسی لئے ہمیشہ وہ حور کو اپنے پاس بلا لیتی اور صرف ہانیہ کے

ماں باپ ہی نہیں بلکہ ہر کوئی حور کو اچھے سے جانتے تھے اور

ہانیہ کی ماں حور کی ماں کی دوست بھی تھیں اس لیے ان کے

کہنے پر حور عین ہانیہ کے ماں باپ کو ہانیہ کی طرح مما بابا

کہتی۔ حور اندر کی طرف بڑھ گئی۔ ہر کوئی اپنے کام میں لگا ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھا لاؤنج میں ہی ہانیہ کی ماما اسے نظر آ گئی وہ ان کی طرف

بڑھی اور سلام کیا

اسلام علیکم ماما،

Posted On Kitab Nagri

ہانیہ کی مما پیچھے مڑیں تو حور کو دیکھ کر خوشی سے ملی

اور بولی

وعلیکم السلام بیٹا،

یہ کیا بات ہوئی آپ اب آ رہی ہیں آپ کی دوست اور بہن کا نکاح

ہے۔بہن کی بھی کوئی ذمہداریاں ہوتی ہیں۔۔۔

ان کا ناراضگی سے کہنا حورعین کو ہنسنے پر مجبور کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہ مما سوری پر آپ جانتی ہیں سب، لیکن میں وعدہ کرتی ہوں

شادی پر ایک ہفتہ پہلے آجاؤں گی۔۔۔

تبھی پیچھے سے آواز آئی

Posted On Kitab Nagri

مامی اس کی باتوں میں نہ آیئے گا اس وقت پھر اس کے پاس

کوئی نا کوئی بھانا ہو گا ابھی دیکھ لیں ایک ہفتہ ہو گیا ہے

مجھے آئے مگر مجال ہے جو یہ مجھ سے ملنے آئی ہو ویسے تو

بھائی کہتی ہے بہن ایسی ہوتی ہے جو ہفتے بعد بھائی سے ملنے

آئے۔۔

حور نے اس کو دیکھا اور بولی

بھائی ایسے نہیں ہوتے وہ خود بہن سے ملنے آجاتے ہیں۔۔

حور کی آواز بھر آئی تھی تبھی ہانیہ وہاں آئی اور آتے ہی شروع

Posted On Kitab Nagri

ہو گئی۔۔۔

زرار آپ کی ہمت کیسے ہوئی حور کو رولانے کی۔اتنا ہی اس کا

خیال ہو تا تو خود مل آتے نا۔

ہانیہ حور کو ساتھ لگائے زرار کی کلاس لینے میں مصروف ہو

گئی۔۔

زرار ہانیہ کی پھپھو کا بیٹا تھا ہانیہ کے والد کی ایک ہی بہن تھی

اور ہانیہ کی والدہ اپنے والدین کی ایک ہی بیٹی تھیں۔اوپر سے

ہانیہ کی پھپھو کا بھی ایک ہی بیٹا تھا زرار احمد۔۔زرار کے والد

کا کچھ سالوں پہلے ایکسیڈنٹ کی وجہ سے انتقال ہو گیا تھا اور

Posted On Kitab Nagri

تب سے وہ لوگ ادھر ہی رہتے تھے۔

زرار کا کینیڈا میں اپنا بیزنیس تھا اور وہ اکثر ملک سے باہر رہتا

تھا۔

زرار شروع سے ہی ہانیہ کو پسند کرتا اور ہانیہ بھی۔ان دونوں کی

پسندیدگی دیکھ کر ان کے والدین نے ان کا رشتہ طے کر دیا اور

اب زرار کے کہنے پر ان کا نکاح کیا جارہا تھا زرار کا کہنا تھا کہ

جب ہانیہ نے آگے پڑھنا نہیں ہے تو شادی کر دیں مگر سب نے

صرف نکاح کے لیے رضامندی ظاہر کی اس لیے صرف نکاح ہو رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔

ہانیہ تو صاف کہہ چکی تھی جو مرضی کر لیں اب وہ آگے نہیں

پڑھے گی۔۔

زرار بچارا تو برا پھنس گیا تھا

اچھا اچھا سوری میری غلطی ہے میرے جوڑے ہاتھ دیکھو۔ توبہ

ہے میری جو اگلی بار کچھ بولا تو۔۔

اور حور عین میری بہن ہے میں جو مرضی کہوں یہ میرا اور اس کا

معاملہ ہے

اور تم ہانیہ شرم کرو میں تمھارا ہونے والا شوہر ہوں اور تم مجھے

Posted On Kitab Nagri

ہی ڈانٹ رہی ہو، کمال ہے

زرار تو کہتا ہی بھاگ گیا جانتا جو تھا کہ اب ہانیہ نے اس کو

چھوڑنا نہیں ہے۔۔

ہانیہ نے منہ بنا کر حور کی طرف دیکھا جو کھڑی ہنس رہی تھی

تم دانت نکال لو، جا رہی ہوں میں خبر دار جو مجھ سے بات کرنے

کی کوشش کی تو۔۔۔

ہانیہ اوپر اپنے کمرے کی طرف گئی تو حور عین بھی اس کے

پیچھے گئی جانتی تھی اب اس کو منانا پڑے گا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نکاح کا فنگشن شام میں تھا اس لیے دوپہر کو کھانے کے بعد ہانیہ

اور حور عین پالر چلی گئیں

شام کو ڈرائیور ان کو لینے آ گیا تھا

فنگشن ہال میں تھا اس لیے وہ دونوں سیدھا ہال میں ہی گئیں۔

ہانیہ کو برائیڈل روم میں لا کر جب حور عین نے ہانیہ پر سے چادر

ہٹھائی تو حور عین کے منہ سے ماشاءاللہ نکلا

ہانیہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی

پیچ کلر کی کام دار لونگ میکسی اس پر نکاح کی مناسبت سے

ہلکا میک اپ، اور ماتھے پر لگی بندھیا اس پر اور نور برسا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

حورعین شرارت سے بولی

آہ ہانیہ آج توزرا ربھائی گئے کام سے۔۔۔۔

ہانیہ حورعین کو گھورنے لگی مگر حورعین کی شرارتیں اس کو

شرمانے پر مجبور کر گئیں

حورعین بھی کیسی سے کم نہیں لگ رہی تھی

گرین کام دار فراک جو ہانیہ کی پسند تھا اس پر ہلکا میک اپ اور

جیولری کے نام پر کانوں میں کانٹے پہنے وہ کیسی کو بھی اپنی

طرف مائل کر سکتی تھی۔

تبھی ہانیہ کی والدہ اندر آئیں اور نکاح خواں کے آنے کا بتایا

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد ہانیہ کے والد نکاح خواں کے ساتھ اندر آئے

ہانیہ اپنے والد کو دیکھ اپنے آنسوں پر قابو نا پاسکی

لمحوں میں وہ ہانیہ رحمان سے ہانیہ زرار احمد بن گئی۔۔۔

کچھ دیر بعد ہانیہ کو سٹیج پر زرار کے ساتھ بیٹھا دیا گیا

حورعین ہانیہ کے ساتھ تھی تبھی زرار نے حورعین کو مخاطب کیا
حورعین شاہ سے کوئی رابطہ ہوا

زرار کی بات پر حورعین اداس ہوگئی اور صرف نفی میں سر ہلایا

زرار نے سمجھ کر بولا

اس کو ضرور کوئی کام ہو گا جس وجہ سے نہیں آیا تم پریشان نا

Posted On Kitab Nagri

ہو سب ٹھیک ہو گا

حورعین "میں آتی ہوں" کہہ کر سٹیج سے نیچے چلی گئی

حورعین کے جاتے ہی زرار ہانیہ کی طرف متوجہ ہوا اور بولا

تو مسسز ہانیہ زرار احمد بن کر کیسا لگ رہا ہے۔۔۔

ہانیہ جو زرار کو جواب دینے کے لیے ہر وقت تیار رہتی آج اس سے

بولا ہی نہیں جا رہا تھا

زرار نے ایک مرتبہ پھر اس کے کان میں سرگوشی کی

آج رات میں آؤں گا تمھیں نکاح کا تحفہ دینے چینج مت کرنا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زرار اتنا کہتے کیسی سے ملنے چلا گیا اور ہانیہ رات کو سوچ کر

ہی سرخ پڑھ گئی۔

oooooo

oooooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

www.kitabnagri.com knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

زرار سیدھا سٹیج سے مین گیٹ کی طرف بڑھا جہاں سے ایک

خوبرو شخص اندر آرہا تھا زرار اس سے بغلگیر ہوا اور مصنوعی

ناراضگی سے بولا

اب بھی نہیں آنا تھا فنکشن ختم ہونے دیتے۔۔۔

وہ شخص بولا

کہتے ہو تو واپس چلا جاتا ہوں

زرار جانتا تھا وہ اپنی بات کا بہت پکا ہے اسی لئے فورا بولا

نہیں یار میں تو مذاق کر رہا تھا آجا تجھے اپنی فیملی سے ملواتا ہوں

زیادہ اس کو لے کر اپنی فیملی کی طرف بڑھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر کسی کی نظریں اس شخص پر ٹھہر گئیں

اونچا لمبا قد، بھوری آنکھیں، سفید رنگت جبکہ چہرہ ماسک سے

ڈھانپا ہوا تھا لیکن ہر کوئی یقین سے کہہ سکتا تھا کہ یہ

خوبصورتی کا شاہکار ہے

زیاد نے سب سے اس کا دوست کی حیثیت سے تعارف کروایا۔۔۔۔۔

oooooooo

دوسری طرف حورعین ہانیہ اور اپنی باقی یونیورسٹی فیلو کے

ساتھ تھی تبھی ان کی دوستوں میں سے ایک نے حورعین کو

Posted On Kitab Nagri

مخاطب کیا اور بولی

حور عین تم بتاؤ تمہیں کیسا شخص اپنی زندگی میں چاہیے

حور عین بولی

میں نے ایک جگہ پڑھا تھا

"بیوی کے ساتھ کبھی مرد نہ بنو مرد اکتا جاتا ہے,بیوی کے ساتھ

کبھی شوہر بھی نہ بنو کہ انا بیچ میں آ جاتی ہے،بیوی کے ساتھ

ہمیشہ دوست بنو جس سے دونوں ایک دوسرے سے ساری باتیں

کر سکیں ایک دوسرے کو سمجھ سکیں۔۔۔"

بس مجھے بھی ایک ایسا شخص چاہیے جو مجھے سمجھے میری

Posted On Kitab Nagri

فکر کرے سب سے بڑھ کر میری عزت کرے۔۔۔۔

اتنا کہہ کر حورعین بولی

میں ابھی آتی ہوں

سٹیج سے اترتے ہی برائیڈل روم کی طرف گئی وہاں سے اپنا

سامان اٹھایا اور گھر جانے کے لیے نکلنے لگی

وہ ہانیہ کے والدین کے پاس اجازت طلب کرنے آئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ماما بابا مجھے گھر جانا ہو گا کافی دیر ہو گئی ہے آپ جانتے ہیں

اگر نہ گئی تو مسئلہ بن جائے گا میں بس نکلتی ہوں۔۔۔۔

ہانیہ کے والد فوراً سے بولے

Posted On Kitab Nagri

بچے تھوڑی دیر رک جاؤ پھر ہم تمہیں خود ڈراپ کر دیں گے

ویسے بھی اندھیرا ہونے والا ہے تم اکیلی کیسے جاؤ گی۔۔۔

نہیں بابا میں چلی جاؤں گی ویسے بھی گھر سے فون آ رہے ہیں

آپ لوگ مہمانوں کے ساتھ بیزی ہیں میں چلی جاؤں گی ٹیکس لے

کر۔۔۔۔

ٹھیک ہے بچے جب گھر پہنچ جاؤں تو ہمیں انفارم کر دینا۔۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے مگر میں نے ہانیہ کو نہیں بتایا ورنہ مجھے جانے نا

دیتی بعد میں آپ لوگ اسے بتائیے گا اور میری طرف سے سوری

Posted On Kitab Nagri

بھی کر لیجئے گا میں کل آنے کی کوشش کروں گی

اللہ حافظ۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے بچے اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

حورعین ہال سے باہر آگئی تھی اور باہر اندھیرا بھی ہونے لگا تھا

اس وقت وہ وقت وہ اکیلے جانا مناسب نہ سمجھتی مگر گھر

سے فون آرہا تھا اور وہ جانتی تھی اگر وہ نہ جاتی یا لیٹ ہو

جاتی تو گھر میں جو تماشہ بنا تھا وہ اسی کو جھیلنا تھا اسی

لیے وہ اپنے ڈر پر قابو پاتے نکل پڑی ادھر اس نے کسی ٹیکسی

Posted On Kitab Nagri

کی تلاش میں نظر دوڑائی مگر جب کوئی نظر نہ آئی تو پیدل

چلنا شروع ہو گی۔۔۔۔۔۔۔

اس کی سوچیں بھٹک بھٹک کر شاہ کی طرف جا رہی تھیں کیا

واقعی شاہ اس کو بھول گیا تھا وہ اپنے کام میں اتنا مصروف

ہو گیا تھا کہ وہ یاد ہی نہیں رہی تھی پہلے تو ایسا نہیں تھا پہلے

تو اس کی ہر چھوٹی بات پر اس کے لئے سٹینڈ لیتا اس کے لئے

اپنے گھر والوں سے بھی لڑ جاتا اب جب اس کو اس کی ضرورت

تھی تو وہ تھا ہی نہیں اس نے ایک بار بھی فون نہیں کیا آج

پورے تین مہینے ہو گئے اس سے اس کا کوئی کنٹیکٹ ہی نہیں

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔۔

حور عین اپنی سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی جب کسی کی آواز

آئی وہ فوراً پیچھے مڑی اس کی چھٹی حس اسے اشارہ دے رہی

تھی کہ کچھ غلط ہونے والا ہے

پیچھے چار پانچ آوارہ لڑکے کھڑے تھے حور عین ان کو دیکھ کر

بغیر سوچے سمجھے آگے کی طرف بھاگنے لگی اس وقت اس کے

لئے اپنی جان بچانا زیادہ اہم تھا

وہ لڑکے حور عین کا ارادہ سمجھ گئے تھے اسی لئے حور عین کے

پیچھے بھاگے اور ان میں سے ایک لڑکے نے حور عین کا بازو پکڑ کر

Posted On Kitab Nagri

اسے روکا بازو پکڑنے کے چکر میں حورعین کی بازو پھٹ چکی تھی

حورعین تڑپ اٹھی بے شک حورعین پردہ نہیں کرتی تھی مگر اس

نے اب تک کی زندگی میں کسی نامحرم کو اپنے آپ کو ہاتھ تک

لگانے نہ دیا تھا تو اب کیسے برداشت کرتی حورعین فورا بولی

پلیز چھوڑ دیں مجھے، میں نے کچھ نہیں کیا مجھے جانے دیں

ان میں سے ایک لڑکا بولا

ارے ایسے ہی جانے دیں ابھی تو ہم لوگوں نے کچھ کیا ہی نہیں

تھوڑا مزہ تو کر لینے دو پھر تمہیں خود چھوڑ آئیں گے جہاں کہو گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حورعین کی اب صحیح معنوں میں جان ہوا ہوئی تھی

نہیں پلیز مجھے جانے دیں میں نے کچھ نہیں کیا

تبھی ایک لڑکا آگے آیا اور اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے حورعین کا گال چھوا۔

اس لڑکی کو پہلے میں نے دیکھا تھا تو پہلے مزے بھی میں کروں

گا اس کے بعد تم لوگ لے لینا

حورعین میں نجانے کیسے ہمت آئی تھی کہ وہ اس لڑکے کے منہ پر تھپڑ

مار گئی مگر اب اس لڑکے کے بدلتے تاثرات دیکھ کر حورعین کو

اپنی غلطی کا احساس ہوا کہ اس وقت اس کو تھپڑ نہیں مارنا

چاہیے تھا مگر اب تو جو ہونا تھا وہ ہو گیا

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکے نے حور عین کے بال جھکڑے اور بولا

سالی۔۔۔۔۔مجھے مارنے آئی ہے بڑے پر نکل آئے ہیں، تیرے سارے پر

تو میں کاٹوں گا

اسلام علیکم!
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکے حور عین کو گھسیٹتے ہوئے اپنی گاڑی کے پاس لے جانے لگے

حور عین نے دل میں دعا کی

" یااللہ میری مدد فرماتو تو اپنے بندے کو اتنا ہی آزماتا ہے جتنا

وہ برداشت کر سکتا ہو مجھ میں اور ہمت باقی نہیں رہی میں

اپنی عزت پر کوئی حرف آنے نہیں دے سکتی یااللہ میری مدد کر۔۔۔۔"

کہتے ہیں خدا اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے زیادہ پیار کرتا ہے پھر

وہ اپنے بندوں کی التجا کیسے نہ سنتا

اسی وقت ایک گاڑی ان لڑکوں کے سامنے آ کر رکی اور ایک شخص

باہر آیا

Posted On Kitab Nagri

اس شخص کو دیکھ سب لڑکے کچھ وقت کے لئے مجسمہ بن گئے

اس شخص کی پرسنیلیٹی ہی ایسی تھی جو اگلے بندے کو

ٹھٹھکنے پر مجبور کر دے

لمبا قد، سفید کرتا شلوار پہنے، بھوری آنکھیں

کاندھوں پر سیاہ چادر لیے۔وہ خوبصورتی کا مجسمہ لگ رہا تھا

وہ شخص لڑکوں کے پاس آیا اور بولا

اس لڑکی کو چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔

وہ لڑکے دو منٹ کے لیے رکے اور پھر بولے

Posted On Kitab Nagri

اگر تجھے بھی چاہیے تو ہم وقت گزارنے کے بعد تجھے بھی دے

دیں گے کہ تیرے حصے بھی آجائے گی مگر اس وقت تیرے لئے

یہی بہتر ہے کہ تو یہاں سے چلا جا۔۔۔

وہ شخص پھر بولا

میں نے کہا نہ اس لڑکی کو چھوڑ دو ورنہ اس کے بعد جو ہو گا

اس کے ذمہ دار تم سب خود ہو گئے۔

ان لڑکوں نے اس شخص کی بات پر قہقہہ لگایا اور بولے

کیا کرلے گا تو ہمیں بھی تو دکھا۔

اس شخص نے اپنے سامنے کھڑے لڑکے کے منہ پر ایک مکہ مارا

Posted On Kitab Nagri

باقی لڑکے بھی حور عین کو چھوڑ کر اس شخص کی طرف بڑھے

اب سین یہ تھا کے وہ شخص ان لڑکوں کا مار مار کر کچومر نکال

رہا تھا اور حور عین ایک طرف کھڑے سب تماشہ دیکھ رہی تھی

وہ سب لڑکے اپنی جان بچا کر بھاگ نکلے

اب سڑک پر صرف نور اور وہ شخص کھڑے تھے

وہ شخص نور کی طرف بڑھا تو ڈر کے مارے دو قدم پیچھے

ہو گئی وہ شخص بولا

ڈریں نہیں آپ جو بھی ہیں میں آپ کو نہیں جانتا مگر میں آپ کو

Posted On Kitab Nagri

باحفاظت گھر پہنچا سکتا ہوں۔۔۔

حور عین فوراً بولی

نہیں میں چلی جاؤں گی آپ کا شکریہ آپ نے مجھے بچایا

وہ شخص نور کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

جیسے ابھی جا رہی تھیں ویسے ہی جائیں گی مجھ پر یقین

کریں میں آپ کو حفاظت سے گھر پہنچادوں گا میرا ارادہ غلط

نہیں ہے۔۔۔۔۔

اس شخص نے اپنی چادر اتار کر حور عین کی طرف بڑھائی تو

حور عین نے اپنی حالت پر غور کیا

Posted On Kitab Nagri

پھٹی بازو بکھرے بال کچھ اور ہی کہانی سنا رہے تھے

حورعین نے چادر لے کر خود کو ڈھانپا اور اس شخص پر بھروسا

کر کے اس کے ساتھ چل پڑی

حورعین اس کو نہیں جانتی تھی حتیٰ کہ وہ اس کا نام بھی نہیں

جانتی تھی چہرہ تو ویسے بھی اس شخص نے رومال سے ڈھانپ

رکھا تھا مگر حورعین کو اس کی آنکھوں میں کوئی ہوس نظر نہ

آئی۔اس کی آنکھوں میں احترام تھا۔۔۔اور مرد وہی ہوتا ہے جو

عورت کی عزت کرنا جانتا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○○○

حورعین زندگی میں پہلی بار کسی انجان شخص کے ساتھ سفر کر

رہی تھی ورنہ ہمیشہ وہ ہانیہ یا شاہ کے ساتھ ہی کرتی۔۔۔

اس وقت حورعین کے ذہن میں بہت سارے سوالات گردش کررہے

تھے کیا اس نے صحیح کیا ایک انجان کے ساتھ آتے مگر بے شک

وہ انجان تھا مگر اس نے اس کی عزت بھی بچائی اور حورعین

کو اس کی نیت بھی خراب نہیں لگی اس نے ایک مرتبہ بھی

حورعین کی طرف نہیں دیکھا حورعین کو نجانے کیوں اس

شخص کے ساتھ تحفظ محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حورعین اپنی سوچوں میں تھی کہ اس شخص کے پکارنے کی آواز

آئی حورعین ہڑبڑا کر اس شخص کی طرف متوجہ ہوئی جس کا

ابھی تک وہ نام بھی نہیں جانتی تھی

جی جی۔۔۔۔۔۔

محترمہ اپنے گھر کا ایڈریس تو بتائیں۔۔۔۔۔

اس شخص نے ایک نظر حورعین کو دیکھا اور پھر سڑک پر نظریں

جمالیں

حورعین نے ایک ہی سانس میں اڈریس بتا دیا اور پھر سے

Posted On Kitab Nagri

خاموش ہو گئی اس پورے سفر میں اس کے بعد ان دونوں میں

کوئی بات چیت نہیں ہوئی

حورعین نے دیکھا کہ گاڑی ان کے گھر کی کالونی کے پاس

پہنچائی ہے تو اس نے اس شخص کو مخاطب کیا اور بولی

آپ مجھے یہی اتار دیں میں آگے چلی جاؤں گی تو وہ شخص

حورعین کی طرف دیکھ کر بولا آپ میری ذمہ داری ہے میں آپ

کو باحفاظت گھر پہنچا کر رہا ہوں گا اس کے بعد آگے آپ کی مرضی۔۔۔

تو حورعین فوراً بولی

نہیں پلیز آپ مجھے یہی اتار دیں اگر کسی نے آپ کو دیکھ لیا تو

Posted On Kitab Nagri

بہت ہنگامہ ہو گا جو میں نہیں چاہتی آپ یہاں سے چلے جاؤ

مجھے یہی پر اتار دیں

مگر وہ شخص ڈیھٹ بنا رہا اور حور عین کو گھر کے سامنے اتارا

ابھی اس نے گاڑی روکی ہی تھی کہ ان کے گھر کا دروازہ کھلا اور

اس کی سوتیلی ماں باہر نکلیں اور حور عین کو ایک شخص کے

ساتھ دیکھ کر ان کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی جو

حور عین اور اس شخص کی نظروں سے بچ نہ سکیں۔۔۔

حور عین فورا گاڑی سے نیچے اتری اور اس شخص کو جانے کا بولا

Posted On Kitab Nagri

مگر تب تک شاید دیر ہو چکی تھی وہ عورت جو کہنے کو اس کی

ماں لگتی تھی اس نے شور کر کے پورے محلے کو اکٹھا کر لیا اور

ان پر بے بنیاد الزام لگانے شروع کر دیے حور عین سب برداشت کر

سکتی تھی مگر اپنی ذات پر اٹھنے والے غلط الزامات کبھی

برداشت نہیں کر سکتی تھی حور عین ان کے سوالات کے جوابات

دینے کے لئے اپنے آپ کو تیار کرنے لگی مگر تبھی اس کا باپ باہر

آیا اور باہر کا منظر دیکھ کر بغیر کچھ جانے حور عین کے منہ پر

تھپڑ دے مارا حور عین اپنی صفائی میں کچھ بولنے لگی تھی باپ

کے تھپڑ پر منہ پر قفل لگا لیا اور اپنے آپ سے وعدہ کیا کہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

صفائی نہیں دے گی بہت برداشت کرلیں ان کی سختی اور بچپن

سے آج تک حورعین ہمیشہ صحیح ہوکر بھی غلط کہلائیں اور

غلطیوں کی سزا بھگتی جو اس نے کبھی کی ہی نہیں تھی

ہمیشہ وہ برداشت کرجاتی مگر آج سوال اس کی ذات پر اٹھا تھا

اس کے کردار پر اٹھا تھا وہ آج اپنی صفائی میں کچھ نہیں بولی

کیونکہ وہ جانتی تھی جتنا مرضی کے فائدے لیتی ان لوگوں نے

غلط اسے ہی ٹھہرانہ تھا اسے تو افسوس اس بات کا تھا کہ اس

کا اپنا سگا باپ اس کی بات پر یقین نہیں کرتا اس نے ایک دفعہ

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں سوچا کہ وہ اپنی بیٹی سے پوچھ لے کہ تم اس وقت

رات کو اس شخص کے ساتھ کیوں آئی ہو ایسی کیا مجبوری تھی

مگر اس نے تو بغیر کچھ سوچے سمجھے اس کے منہ پر تھپڑ دے

مارا۔۔۔۔۔

ان سب کو حورعین کے کردار پر کیچڑ اچھالنے پر سکون نہ ملا تو

اس شخص پر چڑھ ہے جس نے حورعین کی عزت بچائی تھی وہ

شخص کچھ نہ بولا اور ایک نظر حورعین کو دیکھا حورعین میں

برداشت ختم ہوگئی تھی وہ اپنی کردار کشی کرنے پر تو خاموش

رہی مگر اس شخص کے جس نے حورعین کی عزت بچائی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس کی کردار پر کیچڑ اچھالنے نہیں دے سکتی تھی

حور عین فوراً بولی

بس کر دیا آپ سب اور کتنا تماشا لگائیں گے بچپن سے لے کر آج

تک آپ لوگوں کی باتیں برداشت کرتی آئی ہوں مگر ایک مرتبہ

بھی آپ لوگوں نے پوچھا کہ میں اس شخص کے ساتھ کیوں آئی

ہوں ایسی کیا مجبوری ٹھہری جو میں انجان شخص کے ساتھ

آئی ہوں ارے اس شخص نے تو میری عزت بچائی ہے اگر آج یہ نہ

آتا تو آج میں اپنی عزت سے ہاتھ دھو بیٹھی ہوتی آپ لوگ تو

کوئی فرق نہیں پڑتا نہ صرف تماشا لگانا آتا ہے بس گھر جائیں آپ

Posted On Kitab Nagri

لوگ بہت سن لی میں نے آپ لوگوں کی باتیں اب میں برداشت

نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

حورعین روتے ہوئے چیخ رہی تھی

حورعین پیچھے مری اور اس شخص سے مخاطب ہوئی

آپ یہ میرے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھیں پلیز خدا کے لئے یہاں سے

چلے جائیں میرے لیے مشکلات پیدا نہ کریں آپ کا احسان ہے جو

آپ نے میری عزت بچائی مگر یہاں کوئی آپ کا یہ احسان نہیں

سمجھے گا پلیز میری زندگی اور مشکل نہ بنائیں پلیز چلے جائیں یہاں سے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حورعین اس شخص کو جانے کا کہہ رہی تھی جو حورعین کی

حالت دیکھ کر جانے کے لیے پلٹا مگر آواز پر رک گیا

ارے اپنے عاشق کو کہا بھیج رہی ہو اپنا منہ کالا کر کے آگئی ہو اور

اب اپنے عاشق کو بچانے کے لیے اس کی منتیں کر رہی ہو بہت

خوب تم جیسی لڑکیاں یہی کام کر سکتی ہیں ارے میں نے تو کہا

تھا میرے بھائی سے اس کا نکاح کر دو مگر تم نے تو سنی ہی

نہیں اور دو اس کو چھوٹ میں نہ کہتی تھی ایک دن یہ ہم سب

کا منہ کالا کروا کر رہے گی مگر نہیں تم تو سنتے کہاں تھے اب

بھی وقت ہے میرے بھائی سے اس کا نکاح کروا دو اور اپنی عزت

Posted On Kitab Nagri

بچالو ورنہ اس نے تو پورے محلے میں ہمیں کہیں منہ دکھانے

جو گا نہیں چھوڑا۔۔۔۔

حور عین نے اس عورت کو دیکھا جو بے شک اس کی سوتیلی ماں

تھی لیکن تھی تو ایک عورت ہیں نا جو دوسری عورت پر کیچڑ

اچھال رہی تھی وہ تو پہلے ہی ہو رہے ہیں کو ناپسند کرتی تھی

اب تو اس کے پاس موقع تھا نور کو گھر سے بے دخل کرنے کا پھر

وہ یہ موقع کیسے جانے دیتی اور جس بھائی کی وہ بات کر رہی

تھیں وہ بڈھا حور عین جتنے دو بچوں کا باپ تھا اور جواب

Posted On Kitab Nagri

حور عین کے پیچھے پڑا تھا

پہلے تو اس کی سوتیلی ماں اپنے بھائی سے حور عین کا نکاح نہیں

کروا سکی کہ شاہ بیچ میں آگیا تھا اور اس نے منع کر دیا تھا کہ

حور عین کے ساتھ کوئی ایسی حرکت نہیں ہو گی اور خود

حور عین کا محافظ بنا تھا مگر اب جب شاہ یہاں موجود نہ تھا

تو ان کو روکنے والا کوئی نہیں تھا وہ چاہتی تھی حور عین ان

سب سے دور چلی جائے مگر حور عین کبھی اس شخص سے نکاح

نہیں کرے گی

وہ شخص جو حور عین کے ساتھ آیا تھا یہاں سب تماشہ دیکھ رہا

Posted On Kitab Nagri

تھا وہ کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ حور عین اس سے مخاطب ہوئی

آپ، آپ ابھی تک یہی ہیں میں نے آپ سے کہا نا آپ پلیز جائیں آپ

یہاں سے میرے لیے مشکلات پیدا امت کریں

وہ شخص حور عین کو ایک نظر دیکھنے کے بعد گاڑی میں بیٹھا

اور وہاں سے چلا گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیچھے لوگوں کو باتیں کرنے کا اور موقع مل گیا

حور عین کے والد نے اپنے محلے کے لڑکے کو بلایا اور مولوی
صاحب کو بلانے کا کہا

پھر اپنی بیوی کے بھائی سے مخاطب ہوئے

Posted On Kitab Nagri

عامر نکاح کی تیاری کرو نکاح ابھی ہو گا اور اس منحوسیت کو لے

جاؤ اپنے ساتھ ہم اس کی شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتے۔۔۔۔

حورعین نے کچھ بولنا چاہا تو انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے بولنے

سے روک دیا اور خود بولے

اگر تم نے زندگی میں کبھی مجھے اپنا باپ مانا ہے تو خاموشی

سے نکاح کروں گی ورنہ میرا مرہ منہ دیکھو گی

حورعین کیا بولتی خاموش ہو گئی اس وقت حورعین کو شاہ کی

شدت سے یاد آ رہی تھی کاش اس کو چھوڑ کر نہ جاتا محافظ بنا

Posted On Kitab Nagri

تھا اس کا تو محافظ ایسے ہوتے ہیں جو راستے میں ہی چھوڑ

جائیں۔۔۔۔۔۔

کچھ ہی دیر میں مولوی صاحب آ گئے تھے اور حورعین کو بھی

بیٹھا دیا گیا تھا اللہ جانے اس کی سوتیلی ماں کب سے تیاری کر

کے بیٹھی تھی جو لال دوپٹہ اس کے سر پر لا کر دیا

نکاح شروع ہو چکا تھا۔۔۔۔

حورعین افتخار عالم ولد افتخار عالم آپ کا نکاح عامر جہانزیب

ولد جہانزیب حسن سے حق مہر دس ہزار روپے کیا جا رہا ہے کیا

آپ کو قبول ہے۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب جواب کا انتظار کر رہے تھے جبکہ دوسری طرف

بلکل خاموشی تھی

کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے۔۔۔

اس مرتبہ بھی خاموشی تھی اسی وقت ایک آواز اُبھری۔۔

اسلام علیکم!
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔۔۔۔

نہیں کی آواز پر سب دروازے کی طرف متوجہ ہوئے حور عین جو

اپنی سوچوں میں گم تھی اور اپنے دل میں اپنے رب سے دعا کر

رہی تھی کہ کاش وہ ان سب سے بچ جائے وہ بھی دروازے کی

طرف متوجہ ہوئی جب دروازے پر کھڑے شخص کو دیکھ کر اس

کی حیرت کم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی اسے یقین نہیں آرہا تھا

کہ وہ شخص آگیا ہے

Posted On Kitab Nagri

کچھ لمحوں کا کھیل تھا حور عین، حور عین افتخار سے حور عین

آرون شاہ بن گئی۔۔۔۔۔۔

تو کیا اس کا محافظ آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

تو کیا اب اس کی زندگی میں آزمائشیں ختم ہو گئی تھیں۔۔۔۔۔

کیا اب اس کی زندگی ایک پرسکون زندگی کی طرح گزرے گی۔۔۔۔۔۔

کیا اس کا صبر رنگ لایا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت حور عین کے ذہن میں بہت سارے سوال گردش کر رہے

تھے مگر ان سب سوالات کے جوابات صرف وقت کے پاس تھے کہ

وقت کبھی بھی پلٹ سکتا ہے وہ تو ایک کٹی پتنگ کی طرح تھی

Posted On Kitab Nagri

جو ہوا کے جھونکے کے ساتھ ہی ادھر ادھر ہو جاتی ہے اب نجانے

زندگی اس کو کس موڑ پر لے جانے والی تھی۔۔۔۔

○○○○○○○

حورعین کا نکاح کس طرح ہوا وہ نہیں جانتی تھی اس کا ذہن

ماؤف ہو چکا تھا

وہ نہیں سمجھ پا رہی تھی کہ زندگی اس کو کس موڑ پر لے آئی ہے

اب وہ حورعین آرون شاہ کے نام سے جانی جائے گی۔۔۔۔۔

نکاح کے فورا بعد ہی اس کی سوتیلی ماں نے اس کو یہاں سے

چلے جانے کا کہا تو آرون شاہ اس کو اپنے ساتھ لے جانے پر آمادہ

Posted On Kitab Nagri

ہو گیا

آرون شاہ نے ایک نظر اس کو دیکھا اور چلنے کا اشارہ کیا تو

حورعین آنکھوں میں اجنبیت لیے اس کو دیکھ رہی تھی

حورعین اس وقت کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی حالت میں

نہیں تھی آرون اس کی حالت سمجھ سکتا تھا اسی لئے اس کا

ہاتھ پکڑ کر کے اسے اٹھایا اور باہر کی طرف چل پڑا۔۔۔۔۔۔۔۔

حورعین نہیں جانتی کب وہ گاڑی میں بیٹھی کب ان کا سفر طے

ہوا اسے تو ہوش گاڑی رکنے پر آیا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حورعین نے دیکھا ہے یہ ایک چھوٹا مگر خوبصورت سا گھر

تھا۔۔۔

آرون نے حورعین کی طرف دیکھا اور بولا

چلیں۔۔۔

حورعین آنکھوں میں سوال لیے آرون کی طرف مڑی تو آرون اس

کی آنکھوں میں سوال پڑھ کر گاڑی سے اترا اور اس کی طرف آ

کر دروازہ کھولا کہ وہ باہر آسکے۔۔۔

حورعین باہر نکل آئی مگر اب بھی سوالیہ نظروں سے آرون کی

طرف دیکھ رہی تھی جس کا صرف وہ نام جانتی تھی اور اب

Posted On Kitab Nagri

اس کو اسی کے ساتھ پوری زندگی گزارنی تھی آرون کا چہرہ

ابھی بھی رومال سے ڈھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔

آرون کچھ نہ بولا اور حورعین کا ہاتھ پکڑ کے اسے گھر کے اندر لے

آیا گھر اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا آرون نے تمام لائٹس آن کیں اور

حورعین کو لاؤنج میں پڑے صوفے پر بٹھایا اور خود کچن سے

اس کے لئے پانی لینے چلا گیا۔۔۔۔۔

حورعین گھر کا تفصیلی جائزہ لے رہی تھی کہ آرون نے پانی کا

گلاس اس کے سامنے کیا اور بولا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہ لیں پہلے پانی پی لیں۔۔۔۔۔۔

حور عین نے بغیر کچھ کہے پانی پیا کہ اس وقت اس کے اندر اتنی

بھی ہمت نہیں تھی کہ وہ اس شخص سے پوچھ سکتی کہ اس

نے ایسا کیوں کیا۔کیوں اس نے اتنا بڑا قدم اٹھایا۔۔۔۔۔

oooooooooo

نکاح کے بعد ہانیہ تھکاوٹ محسوس کرتی اپنے کمرے میں چلی

آئی مگر چینج اس نے نہیں کیا تھا جانتی تھی اگر کر لیتی تو

زرار اس کو نہ چھوڑتا۔۔۔۔۔

آج ان کا رشتہ بدل گیا تھا وہ کزن سے میاں بیوی کے رشتے میں

Posted On Kitab Nagri

بندھ گئے تھے

ہانیہ جانے انجانے میں زرار کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔

دوسری طرف زرار اپنے دوستوں کو فارغ کر کے اپنے کمرے میں آیا

کے فریش ہو کر ہانیہ سے مل سکے۔ جیسے ہی وہ فریش ہو کر

باہر آیا اس کا فون بج پڑا۔۔۔

اس نے ایک نظر فون کی سکرین پر جگمگاتے نام کو دیکھا اور پھر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون اٹھایا۔۔۔

نہ چاہتے ہوئے بھی اسے فون اٹھانا پڑا جانتا تھا اگر فون نہ اٹھاتا

تو اس کی شامت پکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی اس نے فون کان سے لگایا ہی تھا کہ نہ جانے آگے سے کیا کہا

گیا کہ اس کے چہرے کے تاثرات سخت ہو گئے

جی میں آتا ہوں۔۔۔۔

زرار کے منہ سے صرف یہی الفاظ ادا ہو سکے اس کو دیکھ کر ایسا

لگ رہا تھا جیسے اگر اس کے سامنے کوئی آیا تو وہ اس کو بھسم

کر دے گا۔۔۔۔

زرار سیدھا اپنے کمرے سے ہانیہ کے والد یعنی اپنے ماموں کے

کمرے میں گیا اور انہیں اپنے جانے کا بتایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ زرار کی سچوئیشن سمجھ سکتے تھے اسی لئے بغیر کوئی بات

کئے اسے اجازت دی۔۔۔

دوسری طرف جب ہانیہ کو جب زرار کے جانے کا پتہ چلا تو اسے

شدید غصہ آیا ایک گھنٹے سے وہ اس کا انتظار کر رہی تھی اور

اب محترم تشریف لے جا چکے تھے۔۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ کرتی کہ اس کا موبائل بج پڑا اسکرین پر جگمگاتے

زرار کا نام دیکھ اس نے غصے سے فون اٹھایا اور بولنا شروع

ہو گی۔۔۔

آپ انتہائی قسم کے جھوٹے انسان ہیں مجھے یہاں اپنے انتظار میں

Posted On Kitab Nagri

بٹھائے رکھا ہے اور خود بغیر ملے ہی چلے گئے ایسا بھی کیا

ضروری کام آگیا کیا آپ کو ہی جانا پڑا۔۔۔

ہر وقت آپ کے لئے کام ضروری ہوتا ہے میری تو کوئی اہمیت ہی

نہیں ہے میں آپ سے بات نہیں کروں گی جائیں جہاں جانا ہے

جائیں میں اب کچھ نہیں کہوں گی اور نہ ہی آپ کی کوئی بات

مانو گی۔۔۔۔۔

فون پر ہانیہ کی شکایتیں سن کر زرار کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔

یعنی آگ دونوں طرف برابر لگی تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہانیہ جو ہمیشہ زرار سے اپنے جذبات چھپاتی آئی تھی آج جانے

انجانے میں ان کا اظہار کر گئی تھی۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے ہانی میں جانتا ہوں کہ یہ وقت صحیح نہیں

تھا جانے کا مگر یقین مانو کام سچ میں بہت ضروری تھا مگر تم

اس وقت میرے جذبات سمجھ نہیں سکتی۔۔۔

ہانیہ فون کان سے لگایا اپنے کمرے کی بالکنی میں کھڑی تھی

وہ زرار کی آواز میں حسرت کو محسوس کر سکتی تھی۔۔۔

کیا ہیں۔۔۔۔۔۔

زرار کے چہرے پر گہری مسکراہٹ میں بسیرا کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہی کہ تمہیں اپنے دل میں قید کرلوں، تمہاری سوچوں کو خود

تک محدود کرلوں، تمہیں اپنی باہوں میں بھینچ کر سینے میں

چھپالوں، اور۔۔۔۔۔۔۔

اور۔۔۔

اور تمہاری سانسوں پر ایسے بر جمان ہو جاؤں کہ تمہیں اگلی

سانس کیلیئے بھی میری سانسوں کی ضرورت پڑے، اور۔۔۔۔۔۔۔

ہانیہ سے اور سننا مشکل ہو رہا تھا اسی لیے فوراً بولی

بس بس۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کچھ مت بولیں کتنے بے شرم ہیں آپ۔۔۔۔۔۔

ہانیہ کے تو مانو سارا خون چہرے پر جمع ہو گیا تھا

چاند ستارے ان کی محبت بھری سر گوشیاں سن رہے تھے کیا جانے

قسمت نے ان کے لیے کیا لکھا ہو۔۔۔۔

یار ابھی تو میں نے کچھ کیا ہی نہیں اور تم۔۔۔۔۔

زرار کی آواز سے شرارت واضح تھی۔۔۔۔

زرار مجھے نیند آرہی ہے میں فون بند کر رہی ہو آپ کو تو کوئی

شرم لحاظ نہیں ہے

اللہ حافظ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہانیہ فون بند کرتے ہیں چینج کرنے چلی گئی کہ تھکاوٹ بہت

ہو گئی تھی اور اب نیند سے اس کا برا حال تھا۔۔۔۔

زرار فون بند کرتے ہی اپنی سکرین پر نکاح کی تصویریں دیکھ رہا

تھا اور دل سے دعا کی

یا اللہ مجھے اتنی مہلت دے کہ اپنی زندگی کے کچھ حسین پل

جی سکوں۔۔۔۔۔۔

زندگی کا کس کو بھروسہ ہوتا ہے آج ہے تو کل نہیں۔۔۔۔

کیا جانیں اب دوبارہ کبھی زرار ہانیہ مل سکیں گے یا ان کا سفر

Posted On Kitab Nagri

اتنا ہی ہو گا۔۔۔

کہتے ہیں محبت نہ ملے تو صبر آ ہی جاتا ہے

یہ سوچ کر کہ وہ جہاں ہو گی خوش ہو گی

مگر جب محبت مل کے بچھڑ جائے تو انسان

زندہ لاش کی طرح رہ جاتا ہے مگر روح پرواز کر جاتی ہے۔۔۔۔۔

ایک خاموش آنسو زرار کی آنکھوں سے گرا تھا جو اس نے اپنے

ہاتھوں سے صاف کر لیا۔۔۔

کہتے ہیں مرد روتا نہیں ہے مگر محبت انسان سے سب کچھ کروا

جاتی ہے اور ہانیہ تو اس کا بچپن کا عشق تھا پھر کیسے بچھڑنا

Posted On Kitab Nagri

آسان ہوتا۔۔۔۔۔

○○○○○○○○○

سر۔۔۔۔

دو آفیسرز کمرے میں آئے اور اپنے سینیئر افسران کو سلوٹ کیا۔۔۔

بیٹھے آپ دونوں آپ لوگوں کا ہی انتظار تھا

باقی کہاں ہیں۔۔۔۔

سر ان کو انفارم کر دیا ہے کچھ دیر میں وہ بھی پہنچ جائیں

گے۔۔۔۔۔

ان میں سے ایک افسر ادب سے بولتے بتانے لگا

Posted On Kitab Nagri

اوکے جب وہ آئینگے تو اگٹھے آپ لوگوں کو بریفنگ دی جائے

گی۔۔۔۔۔

مگر یاد رہے یہ میشن بہت امپورٹنٹ ہے۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔۔

ہم اپنی جان لگا دیں گے مگر یہ میشن مکمل کر کے رہیں گے۔۔۔

جانتا ہوں ایسی لیے آپ لوگوں کی ٹیم کو منتخب کیا ہے امید ہے

آج سے پہلے جس طرح آپ لوگ ہر میشن میں کامیاب ہو کر لوٹے

ہیں اس بار بھی جیت آپ کے نام ہو گی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی سر ہم آپ کی امید پر پورا اتریں گے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔

ooooooooo

آرون حور عین کو گیسٹ روم دیکھا کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

دونوں میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔۔۔۔

اگلی صبح روشنی جب حور عین اٹھی تو ڈریسنگ ٹیبل پر خط پڑا

ملا

جس کو پڑھ کر حور عین کو کچھ سکون ہوا۔۔۔۔

آرام سے فریش ہوئی اور کمرے سے باہر آ کر پورے گھر کا تفصیلی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جائزہ لینے لگی۔۔۔

جانتی تھی اب اس گھر میں اس کے سوا کوئی نہیں ہے اس لیے

اب تھوڑا سکون میں تھی مگر اب بھی اس کو آرون شاہ کے بارے

میں معلوم کرنے میں بڑی دلچسپی تھی اسی لیے خاموشی سے

اس کی روم کی طرف قدم بڑھائے۔۔۔۔۔

oooooooo

سر۔۔۔۔۔

ایک بار پھر نوجوان کمرے میں آکر اپنے سے بڑے آفسر کو سلیوٹ

Posted On Kitab Nagri

کرتے اپنی طرف متوجہ کر گئے۔۔

فرق صرف اتنا تھا کہ جہاں پہلے دو نوجوان تھے اب وہاں پانچ

نوجوان موجود تھے۔۔۔۔

سب ایک سیدھ میں کھڑے تھے۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

میں آپ لوگوں کا ہی انتظار کر رہا تھا۔خبر تو آپ لوگوں کو مل

گئی ہو گی کہ آپ لوگوں کو یہاں کس مقصد سے بلایا گیا ہے۔۔۔

افسر نے سب پر نظر ڈالتے ہوئے کہا

تو ان نوجوانوں میں سے ایک بولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یس سر ہمیں معلوم ہے اور ہم اس مشن کے لیے بالکل تیار ہیں۔۔۔۔

مجھے آپ لوگوں سے یہی امید تھی۔۔۔۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ آج کل یونیورسٹیز اور کالجز میں

ہماری نوجوان نسل اپنے آپ کو خود تباہ کرنے لگی ہوئی ہے اور

اس سب کی وجہ منشیات ہے جو کہ بڑی مقدار میں سمگل ہو

رہی ہے۔۔افسوس تو اس چیز کا ہے کہ ہماری نوجوان نسل اس کے

بارے میں سب کچھ جانتے ہوئے بھی اس کا استعمال کر رہی ہے

اور اپنے آپ کو اس کا عادی بناتی جا رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں اپنے ریسورسز سے معلوم ہوا ہے کہ اس سب کے پیچھے ایک

ہی شخص کا ہاتھ ہے اور اس شخص کا بڑے بڑے عہدوں پر

بیٹھے لوگ ساتھ دے رہے ہیں۔۔۔

یہ رہی اس کیس کی فائل، اس میں ساری معلومات دی گئی ہیں۔

آپ لوگوں کو اس کیس پر دو تین دن بعد کام شروع کرنا ہے۔۔۔

اور اسی سلسلے میں آپ لوگوں بلوچستان جانا ہو گا۔ آج کل اس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شخص کا ٹھکانہ بلوچستان ہے۔ اور ہمیں اسے ہر حال میں پکڑنا

ہے۔ یہ ایک بہت اہم میشن ہے جس کو میں آپ لوگوں کی ٹیم کے

سپرد کر رہا ہوں۔ اور امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اس میشن کو

Posted On Kitab Nagri

مکمل کر کے ہی لوٹیں گے۔۔۔

یس سر۔۔۔

پانچوں نوجوان باہم آواز میں بولے

ہم آپ کی امید پر پورا اتریں گے اور اس میشن کو پورا کرنے کے

لیے جی جان لگا دیں گئے۔جو ہماری نوجوان نسل کو تباہی کر رہا

ہم اس کو تباہی کر دیں گے۔۔۔

میں نے آپ لوگوں کی ٹیم کی قابلیت دیکھ کر ہی یہ کیسا آپ

لوگوں کے سپرد کیا ہے۔اور میں یقین سے کہہ سکتا ہوں آپ لوگ

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کیس کو اچھے سے پورا کریں گے۔اب آپ جاسکتے ہیں دو دن

بعد ملاقات ہو گی۔۔۔

بیسٹ اف لک۔۔۔

تمام نوجوان اگٹھے سلیوٹ کر کے کمرے سے نکل گئے۔۔۔

ooooooo

حورعین تجسس کے مارے آرون شاہ کے کمرے میں آگئی تو پورا

کمرہ چھاننے کے بعد بھی اسے صرف آرون شاہ کی تصویر نظر

آئی جو دیوار پر بڑی کر کے لگائی گئی تھی۔۔۔۔

بھورے بال،سیاہ آنکھیں،گوری رنگت وہ ہر لحاظ سے ایک خوش

Posted On Kitab Nagri

شکل مرد تھا۔اس کو دیکھ کر کوئی بھی لڑکی اس پر فدا ہو

سکتی تھی۔شاید حورعین بھی اگر حالات یہ نہ ہوتے تو۔۔۔

تھک ہار کر حورعین واپس اپنے کمرے میں چلی آئی کے پورا گھر

دیکھنے پر بھی اسے کچھ بھی معلوم نہ ہو سکا سوائے اس کی

تصویر کے۔۔۔

حورعین تو اس پر بھی شکر کر رہی تھی کہ کم از کم اس کی

شکل ہی دیکھ لی ورنہ وہ تو پھر اپنی شکل دکھانے سے رہا۔۔۔

حورعین ابھی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب اس کا فون

Posted On Kitab Nagri

بچا۔۔۔

ان نون نمبر دیکھ کر حور عین نے پہلے تو نہ اٹھانے کا ارادہ کیا مگر

پھر کچھ سوچتے ہوئے اٹھالیا۔۔۔۔۔

نہ جانے فون پر کیا کہا جا رہا تھا کہ حور عین کے چہرے پر کبھی

حیرانگی کے تاثرات آجاتے تو کبھی خوشی کے تو کبھی پریشانی

کے۔۔۔

ایسی کیا بات تھی جس میں اتنے زیادہ احساسات شامل تھے۔۔۔۔

جی بہتر۔۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس پورے عرصے میں حور عین کے منہ سے صرف چند الفاظ

نکلے۔۔۔

حور عین کچھ دیر بیٹھ کر سوچتی رہی اور خالی دماغ سے فون

کو گھورتی رہی اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اب وہ کیا کرے۔۔۔

پھر یک دم برق رفتاری سے اٹھی اور اپنا سامان سمیٹنے لگی جو

اس نے کھولا ہی نہیں تھا صرف ایک دو چیزیں ہی باہر نکالی

تھیں استعمال کیلئے وہ بھی واپس بیگ میں ڈال کر دیں۔۔۔۔

اب بس اسے رات کا انتظار تھا۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

○○○○○○○

وہاں آرون شاہ اپنا کام ختم کر کے واپس گھر آ گیا تو گھر میں

سناٹا پایا۔۔

ویسے بھی اب رات کے آٹھ بج رہے تھے تو اس نے سوچا شاید

حورعین اپنے کمرے میں ہو اور وہ بھی تھکاوٹ محسوس کرتا

سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔۔

کھانا وہ پہلے ہی کھا آیا تھا۔۔۔۔۔

اسی لیے آرام کرنے کے غرض سے لیٹ گیا تو اس کو پتہ ہی نہیں

چلا کہ کب اس کی آنکھ لگ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooo

دوسری طرف حور عین کو جب معلوم ہوا کہ آرون شاہ واپس آگیا

ہے تو اس کو تھوڑی سی پریشانی ہوئی کہ اب وہ کیا کرے گی

مگر پھر اس کے سونے کا انتظار کرنے لگی تقریباً رات کے دس بجے

وہ اپنے کمرے سے نکل کے ارون شاہ کے کمرے کی طرف بڑھی

تاکہ معلوم کر سکے کہ وہ سو گیا ہے یا نہیں۔۔۔۔

آرام سے ارون شاہ کے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آئی تو دیکھا

کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہے اور وہ گہری نیند سو رہا ہے تو الٹے

Posted On Kitab Nagri

قدم کمرے سے نکل گئی

اب وقت تھا اپنے پلان پر کام کرنے کا جو وہ سوچ بیٹھی تھی۔۔۔

حورعین اپنے کمرے میں آئی اور اپنا سمیٹا ہوا سامان لے کر باہر

نکلی۔۔۔

دن میں وہ دیکھ چکی تھی کہ وہ کس طرح گھر سے باہر جا

سکتی ہے آرام سے گھر کا دروازہ کھولا اور بند کرنے کے بعد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیرونی دروازے کی طرف بڑھی۔۔۔

جہاں چوکیدار گہری نیند میں سو رہا تھا کہ حورعین نے اپنا دماغ

استعمال کرتے ہوئے اس کی چائے میں نیند کی گولی ملا دی

Posted On Kitab Nagri

تھی۔۔۔

اب وہ بآسانی یہاں سے نکل سکتی تھی۔۔۔

ٹیکسی وہ پہلے ہی بک کروا چکی تھی جو کہ گھر سے کچھ

فاصلے پر کھڑی تھی اسی لئے وقت ضائع کئے بغیر حورعین فوراً

سے باہر نکل آئی اور دروازہ واپس بند کر دیا کہ دیکھنے میں لگ

رہا تھا کہ یہ ویسے ہی بند ہے تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔۔۔۔۔

کچھ ہی دور ٹیکسی کھڑی تھی حورعین اس میں بیٹھی اور

چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نجانے اب وہ کیا کرنے والی تھی۔۔۔۔۔

کیا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جا رہی تھی۔۔۔۔

یا اسے گمراہ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اب یہ تو وقت ہی بتائے گا کہ کیا ہونے والا ہے۔۔۔۔۔

ooooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ارون جب صبح اٹھا تو فریش ہونے کے بعد ناشتے کے لیے ٹیبل پر

آیا تو ملازمہ ناشتہ بنا رہی تھی۔۔۔

ناشتہ تیار کرنے کے بعد ٹیبل پر لگا کر وہ جانے کے لیے پلٹی تو

آرون نے اسے مخاطب کیا اور بولا

آپ گیسٹ روم سے حورعین کو بلا لائیں۔۔۔۔

جی صاحب ٹھیک ہے۔۔۔

ارون ناشتا شروع کر چکا تھا تب ہی ملازمہ آئی اور بولی صاحب

Posted On Kitab Nagri

میڈم تو اپنے کمرے میں نہیں ہیں ان کا کمرہ خالی ہے۔۔۔۔

ارون کو کچھ گڑبڑ محسوس ہوئی تو اٹھ کر خود گیسٹ روم کی

طرف بڑھا تو دیکھا

کمرہ واقعی ہی خالی ہے نہ ٹیرس پر کوئی ہے نہ واش روم میں تو

حورعین آخر گئی کہاں ابھی ارون یہی سوچ رہا تھا کہ اس کی

نظر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی جہاں ایک خط پڑا تھا

ہارون نے ایک لمحے کی دیر کیے بغیر وہ اٹھایا اور پڑھنا شروع

کیا جیسے جیسے وہ پڑھ رہا تھا اس کے چہرے کے تاثرات سخت

ہوتے جارہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیم اٹ۔۔۔۔۔

اس لڑکی کا میں کیا کروں۔۔۔اف کوئی ایسا کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

ارون کو اس وقت شدید غصہ آرہا تھا اور غصے میں ہی اس نے

ڈریسنگ ٹیبل پر پڑیں تمام چیزیں زمین بوس کر دیں۔۔۔۔۔

اور تن فن کرتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooo

یہ ہسپتال کے ایک کمرے کا منظر تھا جہاں ڈاکٹر کے سامنے دو

نوجوان بیٹھے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر نے بات کا آغاز کیا۔۔۔

دیکھیں میں آپ کو پہلے ہی ساری تفصیل بتا چکا ہوں۔اس کا

صرف اور صرف ایک ہی علاج ہے اور وہ ہے لیور ٹرانسپلانٹ۔۔۔۔۔

آپ کے پاس صرف سروائیو کے بیس پرسنٹ چانسسز ہیں۔۔۔۔

آپ کی بیماری آخری سٹیج پر ہے۔۔۔۔

دیکھیں میری بات مانیں تو ریسک آپ کو لینا ہی پڑے گا۔کیوں کہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صرف 20 پرسنٹ چانسز ہیں سروائیو کے۔تو وہی ریسک آپ

آپریشن کے لئے لیں اس میں کم از کم پچاس پرسنٹ چانس ہے

آپ کے بچنے کا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے آپ لوگوں کی مرضی میں آپ لوگوں کو فورس تو نہیں کر

سکتا۔۔۔

ڈاکٹر کی بات سن کر دونوں شخص نے ایک دوسرے کی طرف

دیکھا اور آنکھوں کے اشارے سے کچھ کہتے ہوئے اٹھے اور بولے

ٹھیک ہے ڈاکٹر ہم آپ کو سوچ کر بتائیں گے۔۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔۔

وہ دونوں ڈاکٹر کے روم سے نکلنے لگے تو ڈاکٹر کی آواز پر گئے۔۔۔

مسٹر زرار اپنی فائل تو لیتے جائیں۔اللہ نے چاہا تو آپ بالکل ٹھیک

Posted On Kitab Nagri

ہو جائیں گے۔۔۔۔۔

جی۔۔

دونوں ہاسپٹل سے باہر آ گئے

دوسرے شخص نے زرار سے پوچھا

اب کیا کرنا ہے۔۔۔

وہی جو سب کرتے ہیں آپریشن۔ ہر کوئی زندہ رہنا چاہتا ہے تو بس

پھر۔۔۔۔۔۔

اور دونوں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گئے۔۔۔۔

کون جانے کس کی منزل کیا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooo

کیا ہونے والا تھا ان کی زندگیوں میں۔۔۔۔

کیا زرار بچ پائے گا۔۔۔۔۔

حور عین آخر گئی کہاں۔۔۔۔

اب ارون کیا کرے گا۔۔۔۔۔

بہت سے سوالات تھے جن کا جواب صرف وقت کے پاس تھا۔۔۔۔۔۔

ooooooo

oooooo

ارے ایشل تم یہاں کیا کر رہی ہو کلاس نہیں لینی کیا۔

نہیں یار آج بھی دل نہیں کر رہا تم جاؤ لے لو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایشل کے جواب دینے پر اس کی دوست نے اس کی طرف دیکھا اور پوچھا

تمہیں کیا ہوا ہے تم تو کبھی کلاس نہیں چھوڑتی مانا ہم پڑھائی میں اتنے لائق نہیں ہیں مگر پھر بھی کلاسیں ساری لیتے ہیں پھر آج کیا ہوا۔۔۔۔۔

ماہا تم جاؤ مجھے سخت کسی سے بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔

ماہا خاموشی سے چلی گئی جانتی تھی اب اس نے کسی کی نہیں سنی۔۔

ایشل کو بار بار حورعین کے ساتھ کی جانے والی حرکت یاد آئی کس طرح اس کی ماں نے حورعین کے کردار کو گندہ کر دیا۔ حورعین اور ایشل کے تعلقات جیسے بھی تھی مگر دونوں نے کبھی ایک دوسرے کا برا نہیں چاہا اور اس وقت جب حورعین کی کردار کشی کی جارہی تھی وہ کچھ نہیں کر پائی اس کی ماں نے اسے کمرے میں بند کر دیا تھا مگر اب جب وہ سوچتی تھی تو اسے پریشانی ہوتی تھی حورعین کس حالات میں ہوگی کیا وہ اب سکون سے زندگی جی رہی ہوگی کیا اس کی ماں اس کے ساتھ بھی ایسا کرے گی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے اپنے ضمیر سے آواز آئی

کیوں نہیں جب وہ حورعین کے ساتھ ایسا کر سکتی ہے تو تمہارے ساتھ کیوں نہیں۔۔۔

نہیں میں تو ماں کی اپنی بیٹی ہوں پھر میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔

مگر کل رات جو باتیں اس نے اپنی ماں کے منہ سے سنی اس کا دل چاہا وہ اپنے آپ کو ختم کر لے

۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ماں نے اعظم سے حور عین کا سودا کیا تھا۔

اور حور عین کے بدلے دس لاکھ روپے لیے تھے اور نہ جانے کتنے لے کر اپنی ذات پر لگاتی رہی اور اب جب حور عین اس کے ہاتھ سے نکل گئی تو پیسوں کے لیے ایشل کو اس شخص کے حوالے کرنے پر آمادہ ہو گئی۔۔۔۔۔

رات کو جب ایشل پانی لینے اپنے کمرے سے باہر نکلی تو باہر اپنی ماں کو کسی سے بات کرتے سن لیا وہ فون پر کسی کو کہہ رہی تھی کہ وہ حور عین کی جگہ ایشل کو دینے کے لیے تیار ہے مگر اس کو پیسے وقت پر چاہیے اور ابھی وہ پڑھ رہی ہے تو ایک سال بعد وہ ایشل کو لے جائے اسے کوئی اعتراض نہیں ہے اور ایک سال میں جتنا خرچہ ایشل پر ہو گا وہی شخص اٹھائے گا ایشل یہ سنتے ہی واپس الٹے قدموں کمرے میں آ گئی تھی مگر اس وقت سے لے کر اب تک اس کا دماغ خراب ہو چکا تھا اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ کیا کرے کہا جائے اس وقت اسے شاہ اور حور عین کی بہت یاد آ رہی تھی وہ دونوں ہمیشہ اس کا خیال رکھتے چھوٹی بہن سمجھ کر اس کی غلطیوں کو معاف کر دیتے۔اگر نور اس وقت یہاں ہوتی تو کبھی ایسا نہ ہونے دیتی۔

ooooooo

اماں سائیں اماں سائیں

کہاں ہیں آپ۔۔۔۔۔۔

یہ ایک سفید حویلی کا منظر تھا جو کراچی کے شہر میں مقیم تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ حویلی حمدان خان کی تھی عمران خان کے دو بیٹے تھے بڑا بیٹا حامد خان اور چھوٹا بیٹا حماد خان۔۔۔۔۔

دونوں کی شادیاں اپنے باپ کی پسند سے ہوئی تھیں۔۔۔

حامد خان کے دو بیٹے تھے بڑا بیٹا اریز خان اور چھوٹا بیٹا زین خان۔۔۔

حماد خان کی ایک ہی بیٹی تھی پریشے خان۔۔۔

پریشے ایک نڈر لڑکی تھی جو کسی سے نہیں جاتی تھی ہر وقت شرارتیں کرنا اور اسی کی وجہ سے حویلی میں رونق تھی۔۔۔

پریشے جب پانچ سال کی تھی تو ایک کار ایکسیڈنٹ میں اس کے ماں باپ کی وفات ہو گئی تھی۔۔۔

تب سے وہ اپنے تایا کے پاس ہی رہتی تھی۔۔۔۔

حویلی میں سب کی جان تھی ہر کوئی اس کی فرمائش پوری کرتا۔۔۔

زین اور پریشے بچپن سے ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے اور ایک سال پہلے ان کی منگنی کر دی گئی۔۔۔

پریشے صرف اریز خان سے ڈرتی تھی کوئی

شک نہیں اریز خان کا غصہ سوا نیزے پر ہوتا اور ہر کوئی اس کے غصے سے ڈرتا ہے حتی کہ وہ اپنے باپ کی بھی غصے میں نہیں سنتے۔۔۔

صرف زین خان ہی اریز خان سے اپنی بات منوا سکتا تھا۔۔۔

پریشے اس وقت یونیورسٹی سے آئی تھی اور آتے سار ہی اماں سائیں کو بلانے لگی

Posted On Kitab Nagri

اماں سائیں کا تو پتہ نہیں مگر حمزہ بھاگتا ہوا اس کے پاس آیا۔۔۔۔۔

حمزہ خان اریز خان کا بیٹا جو اس وقت صرف تین سال کا ہے۔۔۔

پریشے اپنی بات بھول کر حمزہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔

ارے تم آج گھر پر ہی ہو۔۔۔۔۔

جی آنو۔۔۔۔۔۔

حمزہ خان بہت ہی سمجھدار بچہ تھا اور وقت سے پہلے ہی بولنا شروع کر دیا اب وہ بالکل صحیح بولتا تھا اور کبھی کبھار تو ایسا لگتا وہ بچہ ہے ہی نہیں اس کی باتیں کبھی کبھار بڑوں جیسی ہوتیں۔۔۔۔۔

اور پریشے کو وہ آنو بلاتا تھا۔۔۔۔۔

تبھی اماں سائیں باہر آئی اور پوچھنے لگیں

کیا بات ہے پریشے کیوں اتنا بول رہی تھی۔۔۔۔

پریشے اماں سائیں کو دیکھ کر اپنے جنون میں واپس آئی اور فوراً ان کی طرف بھری

اف اف اماں سائیں مت پوچھیں۔۔۔۔۔

میں جواب آپ کو بتانے لگی ہوں نا آپ خوش ہو جائیں گی وہ میں کیسے کہوں اتنی خوشی ہے اس بات کی مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہا میں آپ کو کس طرح یہ بات بتاؤں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک تو پریشے اپنی ٹون میں آکر بولنا شروع ہو گئی اوپر سے اپنے ساتھ اماں سائیں کو بھی بازو سے پکڑ کر گھومنے لگیں بچاری اماں سائیں تو چکرا کر رہ گئیں۔۔۔۔۔۔

بس بس لڑکی جلدی بتاؤ ورنہ مجھے تو کام ہے میں جا رہی۔۔۔۔۔

ارے ارے ایسے کیسے بات تو سنیں۔۔۔۔۔

میں نے پوری یونیورسٹی میں ٹاپ کیا ہے اور مجھے پاکستان کی بڑی بڑی کمپنیوں سے انٹرنشپ کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔۔۔۔

اماں سائیں میں آپ کو بتا نہیں سکتی میں کتنی خوش ہوں اب آخر کار میں اپنے بابا سائیں کا خواب پورا کر دوں گی۔۔وہ ہمیشہ سے چاہتے تھے میں بزنس پڑھ کر ان کا بزنس سنبھالو میں بزنس پڑھ گی اور اب بہت جلد ان کا ساتھ دوں گی۔۔۔۔۔

آخر میں پریشے کی آواز بھر آئی تھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ کچھ بولتی کہ پیچھے سے حمزہ کی آواز آئی

آنو آنو اب آپ مجھے چاکلیٹ دو گی آپ نے کہا تھا اگر آپ نے امتحان پاس کیا تو آپ مجھے باہر بھی لے کر جاؤ گی اور۔۔۔۔۔۔۔۔

ابی حمزہ کی بات ختم نہیں ہوئی تھی کہ پیچھے سے ایک اور آواز ابھری۔ جس کو سن کر پریشے ڈر کر اچھلی۔۔۔۔۔

کون باہر جا رہا ہے۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ظاہری سی بات ہے پریشے ایک سے ہی ڈرتی تھی اور وہ تھا آریز خان تو پھر اب بھی یہ آواز اسی کی تھی۔۔۔۔۔

ooooooo

ارون شاہ نے حور عین کو ڈھونڈنے کی کوشش کی تھی مگر وہ اسے نہیں ملی وہ اس کے گھر بھی گیا تھا مگر اسے ایشل سے پتا چلا کہ وہاں وہ نہیں آئی۔۔۔۔

ارون شاہ اسے ڈھونڈنا چاہتا تھا مگر پھر اس وقت اسے ایک ضروری کام کرنا تھا جس کی وجہ سے اسے شہر سے بھی باہر جانا پڑ سکتا تھا

اور وہ اپنے کام میں اتنا الجھا کہ اس کو حور عین یاد ہی نہ آئی۔۔۔۔۔۔

ooooooo

دوسری طرف زرار نے گھر والوں کو کہہ دیا کہ اسے ملک سے باہر جانا ہے اور شاید کچھ عرصہ وہ ان سے رابطہ بھی نہ کر سکے اس کی بات پر سب نے اس سے رابطہ نا کرنے کی وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ جہاں وہ جا رہا ہے وہاں اکثر سیگنل کا مسئلہ ہوتا ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

سب مان گئے مگر ہانیہ زرار سے ناراض ہو گئی تھی اور اپنے آپ کو کمرے میں بند کر لیا۔۔۔

زرار نے بی کوئی بات نہ کی اس کے مطابق وہ واپس آکر اس کو منا لے گا اور سب سے اجازت لے کر چلا گیا۔

کون جانے دوبارہ منانے کا موقع ملے گا یا نہیں۔۔۔۔۔۔

ooooo

Posted On Kitab Nagri

میں پوچھ رہا ہوں کون باہر جا رہا ہے

اس بار اس کی آواز پہلے سے اونچی اور غصے سے بھری تھی....

وہ ہمیشہ ہی غصے میں آجاتا جب کوئی اس کی بات کا جواب نہ دیتا...

بیچاری پریشے تو اس کو دیکھ کر ہی ڈر گئی زبان کیسے ساتھ

دیتی....

حمزہ فورا بولا....

بابا میں آنو کے ساتھ باہر جاؤنگا آنو پاس ہو گئی ہیں نہ انہوں نے

مجھ سے وعدہ کیا تھا آپ ان پر غصہ مت کریں آپ ہر وقت غصہ

کرتے ہیں آنو پر۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زین کے بعد ایک حمزہ ہی تھا جس کے آگے اریز خان کچھ بول ہی

نہ پاتا۔اب بھی وہ پریشے کو گھور کر حمزہ کی طرف متوجہ ہوا

نہیں حمزہ بیٹا میں کیوں آپ کی آنو پر غصہ ہوں گا وہ خود ہی

ایسے کام کرتی ہیں کہ مجھے ان پر غصہ ہونا پڑتا ہے۔۔۔۔۔

اریز خان گھٹنوں کے بل بیٹھ کر حمزہ کو ساتھ لگائے بول رہا تھا

جبکہ اس کا یہ انداز صرف حمزہ اور زین کے لئے ہی ہوتا۔

نہیں بابا آنو نے ایسا کچھ نہیں کیا بلکہ آپ کو پتا ہے وہ پاس ہو

گئی ہیں اور اب وہ مجھے ٹریٹ دیں گئیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حمزہ نے بعد مکمل کر کے پریشے کی طرف دیکھا جس کے چہرے

پر ہوائیاں اڑی ہوئیں تھیں۔۔۔

اریز خان نے ایک آئی بروا چکا کر پریشے کی طرف دیکھا جیسے

پوچھنا چاہ رہا ہوں کے معجرہ کیا ہے

پریشے تو سٹپٹا گئی

لالہ وہ۔۔وہ۔۔۔

کیا وہ لگائی ہوئی ہے سیدھی طرح بات بتاؤ کیا ہے۔۔۔

اریز خان کو ہمیشہ اس پر غصہ آتا تھا جب بھی وہ اس کے سامنے

اٹک کر بولتی

Posted On Kitab Nagri

نہیں لالہ وہ میں نے یونیورسٹی میں ٹاپ کیا ہے تو اسی وجہ

سے مجھے پاکستان کی بڑی بڑی کمپنیوں سے جاب کے لیے

منتخب کیا گیا ہے۔بس وہی بتا رہی تھی اماں سائیں کو۔۔۔۔

اریز خان نے اس کی طرف دیکھا اور بولا

خان انٹرپرائزز بھی اس لسٹ میں شامل ہے جن کمپنیوں نے تمہیں

منتخب کیا ہے۔۔۔

لالہ یاد نہیں ہے ایک سیکنڈ میں دیکھ کر بتاتی ہوں۔۔۔

پریشے کو عجیب تو لگ رہا تھا آج سے پہلے اریز خان نے کبھی اس

Posted On Kitab Nagri

سے بات نہیں کی تھی اور آج ان کی اتنی لمبی بات اور وہ اس

سے پوچھ رہا تھا۔۔۔

پریشے نے فورا سے لسٹ چیک کی اور پھر

بولی

جی لالہ خان انٹرپرائزز بھی شامل ہے

اریز خان نے ایک گہرا سانس بھرا اور بولا۔۔

ٹھیک ہے پھر تم خان انٹرپرائز میں ہی کام کروں گی۔۔۔۔

پر لالہ۔۔۔

اس سے پہلے پریشے کچھ بولتی اریز خان نے ہاتھ اٹھا کر اسے

Posted On Kitab Nagri

خاموش رہنے کو بولا اور اپنے کمرے میں چلا گیا پیچھے بچاری

برے سے منہ بنا کر رہ گئی آج سے پہلے اریز خان نے کبھی پریشے

کے معاملات میں دخل اندازی نہیں کی تھی مگر نہ جانے کیوں آج

وہ کر گیا تھا اور پھر یہی بات عجیب لگ رہی تھی کہ اس نے

کیوں ان میں سے خان انٹرپرائزز کو چنا مگر جو بھی ہو پریشے

خاموش ہو گی کہیں نہ کہیں تو کام کرنا تھا اور ویسے بھی خان

انٹرپرائزز پاکستان میں دوسرے نمبر پر تھی۔۔۔۔

ooooooo

Posted On Kitab Nagri

اس وقت پانچوں نوجوان ایک کمرے میں بیٹھے اگلے لائحہ عمل

کے بارے میں بات کر رہے تھے۔۔۔

انہیں اپنا مشن شروع کرنا تھا اور وہ اس سب کے ہی بارے میں

بات کر رہے تھے کہ کون کیا کام کرے گا اور اس مشن کو کس

طرح مکمل کیا جائے۔یہ پانچ نوجوان ایک ٹیم کا حصہ تھے اور

انہوں نے مل کر بہت سے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچایا اور

غازی کہلائے اب بھی ان کو ایک بہت بڑا مشن سونپا گیا تھا

جس کے لیے یہ لوگ دل و جان سے تیار تھے۔۔۔

بس اب سب کو اپنا کام سمجھ آگیا ہے ہم کل سے اپنے مشن پر کام

Posted On Kitab Nagri

کریں گے مجھے کوئی لاپرواہی نہیں چاہیے ہم لوگوں کو ہر حال

میں اس مشن کو مکمل کرنا ہے اور اپنی نوجوان نسل کو ان سب

کاموں سے بچانا ہے۔۔۔

انڈرسٹینڈ۔۔۔۔

جی سر۔۔۔۔۔

سب باہم آواز میں بولے ان پانچوں کی ٹیم میں ایک سینئیر لیڈر

تھا جس کے مطابق یہ لوگ کام کرتے اب بھی وہ ان سب کو کام

سمجھا رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھاہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یہ کسی آفس کے کیبن کا منظر تھا جہاں اس وقت دو شخص

موجود تھے۔۔۔۔

جبکہ ایک شخص کے ہاتھ میں گن تھی

Posted On Kitab Nagri

اور دوسری ٹریک سوٹ پہنے ایک لڑکی تھی

جو دوسرے شخص کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔۔۔

اگر اس وقت اس لڑکی کے بجائے کوئی اور ہوتا تو شاید سامنے

والے شخص کے ہاتھ میں گن دیکھ کر ڈر جاتا مگر یہ لڑکی نڈر

انداز میں اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہی

تھی۔۔۔۔

سوچ لو تمہیں جو کام سونپا جائے گا اس سے تم پیچھے نہیں ہٹا

سکتی اگر تم نے غداری کرنے کی کوشش کی تو یاد رکھنا میرے

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ میں جو گن ہے اس کی چھے کی چھے گولیاں تمہاری

کھوپڑی میں اتار دی جائیگی۔۔۔۔

اس شخص کی بات پر سامنے کھڑی لڑکی کے چہرے پر مسکراہٹ

بکھر گئی اور بولی۔۔۔

میں نے غداری کرنی ہوتی تو یہ تمام ثبوت لے کر تمہارے پاس نہ

آتی بلکہ کسی آرمی کے پاس جاتی اور تمہارے سارے کالے کاموں

کا ثبوت ان کو دیتی پھر دیکھتی تمہیں کون بچا سکتا ہے تمہارا

ساتھ دینا چاہتی ہوں اس لئے تمہارے سامنے کھڑی ہوں آگے

جیسے تمہاری مرضی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تم سے اور

Posted On Kitab Nagri

تمہارے کاموں سے۔۔۔۔۔

سامنے کھڑا شخص اس لڑکی کے چہرے پر آئے تاثرات کو جانچنے

کی کوشش کر رہا تھا مگر جان نہ پایا

ٹھیک ہے ہمیں تم پر بھروسہ ہے ہمارا بھروسا نہ توڑنا۔۔باقی جو

تم مانگوں گی تمہیں ملتا رہے گا۔۔۔۔۔

تو کیا میں یہ ڈیل دن سمجھوں۔۔۔۔

اس لڑکی کے کہنے پر اس شخص نے مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے کیا اور

بولا

Posted On Kitab Nagri

بالکل کیوں نہیں ہماری ٹیم میں خوش آمدید۔۔۔۔

سامنے کی لڑکی نے فرصت سے اس کے ہاتھ کو اگنور کیا

جس پر وہ شخص تلملا کر رہ گیا مگر بولا کچھ نہیں کیوں کہ

جانتا تھا اگر اس وقت کچھ الٹا کیا تو یہ سامنے کھڑی لڑکی اس

کو برباد کر سکتی تھی۔۔۔۔

ooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف ہانیہ کئی بار حورعین کو کال کر چکی تھی مگر وہ

کال اٹھا ہی نہیں رہی تھی اس لئے تنگ آ کر اس نے ایشل کو کال

کی

Posted On Kitab Nagri

مگر اس کا بھی فون بند جا رہا تھا۔۔۔۔۔

تھک ہار کر ہانیہ بیٹھ گئی اس کے گھر جانے کا سوچا لیکن جب

نظر گھڑی پر گی جو رات کے ایک بجے جا رہی تھی تو اپنی

بیوقوفی پر خود کو کوسا اور صبح جانے کا سوچا۔۔۔

○○○○○○

ایشل آج دل پر پتھر رکھ کر یونیورسٹی آئی تھی۔گھر میں اگر

مہمان نہ آرہے ہوتے تو شاید وہ کبھی نہ آتی مگر جانتی تھی گھر

میں بیزار ہو جائے گی اسی لیے یونیورسٹی آگئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج ان کا نیا ٹیچر آنا تھا ایشل کلاس میں گی مگر کلاس میں فی

الحال ٹیچر نہیں آیا تھا تو اپنی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی اور اپنے

ہی دھیان میں بیگ سے کتابیں نکال رہی تھی کہ ٹیچر آیا اور

سب کھڑے ہو گئے مگر جب ایشل کی نظر اس ٹیچر پر گئی تو

ٹھہر سی گئی اسے ایسے لگا جیسے ان آنکھوں کو وہ پہلے دیکھ

چکی ہے مگر اسے یاد نہ آیا اور اپنا وہم سمجھ کر سر جھٹک

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گئی۔۔۔

چھٹی کے وقت ایشل کو ایسا لگا جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا

ہے مگر جب بھی پیچھے مڑ کر دیکھتی تو کسی کو نہ پاتی اور

Posted On Kitab Nagri

اپناوہم سمجھ کر دوبارہ چلنا شروع کر دیتی ابھی کچھ ہی

وقت ہوا تھا چلتے کہ ایک کالی گاڑی اس کے سامنے آکر رکی اور

اس کو سمجھنے کا موقع دیئے بغیر اس کے منہ پر ایک رومال

رکھ کر اسے بیہوش کر دیا ایشل کو سمجھ ہی نہیں آئی کہ یہ

سب کیا ہو رہا ہے وہ بیہوشی کی حالت میں تھی جب اس کے

کانوں میں یہ الفاظ گونجے جو شاید اسی شخص کے تھے جس

نے اسے بے ہوش کیا تھا

کام ہو گیا سر----

Posted On Kitab Nagri

ایشل صرف اتنا ہی سن پائی اور اپنے ہوش وحواس کھو

بیٹھی۔۔۔

ooooooo

صبح ہوتے ہی ہانیہ حورعین کے گھر گئی تو آگے سے جو اسے معلوم ہوا وہ اس کے پیروں کے نیچے سے زمین کھینچنے کے مترادف تھا۔وہ ایک پل بھی وہاں نہ روکی اور رکتی بھی کیوں جہاں اس کی جان سے عزیز دوست کو اتنی بری طرح سے دھتکار کر نکالا گیا تھا۔

وہ فوراسے اپنے گھر کے لئے روانہ ہوئی۔پورے راستے گاڑی میں وہ حورعین کا نمبر ڈائل کرتی رہی مگر ہر بار بند ملتا۔۔۔

گاڑی پورچ میں آرکی تو فوراًاندر کی جانب بھاگی اور باہر آتے اپنے والد ماجد صاحب سے ٹکرا گئی اگر بروقت ماجد صاحب اسے نا سنبھالتے تو یقیناًزمین بوس ہو گئی ہوتی اس کو روتا دیکھ ماجد صاحب نے پوچھا

بچے کیا ہوا تم اس طرح کیوں رو رہی ہو تم تو حورعین کے گھر گئی تھی پھر اتنی جلدی آگئی اور سب خیریت تو ہے نہ بولو بھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے مسلسل خاموش دیکھ کر ماجد صاحب کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تو اسے اندر کی طرف لے کر بھرے

اچھا تم اندر آؤ پھر بیٹھ کر بات کرتے ہیں

اسے لاؤنج میں صوفے پر بٹھایا اور پھر دریافت کیا

ہانیہ یہ بتاؤ کیا ہوا ہے تم اس طرح کیوں رو رہی ہو۔۔۔

بابا وہ۔۔و۔۔ہ۔۔با۔۔۔با۔۔حور۔۔عین۔۔۔وہ بچالیں۔۔۔۔چلی۔۔گ۔۔گی۔۔۔

وہ مسلسل روئے جا رہی تھی اس سے بولا بھی نہیں جا رہا تھا مسسز ماجد جو آوازیں سن کر باہر آئی تھی حور عین کا نام سن کر اس کی پاس آئی اور بولیں

کیا ہوا ہے اسے۔۔۔

تو اس نے ہمت کر کے ساری بات ان کے گوش گزار کر دی اور ساتھ ساتھ رونے کا فرض بھی پورا کر رہی تھی

بابا میں جانتی ہوں اسے وہ کبھی ایسا نہیں کر سکتی اس نے آج تک کسی لڑکے سے بات نہیں کی پھر وہ کیسے کسی لڑکے کے ساتھ جا سکتی ہے اور اس دن تو میرا نکاح تھا وہ یہاں تھی یہ سب جھوٹ ہے پلیز پلیز اسے لیں آئیں۔۔۔۔۔

مسسز ماجد تو خود پریشان ہو گئی اور ہوتی بھی کیوں نہ اسے اپنی بیٹی مانا تھا اور ان کی دوست کی اکلوتی نشانی تھی اس لیے فوراً بولی

Posted On Kitab Nagri

ماجد آپ پلیز معلوم کروائیں وہ کہاں گئی ہے وہ ایسی حرکت کبھی نہیں کرے گی میرا دل بہت گھبرا رہاہے پتہ نہیں بچی کس مشکل میں ہو گی۔۔۔

ٹھیک ہے آپ لوگ حوصلہ رکھیں میں معلوم کرواتا ہوں

ooooo

ایشل کو جب ہوش آیا تو اپنے آپ کو ایک اندھیرے کمرے میں پایا جب ملنے کی کوشش کی تو معلوم ہوا کہ اسے رسیوں سے کرسی پر باندھا گیا ہے اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس کو اغوا کیوں کیا گیا ہے اس کی تو کسی سے کوئی دشمنی نہیں تھی ابھی وہ سوچ رہی تھی جب اس کے دماغ میں جھموکا ہوا صبح جب وہ یونیورسٹی کے لیے نکل رہی تھی تو اس کی ماں فون پر کسی سے بات کر رہی تھی فون سپیکر پر ہونے کی وجہ سے وہ دونوں طرف کی بات سن سکتی تھی دوسری طرف اعظم تھا اور وہ اس کی ماں سے کہہ رہا تھا کہ وہ بہت پیسے دے چکا ہے اب ایشل کو اس کے حوالے کر دیں مگر اس کی ماں منا کر رہی تھی کہہ رہی تھی کہ جب وہ ایک سال بعد پڑھ لے گی تب اسے لے جانا جانتی تھی اس کی ماں صرف پیسوں کی لالچ میں ایک سال اسے رکھے گی اس کی ماں نے اس کا سودا کر دیا تھا وہ بھی حورعین کی طرح ہی بے بس تھی۔۔۔

تو کیا اس کو اعظم نے اغوا کیا تھا۔۔۔۔۔

وہ یہ سب سوچ کر روئے جارہی تھی جب دروازہ کھولے کوئی اندر آیا اور اس کا شک درست نکلا اس کے سامنے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ لیے اعظم کھڑا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایک ایک قدم اٹھاتا اس کے قریب آرہا تھا اسے لگا اس کی جان نکل جائے گی اسے اس وقت پرواتھی تو بس اپنی عزت کی۔۔۔

اب وہ اس سے ایک قدم کے فاصلے پر تھا اور جب اس نے ہاتھ ایشل کی چادر کی طرف بڑھایا تو ایشل آنکھیں بند کر گئی اور شدت سے موت کی دعا مانگی۔۔۔

oooooo

اریز کے حکم کے مطابق آج ہفتے بعد وہ خان انٹرپرائزز کے باہر کھڑی شیشے سے بنی اس ساتھ منزلہ عمارت کو دیکھ رہی تھی اور پھر ہمت کر کے اندر گئی۔۔

ریسیپشن سے باس کے کیبن کا معلوم کیا تو پتا چلہ وہ جناب آخری منزل پر ہیں اپنے کیبن میں۔۔۔۔

لیفٹ کے پاس آئی تو سامنے لیفٹ خراب ہونے کا نوٹس لگا ہوا تھا اور دوسری لیفٹ باس کے لیے تھی جس میں وہاں کھڑے گارڈ کے مطابق وہ نہیں جاسکتی تھی سو بچاری کو سیڑیوں سے ہی جانا پڑا پہلے تو دل کیا ایسی کمپنی میں کیا کام کرنا جہاں کی لیفٹ ہی خراب ہے نا جانے اور کیا کیا خراب ہو گا مگر پھر ہٹلر یعنی اریز خان کی بات دماغ میں آئی کہ اگر جاب کرنی ہے تو خان انٹرپرائزز ورنہ چپ چاپ گھر میں بیٹھو۔۔۔۔۔

منہ بنا کر سیڑیاں چڑنے لگی آخری منزل پر پہنچ کر اس کی ہمت جواب دے گئی تو بغیر کیسی کی پروا کیے آخری سیڑھی پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئی سب ورکرز اس حسین دوشیزہ کو دیکھ رہے تھے جسے اپنے اردگرد کیسی کی پروا نہیں تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

oooooo

زرار سوچ لو تمھاری جان۔۔۔۔۔

بس کرو مجھے جان کی پروا نہیں ہے میں یہ آپریشن کرواؤں گا آدھے گھنٹے میں میرا آپریشن ہے اب کوئی اور سوال نہیں۔۔۔۔

اس کے ساتھ کھڑا شخص اسے دیکھ رہا تھا جانتا تھا اب اس نے اپنی ہی کرنی ہے۔۔۔۔

آدھے گھنٹے بعد ڈاکٹر اسے آپریشن روم میں لے گے اور اس سے فارم سائن کروائے کہ آپریشن کے دوران اگر زرار کو کچھ ہوتا ہے تو ڈاکٹرز اور ہسپتال کا عملہ اس کا ذمہ دار نہیں ہو گا اس نے ایک نظر زرار کو دیکھا اور زرار کے سر اثبات میں ہلانے پر دستخط کر دیے۔۔۔۔۔۔۔

oooooo

تو کیا یہی زندگی ہے۔۔۔۔۔۔

آخر زرار بچ پائے گا یا ہمیشہ کے لیے ہانیہ کو چھوڑ جائے گا۔۔۔۔۔۔

ایشل کے ساتھ کیا ہو گا کیا اس کی ماں نے اس کا سودا کر دیا ماں ایسی تو نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔

کیا ایشل اپنے آپ کو اس دلدل سے بچا پائے گی۔۔۔۔۔

ہونا وہی ہوتا جو قسمت میں لکھا ہوتا ہے مگر کبھی کبھار زندگی ایسے موڑ پر لے جاتی ہے جہاں انسان ساری امیدیں چھوڑ دیتا ہے اور ایشل ہی کی طرح موت کی دعا کرتا ہے مگر وہ رب العالمین ہمیں آزمائش میں ڈالتا ہے ہمارے صبر کو آزماتا ہے ایشل کے ساتھ بھی شاید کچھ یوں ہی ہو

کیا اسے اسی طرح ساری زندگی لوگوں کے طعنے سن کر گزارنی پڑے گی

Posted On Kitab Nagri

کیاہانیہ زرار کو کھو کر اپنے صبر کا امتحان دے گی۔۔۔۔

○○○○○○

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

○○○○○○

میں نے سمندر سے سیکھا ہے جینے کا سلیقہ

چپ چاپ رہنا اپنی موج میں بہنا

Posted On Kitab Nagri

مشکلیں حل ہو جایا کرتی ہیں راستے بھی نکل آتے ہیں بس انسان

کا یقین مضبوط ہونا چاہیے انسان کو یہ اعتماد اور بھروسہ

ضرور ہونا چاہیے اللہ ہے اور اس کے ساتھ ہے مشکلیں وہی حل

کرے گا راستے وہی بنائے گا وہاں جہاں انسان اپنے لیے کچھ نہیں

کر سکتا وہاں کوئی اور ہے جو اس کے لئے سب کچھ کر سکتا ہے

اور وہ کوئی اور نہیں صرف اللہ ہے وہ اللہ جو ہمیشہ آپ کے

ساتھ ہوتا ہے وہ کبھی آپ کو تنہا نہیں چھوڑتا کبھی آپ کو نہیں

بھولتا ہمیشہ آپ کا ساتھ دیتا ہے۔وہ دیتا ہے۔۔۔دیتا ہے بے شمار

ناشکرے پن کے باوجود بھی دیتا رہتا ہے وہ گنتا نہیں ہے احسان

Posted On Kitab Nagri

نہیں جتاتا پر آزماتا ضرور ہے اور اس کی بھیجی ہوئی آزمائشوں

میں کھرا اترنا آسان نہیں ہوتا پر یقین مضبوط ہو تو اتنا مشکل

نہیں ہوتا۔۔۔

ایشل کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا وہ اپنے آپ کو تنہا محسوس

کر رہی تھی اور اپنے لیے موت کی دعا مانگ رہی تھی وہ یہ بھول

گئی تھی کہ خدا ہر وقت ہمارے ساتھ ہوتا ہے وہ انسان کو ہمیشہ

اتنا آزماتا ہے جتنا وہ برداشت کر سکتا ہے ایشل اپنی عزت چلی

جانے کے ڈر سے دعا مانگ رہی تھی کے اس کو موت آجائے مگر

Posted On Kitab Nagri

جو تقدیر میں لکھا ہوں وہی ہوتا ہے اور اس کو موت نہ آئی تھی

وہ زندہ تھی تو کیا اس نے اپنی بربادی اپنی آنکھوں سے دیکھنی

تھی وہ یہی سب سوچ رہی تھی جب کچھ گرنے کی آواز آئی اس

نے فورا آنکھیں کھولی تو سامنے کا منظر دیکھ کر آنکھیں حیرت

سے پھیل گئیں پھر انہیں حیرت زدہ آنکھوں میں خوف برپا ہو

گیا کیا وہ ایک مصیبت سے نکل کر دوسرے میں پھنس گئی کیا

وہ ایک بھیڑیے کے ہاتھ سے نکل کر دوسرے بھیڑیے کے منہ میں

جانے لگی کیا تھا اس کی زندگی میں کیا اس کی زندگی میں یہی

سب لکھا تھا کیا اس کے نصیب میں اسی ذلت کے ساتھ زندگی

Posted On Kitab Nagri

گزارنا لکھا تھا

وہ دیکھ رہی تھی کہ ایک شخص اعظم کو مار رہا تھا کا حال برا

ہو چکا تھا اب وہ شخص کی شکل کی طرف بڑھ رہا تھا ایشل کے

خوف سے بچنے کے پیچھے ہونا چاہتی تھی مگر اس کے بندے

ہاتھ اور پیر اس کو یہ اجازت نہیں دیتے تھے وہ اس شخص کو

دیکھ رہی تھی جو ہر لمحہ اس کے قریب سے قریب تر آتا جا رہا

تھا ایک قدم کے فاصلے پر وہ رک گیا ایشل کی آنکھوں میں خوف

دیکھ چکا تھا اسے محسوس ہو گیا تھا کہ یہ سامنے بندی لڑکی

Posted On Kitab Nagri

اس سے ڈر رہی ہے جب کہ وہ تو کوئی اللہ کا نیک بندہ اسے

بچانے آیا تھا مگر وہ یقین نہیں کر سکتی تھی اس نے بولنا شروع

کیا سنیں آپ پریشان نہ ہوں میں آپ کو یہاں بچانے آیا ہوں مگر

ایشل کیسے اس پر یقین کرتی اس کی سگی ماں بھی یقین کے

قابل نہیں تھی پھر یہ تو کوئی انجان شخص تھا کہتے ہیں نہ

دھوکا ایک دیتا ہے مگر بھروسہ سب سے اٹھ جاتا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے ساتھ بھی یہی ہوا تھا وہ کسی پر اعتبار کرنے کے قابل ہی

نہیں رہی تھی وہ شخص آگے بھرا اور اس کے ہاتھ پیر کھولنے لگا

کچھ دیر اسے بے یقینی سے دیکھتی رہی پھر جب تھوڑا بہت

Posted On Kitab Nagri

یقین ہونے لگا تو ہمت کر کے اس کے ساتھ چل دی جو بغیر اسے

دیکھے دروازے سے باہر نکل گیا تھا تھا

ooooooo

ہانیہ تنگ آگئ تھی وہ ذرار کو فون کرتی مگر ذرار فون نہیں نہ

اٹھاتا اسے ذرار کی کوئی خبر نہ تھی وہ پریشان تھی ایک طرف

حورعین غائب تھی تو دوسری طرف زرار کا کچھ اتا پتا نہیں تھا

ooooooo

یہ ایک دربار کا منظر تھا ارون شاہ کسی کام سے گزر رہا تھا تو

Posted On Kitab Nagri

اسے راستے میں یہ دربار نظر آیا تو اس دربار کی طرف اس کے

قدم خود بخود اٹھنے لگے وہ دعا مانگ رہا تھا شاید زندگی میں

پہلی دفعہ ایسا ہوا تھا کہ اسے کچھ مانگنا پڑا تھا ورنہ خدا تو

اس پر اتنا مہربان تھا کہ جو وہ چاہتا اسے مل جاتا تھا آج وہ اپنے

خدا سے ایسی چیز مانگ رہا تھا جو شاید اس کے لیے بہت اہم ہو

چکی تھی وہ آج خدا کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی بیوی کے لئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دعا گو تھا آج وہ حورعین کے لیے دعا کر رہا تھا کہ وہ اس کو

مل جائے اور ارون شاہ نے اسے ہر جگہ ڈھونڈ لیا تھا مگر شاید

اس وقت وہ اس کے نصیب میں نہ تھی مگر وہ اپنے خدا سے

Posted On Kitab Nagri

مانگ رہا تھا کہ وہاں سے جلدی مل جائے دیکھا جائے تو ارون

شاہ اور حور عین نے زیادہ وقت ساتھ نہ گزارا تھا مگر کہتے ہیں نا

نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے ارون شاہ کے دل میں بھی اللہ نے

اس کی محبت ڈال دی تھی وہ اسے شدت سے چاہنے لگا تھا ج

کی پاکیزگی کا گواہ وہ خود تھا۔

سنو تم لوٹ آؤ نا

وہ دیکھو چاند نکلا ہے

ہماری منتظر آنکھیں

دعائیں مانگتی آنکھیں

تمہیں ہی سوچ دی آنکھیں

تمہیں ڈھونڈ کی آنکھیں

Posted On Kitab Nagri

تمہیں واپس بلاتی ہیں

یہ دل جب بھی دھڑکتا ہے

تمہارا نام لیتا ہے

یہ آنسو جب بھی بہتے ہیں

تمہارے دکھ میں بہتے ہیں

یہ بارش جب بھی ہوتی ہے

تمہیں ہی یاد کرتی ہے

خوشی کوئی جو آتی ہے

تمہارے بن ادھوری ہے

سنو تم لوٹ آؤنا

سنو تم لوٹ آؤنا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooo

پریشے ویسے ہی سیڑھیوں پر بیٹھی تھی جب کسی نے پیچھے

سے اس کے نام کی پکار کی اسے ایک سیکنڈ نہیں لگا تھا یہ آواز

Posted On Kitab Nagri

پہچانتے ہوئے یہ آواز اسی کھڑوس کی تھی جس نے اس کی

زندگی مشکل کرر کھی تھی یہ نہ کرو وہ نہ کرو ہر وقت اس کی

بات مانناوہ بچاری کیا کرتی ہے اسی لئے فورا کھڑی ہوئی اور

پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ جلاد سامنے ہی کھڑا تھا اور اسے

غضیلی آنکھوں سے گھور رہا تھا۔۔۔

پریشے نے ایک نظر ارد گرد ڈالی تو ہر کوئی اسے ہی دیکھنے میں

مصروف تھا اسے اب سمجھ آئی کہ سب اسے کیوں گھور رہے تھے

خاص طور پر یہ جلاد۔۔۔

تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو اور سیڑھیوں پر کیوں بیٹھی

Posted On Kitab Nagri

تھی

اریز خان غصے سے پوچھا

یقیناً اسے پریشے کا سیڑھیوں پر بیٹھنا برا لگا تھا

وہ میں آپ کے پاس ہی آرہی تھی

پریشے نے کم آواز میں بولا

دو منٹ کے اندر مجھے میرے کیبن میں ملو---

غصے سے کہتا اپنے کیبن میں چلا گیا پریشے پیچھے اس کی نقل اتارنے لگی

دو منٹ میں میرے کیبن میں ملو ہنہ---

اور پیر پٹکتی اس کے کیبن کی طرف چلی گئی-----

Posted On Kitab Nagri

○○○○○

○○○○○○

کیوں ؟ہمارے ساتھ ایسا ہوتا ہی کیوں ہے کہ جس پر ہم سب سے زیادہ بھروسہ کرتے ہیں وہی ہمارا بھروسہ اعتماد توڑ دیتا ہے۔

کبھی کبھی آپ نے اتنا بڑا میرا غم دے دیتے ہیں کہ ان کو بھلانے کے لیے صدیوں لگ جاتے ہیں مگر پھر بھی ناکام ٹھہرتے ہیں اپنوں کی دی ہوئی چوٹ ہی سب سے بڑا غم ہوتی ہے کہ بھروسہ ایک ایسی چیز ہے جس پر رشتے کی بنیاد بنتی ہے اور اگر رشتے میں بھروسہ نہ ہو تو رشتہ کبھی پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا ماں تو بچوں کے لیے ان کی چھاؤں ہوتی ہے ان کو ہر سرد گرم سے محفوظ رکھتی ہے تو پھر کیسے کیسے ایک ماں اپنے بچوں کا بھروسہ توڑ سکتی ہے سوتیلے ہی سہی درجہ تو اس کو ماں کا ہی ملا ہے نہ پھر کیوں ان بچوں کو اپنے بچے کی طرح نہیں سمجھتی۔۔۔

کیوں وہ ان پر ظلم ڈھاتی ہے سب مائیں ایک جیسی نہیں ہوتی مگر کیا دولت انسان کو اتنا بدل دیتا ہے کہ وہ اپنے بچوں سے ہی دشمنی مول لے لیتے ہیں

ایشل کا بھروسا اٹھ چکا تھا اب وہ کسی پر بھروسہ کرنا ہی نہیں چاہتی تھی اس کے ذہن میں ایک ہی سوال چل رہا تھا کہ کیا اس کی ماں کے نزدیک اس کی کوئی اہمیت نہیں جو وہ صرف دو کوڑی کے پیسوں کے لیے اپنی ہی سگی بیٹی کو بیچنے کے لئے تیار ہے کوئی ماں ایسا کیسے کر سکتی ہے جب ایشل اس

Posted On Kitab Nagri

بارے میں سوچتی اسے لگتا اس کا سر پھٹ جائے گا مگر کیا کریں اس کی قسمت میں شاید یہ لکھا تھا

۔۔۔۔۔

دھوکا کوئی ایک دیتا ہے

بھروسا سب سے اٹھ جاتا ہے۔۔

پی ایس ایل اپنی ہی سوچوں میں گُم اس آدمی کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی جب اس آدمی نے اس کی غیر موجودگی محسوس کر کے اسے اپنی جانب متوجہ کیا

سنیں آپ۔۔۔۔

ایشل فوراہوش میں آئیں اور ہڑبڑا کر بولی

جججی آپ نے بلایا کیا کہہ رہے تھے آپ۔۔۔۔

میں کہہ رہا تھا گاڑی میں بیٹھیں۔۔

نہیں نہیں میں آپ کے ساتھ نہیں جاسکتی بس آپ نے مجھے بچایا اس کے لئے شکریہ اب میں خود چلی جاؤں گی مجھے آپ کے ساتھ کہیں نہیں جانا پلیز اب آپ جائیں یہاں سے۔۔۔۔

ایشل گھبرا گئی۔۔۔

سامنے کھڑا شخص کچھ دیر تو اس کو دیکھتا رہا پھر اپنا موبائل نکال کر ایک نمبر ڈائل کیا اور فون ایشل کے کان سے لگایا فون پر نہ جانے کیا کہا گیا ایشل کو اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا اور سامنے والے شخص پر بھروسہ کرنے لگی اور اس کے ساتھ چل دی۔

OOOOOO

Posted On Kitab Nagri

اک "ع" تھی

پھر "ش" تھا

کچھ آگ تھی

کچھ راکھ تھی

ایک دشت تھا ایک ہجر تھا

صحرا بھی تھا

اور پیاس بھی

پھر ایک خلا ہے آنت سا

اک بند گلی سا راستہ

ویرانیاں، تنہائیاں

پھر "ق" تھا

پھر سارا منظر راکھ تھا

سب خاک تھا۔۔۔

عشق، عشق کی راہ کا مسافر کبھی کسی چیز کی پروانہیں کرتا اس کو اپنے عشق پر بھروسا ہوتا ہے وہ اپنے محبوب کی خوشی میں خوش ہوتا ہے۔۔۔

کہیں نہ کہیں آرون شاہ بھی عشق کی راہ کا مسافر بن گیا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کو اپنے رب پر یقین تھا کہ وہ اسے ایک نہ ایک دن حور عین کو اسے دے گا اور اس دن کا آرون شاہ کو بے صبری سے انتظار تھا۔۔۔

دوسری طرف ہانیہ اپنے روز مرہ کے کاموں میں مصروف ہو گئی جب سے اسے زرار کا پیغام ملا تھا کہ وہ جس علاقے میں ہے وہاں سگنل صحیح نہیں آتے اور وہ اسی وجہ سے کونٹیکٹ نہیں کر سکتا اس لئے لیے ہانیہ پریشان نہ ہوں ہانیہ سکون میں آئی تھی اور اپنی زندگی میں مصروف ہو گئی تھی

اس نے اپنے والد کے ساتھ مل کر اسے بہت تلاش کیا مگر حور عین کا کچھ پتا نہ چل سکا حور عین کو غائب ہوئے دو مہینے ہونے کو تھے ہانیہ نے اس کی تلاش ختم کر دی اس کو یقین تھا اس کی دوست کبھی نہ کبھی اس سے رابطہ ضرور کرے گی اسے اپنے رب پر یقین تھا۔۔۔

○○○○○

دوسری طرف شاہ زر اور جبران بھی اپنے باقی ساتھیوں کے ساتھ مل کر اپنے مشن کے لیے روانہ ہو چکے تھے انہیں اپنے اپنے کام لگا دیے گئے تھے اب بس انہیں کامیابی حاصل کرنی تھی انہیں اس چیز سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا کہ کامیابی حاصل کرنے کے لیے ان کی جان ہی کیوں نہ چلی جائے انہیں ہر حال میں اپنے ملک کو محفوظ کرنا تھا کہتے ہیں نا:

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے اس جاں کی تو کوئی بات نہیں

Posted On Kitab Nagri

یہ ان پانچ نوجوانوں کا گروہ تھا جو ہر مشن میں کامیابی حاصل کر کے آیا تھا یہ سب سے مشکل ترین مشن تھا جو ان کے حوالے کیا گیا اب ان ہی پر ملک کی حفاظت کا ذمہ تھا جو اپنی جان کی پروا کیے بغیر کرنے والے تھے

ooooo

پریشے جیسے ہی کیبن میں انٹر ہوئی اریز خان اس پر پھٹ پڑا۔۔۔۔

تم، تم یہاں کیا کر رہی ہو اور اگر آ ہی گئی تھی تو اس طرح بیٹھنے کی کیا ضرورت تھی۔ تم سے مجھے اس قسم کی امید نہیں تھی اب منہ لٹکا کر کیوں کھڑی ہو منہ سے کچھ بول بھی دو کیوں آئی ہو۔۔۔

اریز خان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ سامنے کھڑی لڑکی کو کھڑی سے باہر پھینک دے۔۔

اوپر سے وہ بھی منہ پر تالا لگائے بیٹھی تھی

میں کیا بولوں خود ہی بلایا اور اب خود ہی بے عزت کر رہے ہے میری غلطی یہ ہے لالہ کہ آپ کی بات مانی۔۔۔

پریشے پہلے غصے میں بولی مگر اختتام تک اس کی آواز بھیگ گئی اس کی بھیگی آواز محسوس کر کہ اریز کچھ ٹھنڈا ہوا

اچھا اچھا بس خاموش ہو جاؤ میں بھول گیا تھا کہ میں نے ہی تمہیں یہاں جوب کرنے کو کہا تھا اب چپ ہو جاؤ۔۔۔

اریز خان بے شک جتاتا نہیں تھا مگر پریشے کو بہن مانا تھا اور وہ اس کے لیے عزیز بھی تھی آخر اکلوتی کزن تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ٹھیک ہوں بس مجھے بتائیں مجھے کام کیا کرنا ہو گا۔۔۔

پریشے کے لیے تو اس کا نرم آواز میں بولنا ہی کافی تھا اسی لیے فوراً سیدھی ہوئی کہیں پھر موڈ نہ بدل جائے۔۔۔۔۔

اریز نے اسے اس کو کام سمجھایا اور وارن کیا کہ آئندہ ایسی ویسی حرکت نہ ہو کہ میری یہاں کچھ عزت ہے جس پر پریشے نے اسے منا کر دیا کہ آفس میں کیسی کو نہیں پتا چلنا چاہیے کہ وہ کزنز ہیں آپس میں اور اپنے کیبن کی طرف چل دی۔۔۔۔۔

oooo

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ooooooo

صبر کرنے اور صبر آجانے میں بہت فرق ہوتا ہے

صبر وہ ہوتا ہے جو صدمے کے شروع میں کیا جائے انڈین دل پر

جبر کر کے اپنے حوصلے کو آزما کر چپ ساتھ لینا اول الزکر کے

رود ہو کر، اپنا غم مٹا کر آنکھوں میں آنسوؤں کی قلت ہو جانے

کے بعد خاموشی اختیار کر لینا موخرالزکر کے زمرے میں آتا ہے۔

صبر کوئی کوئی کرتا ہے۔

صبر ہر ایک کو آجاتا ہے۔

شاید حورعین کے معاملے میں بھی سب نے صبر کر لیا تھا سب

Posted On Kitab Nagri

سے زیادہ توہانیہ اور ارون شاہ کے لیے حور عین کا چلے جانا

امتحان کے مترادف تھا۔۔۔

مگر ان کو اپنے اللہ پر بھروسہ تھا کہ وہ جہاں کہیں بھی ہو گی

اللہ اس کی حفاظت کرے گا اور اس کو محفوظ رکھے گا

چھے ماہ بعد۔۔۔۔۔۔۔

آج پریشے کو آریز خان کے آفس میں کام کرتے تھے 6 ماہ ہو گئے

تھے ان ماہ میں اس نے کسی کو بھنک میں نہ لگنے دیں کہ وہ

اپنے بوس کی کزن ہے اور نہ ہی آریز خان نے اس کے ساتھ کبھی

کام کے معاملے میں نرمی اختیار کی وقت گزر رہا تھا مگر اسے

Posted On Kitab Nagri

شدت سے زین کی یاد آتی تھی وہ اسے کئی مرتبہ فون ٹرائی

کرتی مگر اس کا فون مسلسل بن جاتا وہ اس کی طرف سے بہت

پریشان تھی مگر پھر اس کے کام کا سوچ کر خاموش ہو جاتی آج

پریشے کیلئے بہت بڑا دن تھا آج اس کی سالگرہ تھی مگر اس کو

سب سے پہلے وش کرنے والا آج ان کے درمیان نہیں تھا آج وہ اپنا

فرض نبھا رہا تھا پریشے کو اس پر فخر تھا مگر وہ آج اسے اپنے

ماں باپ کو حد سے زیادہ مس کر رہی تھی آج اس کی بیسٹ

فرینڈ نے اس کے لئے پارٹی رکھی تھی مگر اس نے آنے سے منع

Posted On Kitab Nagri

کر دیا ابھی بھی وہ آفس میں بیٹھی اداس سی کام کر رہی تھی

جب اسے پیون کی طرف سے پیغام ملا کے باس اسے اپنے کیبن

میں بلا رہیں ہیں۔۔

پریشے بے دلی سے بعض کے آفس کی طرف چل پڑی

میں اندر آجاؤ سر۔۔۔۔۔

جی آجائیں۔۔۔۔

اریز نے ایک نظر پریشے کے مرجھائے چہرے کی طرف دیکھا اور

پھر بولا

تم حیا کی طرف کیوں نہیں جارہی اس نے مجھے بتایا کہ تم

Posted On Kitab Nagri

پارٹی میں نہیں جا رہی۔۔وجہ پوچھ سکتا ہوں۔۔۔۔

اریز کی بات پر پریشے کی آنکھوں میں پانی آگیا جنہیں وہ

مشکل سے کنٹرول کر رہی تھی۔۔۔

ویسے ہی دل نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔

پریشے کے آنسو اریز سے چھپ نہ سکے اریز اس کی طرف آکر اس

کے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھ گیا اور بولا

دیکھو پریشے بچے مانتا ہوں آج آپ اداس ہو آپ کو ذین کی بہت

یاد آرہی ہیں مگر یہ بھی تو دیکھو نہ وہ اپنا فرض نبھا رہا ہے

Posted On Kitab Nagri

مانتاہوں اس کی کمی ہم سب کو محسوس ہو رہی ہے اور ہم

اسے بھول بھی نہیں سکتے مگر ہمیں اس کا ساتھ دینا چاہیے اگر

ہم کمزور پڑ جائیں گے تو اس کو کون سنبھالے گا ہم سب کو

پریشان وہ نہیں دیکھ سکتا اور اگر وہ یہاں ہوتا تب بھی وہ آپ

کی سالگرہ اسی طرح مناتا تو اس کی خوشی کے لیے چلی جاؤ

اور اج کے بعد میں آپ کی آنکھوں میں آنسو نہ دیکھوں۔۔۔۔۔

اریز کی بات پر پریشے رو پڑی

لالہ میں کیا کروں آج ماما پاپا کی بہت یاد آ رہی ہے اور آج تو زین

بھی ساتھ نہیں ہے میں میں اپنے آپ کو بہت اکیلا محسوس کر

Posted On Kitab Nagri

رہی ہوں۔۔۔

بس میرے بچے یوں روتے نہیں ہیں اور اکیلے کیوں محسوس ہو

رہا ہم سب ہیں نہ آپ کے ساتھ اور حمزہ بھی تو ہے نہ وہ آپ کے

بغیر رہتا ہی نہیں آج صبح سے وہ بھی اداس ہے کہ آنی کچھ بات

ہی نہیں کر رہی اس کا مجھے دو دفعہ کال آچکی ہے آج آپ اس

سے مل کر بھی نہیں آئی نہ۔۔۔

سوری لالہ میری وجہ سے سب پریشان ہو گئے۔۔۔

اب میں اداس نہیں ہوں گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شاباش چلو اب گھر جاؤ اور شام کی پارٹی کی تیاری کرو اب

پارٹی اپنے گھر ہو گی بلکہ ایسا کرو حمزہ کے ساتھ شاپنگ پر

چلی جاؤ اس کو بھی پارٹی کے لیے کچھ دلا دینا اور اپنے لیے

بھی لے لینا۔۔۔

اریز نے اپنا کریڈ کارڈ اس کی طرف بڑھایا تو اس نے بھی لے لیا

نا جانے آج اریز خان کیسے اتنا نرم پڑ گیا تھا۔۔۔۔

جی شکریہ لالہ۔۔۔

ooooooo

ہانیہ اب زرار کے معاملے سے مطمئن ہو چکی تھی گھر والوں نے

Posted On Kitab Nagri

اسے ذرار کی ساری بات بتادی تھی اور اب وہ ذرار کے لئے بس

اپنے خدا سے دعا گو ہوں تھی

حور عین کا معاملہ وہ اپنے رب پر چھوڑ چکی تھی اور اسے یقین

تھا کہ ایک دن وہ اپنی دوست سے ضرور ملے گی۔۔۔

○○○○○○

ان گزرے ماہ میں ایشل کا کسی کو کچھ معلوم نہ ہوا کہ ایشل

کہاں گئی ہے جس دن ایشل لاپتا ہوئی اسی دن اس کے باپ پر

اس کی ماں کی سچائی کھل چکی تھی اور ان کو فالج کا اٹیک

Posted On Kitab Nagri

ہوا تھا اب وہ بستر پر پر ہی رہتے تھے ان کے لئے ان کی زندگی

کی سب سے بڑی غلطی اس عورت سے شادی کرنا تھا جو اپنے

لالچ کے لیے اپنی سگی بیٹی کو بخشنے کے لیے تیار نہیں تھیں ان

کو اب اپنی بیٹیوں کی کمی بہت محسوس ہوتی تھی ان کو رہ

رہ کر یہ غم ستاتا تھا کہ وہ اپنی بیٹیوں کی حفاظت نہیں کر

سکے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ooooooo

ہاں بولو کام کا کیا بنا کہاں تک پہنچا۔۔۔۔

بہت سارا کام ہو گیا ہے اب آپ کو کسی چیز کی ٹینشن لینے کی

Posted On Kitab Nagri

ضرورت نہیں ہے ان لوگوں کو اب معلوم ہو گا کہ ہم سے پنگا لینے

کا نتیجہ کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

شاباش میری شیرنی مجھے تم سے یہی امید تھی اب ان آرمی

والوں کو پتہ چلے گا کہ ہم سے پنگا لینے کا کیا نتیجہ ہے برائے

ہمیں ختم کرنے والے اب خود ہی موت کی گھاٹ اتریں گے

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔

اس اندھیرے کمرے میں صرف ان دونوں کے قہقہوں کی آوازیں

گونج رہی تھیں یہ وہ لوگ تھے جو ملک کے لیے برا سوچتے اور

صرف اپنے مفاد کے لیے کام کرتے جو ہماری نوجوان نسل کو ختم

Posted On Kitab Nagri

کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔

دیکھنا یہ تھا کہ اس بار جیت کیس کی ہوتی ہمیشہ کی طرح

اچھائی کی یا برائی اچھائی برائی پر حاوی ہو گی۔۔۔

اسلام علیکم!
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ooooooo

کبھی کبھی انسان ماضی میں اتنا کھو جاتا ہے کہ وہ اپنے حال کو بھی اچھے سے جی نہیں پاتا یا کچھ لوگ ہی ماضی کو بھولنے نہیں دیتے۔۔۔ماضی میں رہنے سے ماضی کے دکھ کم نہیں ہوتے بلکہ ہر دفعہ یاد کرنے سے تازہ ہو جاتے ہیں پھر کیوں ہر بار ماضی کو یاد کیا جاتا ہے ماضی زندگی کا حصہ ہوتا ہے مگر اس کو بھولا کر آگے بھی تو بڑھا جا سکتا ہے حورعین کی زندگی بھی ماضی کے گرد گھوم کر رہ گئی اگر وہ ماضی کی یادوں سے دور جانا چاہتی تو پھر اس کو ماضی کا طعنہ مار کر ماضی میں بھیج دیا جاتا اس کو ان باتوں کا طعنہ مارا جاتا جن سے وہ خود بے خبر تھی۔۔۔۔

ماضی:

حورعین کی ماں اور باپ دونوں آپس میں کزنز تھے دونوں کی شادی ان کے والدین کی رضامندی سے ہوئی تھی شروع میں حورعین کے والد کا رویہ حورعین کی والدہ سے سہی تھا مگر آہستہ آہستہ وہ جھڑنے لگے غصہ کرنے لگے گے

وہ پھر بھی چپ کر جاتیں۔حورعین کی پیدائش پر بھی ان کا رویہ بہتر نہ ہوا اور اب وہ اکثر حورعین کی والدہ پر ہاتھ

اٹھانے لگے تھے وقت کا کام ہے گزرنا سو وہ گزر گیا حورعین اب تین سال کی ہو گئی تھی وہ بے شک چھوٹی تھی مگر سمجھدار تھی اپنے باپ کا رویہ سمجھتی تھی جتنا اس کو سمجھ آتی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر ایک دن حور عین کی ماں پر قیامت ٹوٹی حور عین کی والدہ پر سوتن لا دی گئی جو حور عین کے والد کی پسند تھی اس دن حور عین کی والدہ پر یہ راز کھلا کہ وہ افتخار صاحب کی دوسری بیوی تھیں۔۔۔ان کی پہلی بیوی سے ان کا ایک بیٹا اور ایک حور عین جتنی بیٹی بھی تھی ۔۔ وہ آئے روز حور عین اور حور عین کی والدہ پر ظلم کرتیں ان سب میں حور عین کا بھائی جو سوتیلا تھا مگر حور عین کو پہلے دن سے ہی بہن مانتا اور اس کو ہمیشہ اپنی ماں کے ظلم سے بچاتا۔۔۔۔۔

ایشل کبھی بھی حور عین پر ہاتھ نا اٹھاتی مگر جیسے جیسے بڑی ہوتی گئی حور عین پر روب ڈالتی اس سے بتمیزی کرتی حور عین اس کو کچھ نہ کہتی کہ اس کی سوتیلی ماں ہی اس کو پٹیاں پڑھاتی۔۔۔

وقت گزرتا گیا جب حور عین دس سال کی تھی تو اس کی ماں بھی اسے تنہا چھوڑ کر چلی گئی۔ باپ تو پہلے ہی اسے پوچھتا نہیں تھا اب تو اس کو ظلم سے بچانے والی بھی چلی گئی تھی

حور عین کا بھائی اس کو بچاتا مگر جب وہ گھر نہ ہوتا تو اس پر ظلم کیا جاتا چھوٹی سی عمر سے ہی اس کو گھر کا کام کرنے کو کہا جاتا وہ چھوٹی سی عمر سے سارے کام کرتی جو مصیبتیں آتی پھر ایک وقت آیا جب اس کا بھائی کام کے سلسلے میں شہر سے باہر چلا جاتا اس کی ماں اس پر ظلم کرتی اس کی اس کے باپ سے اس کی شکایتیں کر دیتی جس کے بارے میں وہ بیچاری خود بھی جانتی نہیں تھی ایک دوست اسکول کے وقت سے تھی وہ اس سے ہر بات شیئر کرتی وقت ملنے پر اس کے گھر بھی چلی جاتی وہ اپنا ہر دکھ درد اس سے بانٹتی۔۔۔۔۔

حور عین کی زندگی غموں سے بھری ہوئی تھی جب وہ اٹھ سال کی تھی تو اس کی سوتیلی ماں نے اس کا نکاح اپنے کزن سے کرنا چاہا مگر اس وقت قسمت حور عین پر مہربان تھی نکاح کے وقت حور عین

Posted On Kitab Nagri

کے ماموں اور ان کا بیٹا ان کے گھر آئے تو سامنے کا منظر دیکھ ان کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی انھوں نے اپنی بہن کی طرف دیکھا تو صدیوں کی بیمار لگ رہی تھیں

وہ تڑپ کر رہ گے حورعین کی والدہ نے ان کے آگے ہاتھ جوڑ کر حورعین کو بچانے کا کہا تو انھوں نے حورعین کا نکاح اس شخص سے رکوا دیا اور حورعین کی حفاظت کی خاطر اس کا نکاح اپنے بیٹے سے کروا دیا

وہ تو حورعین لوگوں سے ملنے آئے تھے مگر جو قسمت کو منظور۔۔

وہ لوگ واپس چلے گئے تھے کہ وہ پاکستان سے باہر رہتے تھے پاکستان وہ صرف ایک میٹنگ کے لیے آئے تھے تو اپنی بہن سے ملنے آ گئے وہ وقت اچھا تھا کہ اس بار وہ اپنے بیٹے کو بھی ساتھ لے آئے تھے۔۔۔۔

حورعین نکاح کا مطلب نہیں جانتی تھی مگر اسے وہ شہزادہ اچھا لگا تھا اور اسی وقت سے اس کے چھوٹے سے دل میں اس شہزادے کے لیے جزبات کے پھول کھلنے لگے اور بڑے ہونے کے ساتھ ساتھ اس سے محبت کرنے لگی

اس کی والدہ کی وفات پر ان میں سے کوئی نہ آیا تھا اور کچھ عرصہ بعد اس کے باپ نے کہا کہ وہ لوگ رشتہ توڑ چوکے ہیں انہیں تم سے کوئی سروکار نہیں۔۔۔

اس دن حورعین اندر سے ٹوٹ گئی تھی ابھی تو اس نے محبت کرنا سیکھی تھی اور اب اس کا شہزادہ اسے تنہا چھوڑ گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس دن کے بعد حور عین نے چپ سادلی تھی وہ صرف ضروری بات کرتی اور چپ ہو جاتی۔۔۔۔

ہاں وہ اپنی دوست ہانیہ کے ساتھ ہمیشہ بچی بن جاتی اور اس کی فیملی بھی حور عین کو اپنی بیٹی مانتی۔۔۔۔۔

اس وقت کے بعد کبھی بھی اس کے ماموں نے اس سے ملنے کی کوشش نہ کی تھی اور نہ حور عین نے اس بارے میں اپنے گھر میں بات کی۔۔۔

جب حور عین ہانیہ کے نکاح سے واپس اس مہربان شخص کے ساتھ آئی جس نے اس کی عزت بچائی تھی تو اس کی سوتیلی ماں کو موقع مل گیا اور اس نے پھر حور عین کا نکاح اپنے کزن سے کروانا چاہا۔۔

مگر اس بار پھر اس مہربان شخص نے اسے بچالیا حور عین اسے روکنا چاہتی تھی اسے کہنا چاہتی تھی کہ میں کیسی کے نکاح میں ہوں میں یہ نکاح نہیں کر سکتی مگر اس کی سوتیلی ماں نے اسے دھمکی دی کہ اگر اس نے یہ نکاح نہ کیا تو وہ ایشل کا نکاح کر دیں گئیں۔

حور عین اس وقت چپ کر گئی مگر وہ کیسے اس نکاح کو قبول کرتی وہ تو کیسی اور کے نکاح میں تھی۔۔

آرون شاہ نے بھی اس وقت حور عین سے کوئی بات نہ کی اور اگلے دن کام سے شہر سے باہر چلا گیا اور حور عین نے کچھ سوچتے ہوئے آرون شاہ کے نام خط لکھا اور چلی گئی۔۔۔۔۔۔

ooooooo

آرون شاہ جب واپس آیا تو خط نے اسے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا اور حقیقت جاننے کے بعد آرون شاہ تڑپ گیا

اس نے حور عین کو بہت تلاش کیا مگر وہ اسے نہ ملی

Posted On Kitab Nagri

ooooo

حال:

پریشے جب گھر پہنچی تو اس کے ہاتھوں میں ڈھیر سارے شاپ تھے تھے جس سے ظاہر ہو رہا تھا کہ وہ آتے وقت شاپنگ کر کے آئی ہے جیسے ہی گھر کے اندر داخل ہوئی تو لان کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا ان کو دیکھ کر جہاں وہ خوش ہوئی وہاں اسے ایک دکھ بھی ہوا کہ اس کے ماں باپ زندہ ہوتے تو کتنے خوش ہوتے مگر وہ اپنی وجہ سے دوسروں کو اداس نہیں کر سکتی تھی اس لیے چہرے پر مُسکان سجائے اندر بڑی تو سب سے پہلے اس کی نظر حمزہ پر گی جو اسی کے انتظار میں دروازے میں کھڑا تھا اس کو آتے دیکھ اس سے لپٹ گیا اور بولا

انی آپ کو کیا ہوا تھا آپ صبح سے کیوں نہیں بول رہی تھی آپ آج صبح مجھ سے مل کر بھی نہیں گئی آج تو آپ کی برتھ ڈے تھی نہ میں نے کہا تھا میں سب سے پہلے آپ کو وش کروں گا مگر آپ مجھ سے ملی ہی نہیں کوئی ایسا کرتا ہے کیا۔۔۔

پریشے کو اس پر بہت پیار آیا نیچے بیٹھی اور اس کے گال پر پیار کیا

سوری میرا بچہ میں جلدی میں تھی نہ اس لئے چلی گئی اب مجھے معاف کر دو میں آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں گی

پکا۔۔۔

پکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے آنی اب میں آپ کو لان دکھاتا ہوں اتنا پیارا ڈیکوریٹ کروایا ہے بابا نے

ٹھیک ہے چلو۔۔۔

شام میں سب لان میں جمع تھے اور پریشے کا انتظار کر رہے تھے جو حمزہ کے ساتھ اوپر اپنے کمرے میں تیار ہو رہی تھی سارے مہمان آچکے تھے بس پریشے کا ہی انتظار ہو رہا تھا

انتظار بھی ختم ہوا اور وہ پری پیکر اپنے پورے حسن کے ساتھ آرہی تھی اس نے ایک ہاتھ سے اپنا لونگ فراک سنبھالا تھا اور دوسرا ہاتھ اس کا حمزہ نے پکڑا ہوا تھا

جو اسے دیکھتا دو پل کے لیے ٹھہر جاتا تھا وہ لگ ہی اتنی پیاری رہی تھی

اریز خان نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور مہمانوں کو انتظار کروائے بغیر اسے کیک کٹنگ کے لیے کہا

سب نے بہت خوشی سے اسے تحفے دیے یقیناً آج کی سیلیبریشن اس کے لیے بھی یادگار رہنی تھی۔

فنکشن کے اختتام میں اریز خان نے مائک پکڑا اور اس کو مخاطب کیا

پریشے یہ آپ کے لیے۔۔۔

وقت دعا میں ایک دعا کروں

میں رب سے ایک التجا کروں

تو خوش رہے تو شاد رہے

تیرے دل کا آنگن آباد رہے

Posted On Kitab Nagri

تو ہر پل یونہی ہنسا کرے
پھولوں کی مانند کھلا کرے

تیری زندگی میں کوئی غم نہ ہو
تیری آنکھ کبھی نم نہ ہو

تجھے کسی سے کوئی گلہ نہ ہو
تجھے غم کوئی ملا نہ ہو

تیری رد کبھی دعا نہ ہو
تجھے بن مانگے وہ عطا کرے

تیری معاف خدا ہر ایک خطا کرے
آمین۔۔۔۔۔

○○○○○○

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

امید ہے کہ آپ لوگوں کو پسند آئے کچھ وجوہات کی بنا پر مجھے ناول یہیں پر ختم کرنا پڑ رہا ہے میں چاہتی تھی کہ لمبا کروں مگر اب مجھے اس کا اختتام کرنا پڑ رہا ہے امید ہے آپ کو پسند آیا ہو گا اس کی آخری قسطیں جلد آپ لوگوں کو مل جائے گی۔۔

اور آخری قسطیں سب سے مزیدار ہو گی اس میں بتایا جائے گا کہ حورعین گئی کہاں، زرار کو کیا ہوا، حورعین کا بھائی کون ہے، زین کے ساتھ کیا ہو گا، اور کیا آرون شاہ کو حورعین ملے گئی۔۔۔۔۔۔

oooooo

آج پریشے کی سالگرہ کو گزرے ہفتہ ہو گیا تھا پر ناجانے صبح سے

ہی اس کا دل بے چین ہو رہا تھا جیسے کچھ برا ہونے والا ہو آج

آفس میں بھی اس کا دھیان کام پر نہیں تھا اب بھی وہ اریز کے

آفس میں کھڑی کیسی اور ہی جہاں میں گم تھی

پریشے آج دھیان کہاں ہے آپ کا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ج۔۔۔جی آپ نے کچھ کہا۔۔۔۔

آپ ٹھیک ہو۔کیا ہوا ہے۔۔

پریشے نے اس کی طرف دیکھا اور بولی

پتا نہیں لالہ میرا دل صبح سے گھبرا رہا ہے۔۔زین ٹھیک تو ہو

گا۔۔۔۔

بچے پریشان نہ ہو اللہ اس کی حفاظت کرے گا گا آپ ایسا کرو

گھر چلی جاؤ اور آرام کرو۔۔۔۔

جی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پریشے سے اور کچھ بولا ہی نہیں گیا۔۔۔۔

ooooooo

کیا آپ سب لوگ تیار ہیں۔۔۔

جی سر۔۔۔

سب باہم آواز میں بولے۔۔

آج ہمیں اس قصے کو تمام کرنا ہے۔آج ہر حال میں دشمنوں کو مات

دینی ہے اور اپنی نوجوان نسل کو ان غداروں سے بچانا ہے۔۔۔۔

ہمیں اپنی جان کی پرواکئے بغیر ان سے لڑنا ہے ہے اور اگر ملک

کے لئے جان دینے پڑے تو خوشی خوشی دیں گے یہ عہد ہے ہمارا

Posted On Kitab Nagri

اپنے ملک سے کہ اس کی خاطر سو جانیں قربان۔۔۔۔

نعرے تکبیر۔۔۔

اللہ اکبر۔۔۔۔

Take your positions hurry up ....

Yes sir....

کچھ لمحے بعد

جلدی نکلو یہاں سے گو فاسٹ

We have only five minutes....

بم پھٹ جائے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیپٹن زی اے اور ایس آپ لڑکیوں کو لیے کر جائیں کیپٹن جبران

آپ کا باہر انتظار کر رہا ہے اور کیپٹن زی کیے آپ ان کا راستہ کلیئر

کریں۔۔۔۔

Ok sir...

سر آپ۔۔۔۔

میری فکر چھوڑو جو کھا ہے وہ کرو۔۔۔۔

پر۔۔۔

It's an order Zk...

Ok sir...

Posted On Kitab Nagri

یااللہ مدد۔۔۔۔۔

اس وقت ایک غلطی بھی بھاری پڑ سکتی تھی اور اسے تو پھر بم

ڈیفیوز کرنا تھا بم پر دومنٹ کا وقت دیا جارہا تھا اور اس کو

اسلام علیکم!
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو
آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی وٹس اپ کریں۔
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

جو کرنا تھا جلدی کرنا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اللہ کا نام لے کر لال رنگ کی تار کاٹ دی

جب کچھ سیکنڈ تک کچھ ناہوا تو اس نے سجدے میں جا کر اپنے

رب کا شکر ادا کیا اور بم وہاں سے ہٹانے کے بعد باہر کی طرف

بڑھا۔۔۔

جہاں اس کے ساتھی اس کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔

جیسے ہی باہر آیا سب اس کے انتظار میں تھے اور اس کو دیکھ

اس کو سلوٹ کیا آج پھر جیت ان کا مقدر بنی۔۔۔۔۔

Congratulations everyone……

Same sir….

Posted On Kitab Nagri

لڑکیاں۔۔۔۔۔

سر ان کو کیپٹن جبران باقی ٹیم کے ساتھ لے گئے۔۔۔

لے نہیں گئے بھجوا دیا۔۔۔تم لوگ مشکل میں ہو اور میں تم لوگوں

کو چھوڑ کر چلا جاؤں ایسا ہو نہیں سکتا۔۔۔۔

سب جبران کو دیکھ مسکرا دیے

زی اے کہاں ہے۔۔۔

سر وہ۔۔۔وہ۔۔

کیا وہ مجھے جواب دو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر وہ سرمد کے پیچھے گیا ہے اس کے پاس ہمارے ملک کے کچھ

خاص کاغذات تھے تو۔۔۔۔۔

تو تم لوگوں نے اسے اکیلے جانے دیا چلو اب اس کو ہماری ضرورت ہو گئی۔۔۔۔

بعد میں تم لوگوں کو پوچھوں گا۔۔۔۔

سب اس کے پیچھے چل پڑے جانتے تھے اب ان کی شامت انی۔۔۔

سرمد جیسے ہی اپنے اڈے پر پہنچا تو اونچا اونچا کیسی کو بلانے

لگا۔۔۔۔

ایلی ایلی کہاں مر گئی ہو۔۔۔۔۔

سامنے آؤ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایلی بے زار سی اس کے سامنے آئی اور بولی۔۔

اب کیا ہوا اتنا کیوں چلا رہے ہو۔۔۔

تمہیں تو پتا ہی نہیں ہے جیسے، کہا تھا تمہیں ان فوجیوں پر نظر

رکھنا مگر تم تو کہاں آرام فرما رہی ہو۔۔وہاں انھوں نے بادشاہ کو

ختم کر دیا اب کیا کریں گئے ہم۔۔۔۔

سرمد کا بس نہیں چل رہا تھا کہ سامنے کھڑی ایلی کو زمین میں

گاڑ دے۔۔۔۔

تو۔۔۔یہ تو اچھی بات ہے شکاری خود شکار ہو گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایلی پاس پڑی کرسی پر سکون سے بیٹھ کر بولی۔۔۔

مطلب۔۔۔۔۔

مطلب صاف ہے بادشاہ ختم تو سردار تم اور جہاں تک بات ہے ان

فوجیوں کی تو ان کو ختم کر دیں گے ہم۔۔۔۔۔۔

سرمد کی جب بات سمجھ آئی تو ایلی کو داد دیے بنا نہ رہ سکا

اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ میری جان تم تو بہت سیانی ہو۔۔۔۔ہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

سرمد نے کمینگی سے ایلی کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو ایلی نے اس

کا ہاتھ ہٹایا اور بولی

Posted On Kitab Nagri

اب ان کے استقبال کی تیاری کرو۔۔۔۔

دروازے کے پیچھے کھڑے شخص کو اپنی سماعتوں پر یقین نہیں

آرہا تھا کہ جو اس نے سنو اور جس کے منہ سے سنا وہ سچ

ہے۔۔۔۔

اس کی بس ہو گئی تو یقین کے لیے اندر داخل ہوا سامنے کھڑے

شخص کو دیکھ جہاں وہ صدمے میں چلا گیا وہاں ہی سامنے

کھڑی ایلی کو لگا کہ چھت اس پر آگری ہو۔۔۔۔

تم۔۔۔۔

میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم اس حد تک گر جاؤ گی

Posted On Kitab Nagri

کیا تم ایسا۔۔۔میرا دل کر رہا ہے کہ میں تمہیں اس وقت زمین میں

گاڑ دوں۔۔۔۔

ارے مجھے تو اس پل سے نفرت ہو رہی ہے جس پل میں نے تم

سے رشتہ قائم کیا۔۔۔۔۔

سرمد سب سن رہا تھا اور غصے میں ایلی کو دیکھ رہا تھا ایلی

اس کی نظریں خود پر محسوس کر سکتی تھی اسی لیے ایک

لمحہ لگائے گن ZK کی طرف کی۔۔۔۔

ارے جاؤ میں کیسی کو نہیں جانتی اور تم فوجیوں پر تو مر کر

Posted On Kitab Nagri

بھی بھروسہ نہیں کیا جاسکتا۔۔۔۔۔

یہی میرا اصلی روپ ہے تم میرا کچھ نہیں بیگار سکتے بلکہ میں

اس سے پہلے تمہارا کام ختم کر دوں گئی۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔

تم فوجیوں کی میرے سامنے کوئی اوقات نہیں تم سب پر تو

میری شیرنی ہی کافی ہے۔۔۔۔

سرمد ایلی کا انداز دیکھ کر بولا۔۔۔۔

اتنے میں ZK کے باقی ساتھی بھی آگئے اور ایلی کو دیکھ سب بے

یقینی کی کیفیت میں تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسی وقت سرمد نے ZK پر گن کھول دی تو بروقت ایلی نے سرمد

کی ٹانگ میں گولی ماری جا سے اس کا نشانہ چوک گیا

سرمد مارے حیرت کے ایلی کو دیکھ رہا تھا

ایلی تم۔۔۔۔۔

ہاہاہاہاہاہا۔۔۔بیوقوف یہ نہیں تم ہو جو اتنا عرصہ مجھے پہچان

نہ پائے۔۔۔۔

تم۔۔تم نے مجھے دھوکا دیا۔۔۔

ہاں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جواب سکون سے آیا۔۔۔

باقی سب حیرت سے اس کو دیکھ رہے تھے جو کرسی پر مزے سے

بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

ایلی نے صرف Zk کی شکل دیکھی تھی اگر باقیوں کی دیکھ

لیتی تو ہوش ٹھکانے لگ جاتے۔۔۔

میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور گولی ایلی کو ماری ایلی کو لگا یہ اس کا آخری لمحہ ہے مگر

یہ کیا گولی اس کو نہیں بلکہ اس کے آگے کھڑے شخص کو

لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایلی حیرت سے اس کو دیکھنے لگی گولی اس شخص کے بازو

میں لگی تھی

ابھی کوئی کچھ کرتا اس سے پہلے سرمد کر لوگوں نے آتے ہی اپنی

آپنی بندوقیں کھول دیں

سب سمبھل کر ان سے مقابلہ کرنے لگے ایلی بھی ان کا ساتھ دیے

رہی تھی

اسی وقت سرمد نے کمینگی سے گن کا رخ ایلی کی طرف کیا اور

گولیاں برسا دی جس کو بروقت کیپٹن زی کیے نے دیکھا اور ایلی

Posted On Kitab Nagri

کو دھکا دیا

جس سے چار کی چار گولیاں زی کیے کے سینے میں پیوست ہو

گئیں۔۔۔

ایلی نے برق رفتاری سے سرمد کو گولیوں سے بھون دیا۔۔

سب زی کیے کی طرف بڑھے۔۔۔۔۔۔

زی تم۔۔۔تم ٹھیک نہیں ہو جلدی چلو اس کو ہسپتال لے کر جانا ہے

جلدی کرو

oooooooooo

پریشے جو آفس سے آکر ابھی سوئی تھی اچانک پسینے سے تر اٹھ بیٹھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یااللہ خیر یہ یہ کیسا خواب تھا۔۔۔یااللہ اس کی حفاظت کرنا

ابھی وہ اپنی سوچوں میں تھی جب حمزہ اندر آیا

ارے انی آپ اٹھ گئی چلیں اب باہر چلیں میں کب سے بور ہو رہا ہوں۔۔۔۔۔

پریشے اس کو دیکھ سب بھول گئی اور اس کو اپنے پاس کر کے اس کے گال پر پیار دیا

او میرا بچہ میں بس یوں فریش ہو کر آئی آپ نیچے چلو۔۔۔

ٹھیک ہے پر جلدی آنا

ہمم۔۔۔۔۔

پریشے فریش ہونے چلی گئی۔۔۔۔۔

ooooooo

سب اس وقت ہسپتال کے کوریڈور میں بیٹھے ہوئے تھے

جبکہ زی کیپ کو آپریشن کے لیے لے جایا گیا تھا۔۔۔۔

جب اے ایس ایلی کی طرف مڑا اس وقت بھی سب کے چہرے پر ماسک تھا سوائے کیپٹن زی کے۔۔۔

کون ہو تم۔۔۔۔۔

اے ایس نے ایلی سے پوچھا جس کا چہرہ آدھا ماسک سے چھپا ہوا تھا۔۔۔

اے ایس کی حد یہی تک تھی اس نے ایلی کو گردن سے پکڑ کے دیوار سے لگایا

میں نے پوچھا کون ہو تم۔۔۔۔چاہتی کیا ہو۔۔ہٹاؤ اس ماسک۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اے ایس نے جیسے ہی غصے سے اس کا ماسک ہٹایا تو سامنے اس کا چہرہ دیکھ کے اسے چار سو والٹ کا جھٹکا لگا گردن سے ہاتھ ایک دم چھوٹا۔ آنکھوں میں بے یقینی لیے وہ اس کو تک رہا تھا یہی حال سب کا تھا سوائے کیپٹن زی کہ وہ اس کا چہرہ پہلے ہی دیکھ چکا تھا۔۔۔۔

کیپٹن ایس کو تو مانو اپنی آنکھوں پر شبہ تھا جو بند کر کے پھر کھولی کہ شاید منظر بدل جائے

جب کہ وہ آرام سے کھڑی تھی۔۔۔

اے ایس کچھ کہتا اس سے پہلے کیپٹن ایس آگے آیا اور ایلی کو دونوں کندھوں سے پکڑ کے اپنے ساتھ لگایا۔۔۔۔

تم تم کہاں چلی گئی تھی ہاں میں گھر گیا وہاں سب تم کہاں۔۔۔۔

کیپٹن ایس سے بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔۔۔

جبکہ ایلی خود حیرانگی سے اس کو دیکھ رہی تھی پھر کیسی اپنے کا احساس ہوا تو وہ رو دی

شاہ شاہ آپ آپ کہاں چلے گئے تھے میں اکیلی رہ گئی۔۔۔

کیپٹن ایس پیچھے ہوا اور ایلی سے بولا

بس عین بچے چپ رو نہیں مجھے سب پتا ہے۔۔۔۔

تم چپ کر جاؤ اب میں آ گیا ہوں نا۔۔۔

پر شاہ آپ یہاں۔۔۔۔

ایلی یعنی شاہ کی عین۔۔۔ حور عین نے شاہ کو آرمی ڈریس میں دیکھ پوچھا

میں سب بتاتا ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی شاہ بولتا کہ اے ایس آگے آیا اور بولا

حور عین مجھے سب سچ جاننا ہے سب کچھ۔۔۔

جی۔۔۔

پہلے تو وہ حیران ہوئی کہ اس کا نام وہ کیسے جانتا ہے پھر یہ سوچ کر کے شاہ نے بتایا ہو گا چپ ہو گئی۔۔۔۔

ماسک ابھی بھی ایس اے کے چہرے پر تھا جو حور عین اس کا چہرہ دیکھ نہ پائی اگر دیکھ لیتی تو بے ہوش ہو جاتی۔۔۔۔

مجھے بچپن سے ہی آرمی میں جانا تھا شاہ یہ بات جانتے تھے جب میں اٹھارہ سال کی ہوئی تو میں نے شاہ سے اس موضوع پر بات کرنے کا سوچا پر وہ کبھی گھر ہی نہ آتے کوئی نہ کوئی کام نکل اتا۔۔

مجھے نہیں پتا تھا شاہ آرمی میں ہے۔میں نے آرمی کے لیے ٹیسٹ دیا اور اس کے رزلٹ آنے کا انتظار کرنے لگی پھر کچھ وجوہات کی بنا پر میرا نکاح کر دیا گیا اس سب کے بارے میں شاہ کچھ نہیں جانتے تھے۔۔۔

میں اس شخص کے ساتھ اس کے گھر چلی گئی اگلے دن جب میں اٹھی تو وہ گھر نہیں تھے میں وہاں ہی رہی۔۔۔

پھر ایک دن مجھے میل آئی کہ میں سلیکٹ ہو گئی ہوں مجھے پی ایم اے بولایا جا رہا تھا اور کچھ اور وجوہات بھی تھیں سو میں اس شخص جو کہنے کو میرا شوہر تھا اس کو ایک خط پر مختصر بتایا اور وہاں سے آ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹریننگ کے دوران جب ای ایس ای کے کچھ آفیسر آئے انھیں ایک لیڈی آفیسر کی ضرورت تھی میں ان میں سلیکٹ ہوئی مجھے خاص ٹریننگ دی گئی پھر مجھے سرمد کا خاص بندہ بنایا گیا تاکہ میں اس کے سارے اڈوں کے بارے میں معلوم کر سکوں۔باقی آپ کے سامنے ہے۔۔۔

اس کا مطلب جو ایچ اے کے نام سے ہمیں جو معلومات ملتی تھیں وہ تم تھی۔۔۔

جی میں ہی۔۔۔

شاہ زر تمھارا اس سے تعلق۔۔۔۔

اے ایس نے شاہ سے پوچھا

سر میری بہن ہے۔۔۔

اووو۔۔۔۔

عین تمہارا نکاح کس سے ہوا

میں نہیں جانتی زرار بھائی مجھے اس کا نام پتا ہے اور بس اس کے روم میں پڑی ایک اس کی پک دیکھی ہے موصوف نے نکاح کے وقت ماسک پہنا تھا پر آپ بھی حقیقت جانتے ہیں یہ نکاح نہیں مانا جا سکتا۔۔۔

حور عین۔۔۔۔۔

اے ایس کے مخاطب کرنے پر سب نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔۔

جی۔۔۔

تمہارا پہلا نکاح کس سے ہوا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سوال تھایا کیا حورعین کو سارے زخم یاد آ گئے۔۔۔

شاہ فوراً بولا

سر آپ کو کیسے پتا۔۔۔۔

اس سوال پر اے ایس نے خاموشی سے اپنا ماسک اتار دیا۔۔۔

حورعین سن ہو گئی۔۔۔

شاہ یہ تو

کیا یہ تو۔۔۔

آرون شاہ جس سے میرا نکاح کیا گیا تھا۔۔۔۔

سب حیران تھے کہ نکاح وہ بھی آرون شاہ کا۔۔۔۔

شاہ زر کو تو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔

حورعین ہوش میں آئی اور بولی میرا نکاح میرے ماموں کے بیٹے سے ہوا تھا۔۔۔۔

اس لیے میرا اور آپ کا نکاح نہیں مانا جائے گا۔۔۔۔

ابھی کوئی کچھ کہتا کہ ڈاکٹر روم سے باہر آئے سب ڈاکٹر کی طرف متوجہ ہوئے۔۔

ڈاکٹر وہ کیسا ہے۔۔۔۔

دیکھیں ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہے ہیں آپ لوگ دعا کریں وہ بار بار لالہ کو بلا رہا ہے آپ ان کو بلا دیں۔۔۔

جی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لالہ کون۔۔۔

حورعین نے سوال کیا

اس کا بھائی ہے میں کال کرتا ہوں۔۔۔

آرون اتنا کہتے باہر چلا گیا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد لالہ ان کے پاس ایا۔۔۔۔

OOOOOO

پریشے اداس سی لان میں اماں سائیں اور حمزہ کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی جب اچانک بارش شروع ہو گئی اسی وقت مین دروازہ کھلا اور کچھ لوگ اندر آئے

منظر کچھ یوں تھا

فوجی اپنے کندھوں پر کیسی کی میت لا رہے تھے اریز سب سے آگئے تھا اس نے ہاتھ میں فوجی کی وردی اٹھائی ہوئی تھی اور میت پر پرچم تھا۔۔۔۔

میت لان کے بیچوں بیچ رکھ دی گئی

پریشے کو سمجھنے میں ایک سکینڈ نہ لگا

اریز نے وہ وردی اماں سائیں کو دی انھوں نے اس وردی کو بہتی آنکھوں سے چوما اور اپنے سینے سے لگایا۔۔۔۔

پریشے سن کھڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اریز نے ایک نظر اس کو دیکھا اور دیکھتے دیکھتے وہ میت کے پاس گئی اور زین کو دیکھنے لگی۔۔۔

وہ رونا چاہتی تھی پر آنسو اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔۔۔

سب وہاں ہی کھڑے تھے

کچھ لمحے بعد۔۔۔

بارش رک چکی تھی لان میں ہر طرف سفید چادریں بچھی ہوئی تھیں

سب زین کے ارد گرد بیٹھے پڑھ رہے تھے۔۔۔

اسی وقت اریز کے ساتھ آرون زرار امشاہ زر اور چند لوگ زین کی میت کو لے جانے آئے

جیسے ہی وہ زین کو لے گئے دوسری طرف پریشے بے ہوش ہو کر گر گئی۔۔۔

سب عورتیں اس کی طرف بھاگئیں۔۔۔

زین کو دفنانے آج چار دن ہو گے تھے مگر پریشے کی حالت دن با دن خراب ہوتی جارہی تھی وہ نہ کمرے سے باہر آتی نہ کچھ کھاتی آج پھر وہ کچھ نہ کھانے کی ضد لیے بیٹھی تھی جب ملازمہ اس کے سامنے کھانا رکھنے لگی

میں نے کہا نہ نہیں کھانا پھر کیوں لائی ہو۔۔۔۔۔

پریشے ابھی کچھ اور کہتی اریز اندر آیا

اور ملازمہ کو جانے کا اشارہ دیا۔۔۔

اریز اس کے سامنے بیٹھ گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا تمہارے نہ کھانے سے وہ واپس آجائے گا۔۔۔اگر آجائے گا تو بتاؤ میں بھی نہیں کھاتا۔۔۔

پریشے کا ضبط ختم ہوا وہ اریز کے ہاتھ پر سر رکھے رو دی۔۔۔

لالہ اس نے کہا تھا وہ مجھے اکیلا نہیں چھوڑے گا پھر۔۔۔پھر وہ کیوں چلا گیا اس کو ہماری فکر نہیں تھی۔۔۔

پریشے کو دیکھ اریز کی آنکھیں نم ہو گئیں۔۔۔

بس بچے صبر کرو شاباش۔۔۔اٹھو کھانا کھاؤ حمزہ بھی اداس ہے آپ جانتی ہو نہ وہ آپ کے بغیر نہیں کھاتا اٹھو چلو۔۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

پریشے اٹھ کر منہ دھونے چلی گئی۔۔۔

اریز اس کی پشت کو تکتا رہ گیا کیا ہوتا جب اسے پتا چلتا کہ زین اس سے کیا وعدہ لے گیا ہے۔۔۔

اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے سارے زمانے کی تھکاوٹ اس پر آگئی ہو۔۔۔۔

یوں ہی وقت گزر گیا پریشے اب سب کے ساتھ کھانا کھاتی اور بیٹھتی پر خاموشی اس کی طبیعت کا خاصا بن گئی تھی۔۔۔

آج زین کا چالیسواں تھا سب مہمان جا چکے تھے جب پریشے کو اماں سائیں نے اپنے کمرے میں بلایا۔۔

آپ نے بلایا اماں سائیں۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔آؤ میرے پاس۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی۔۔

تم مجھے دل سے اپنی ماں مانتی ہو۔۔۔

پریشے پریشان ہو گئی یہ کیسا سوال تھا۔۔

اماں سائیں یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں آپ ہی تو میری ماں ہیں۔۔۔

تو کیا تم میری بات مان کر میرا مان رکھو گی۔۔۔۔۔

اماں سائیں آپ کا حکم سر آنکھوں پر۔۔۔

ooooo

ایک سال بعد۔۔۔۔۔

شاہ شاہ کہاں ہیں آپ۔۔۔۔ہمیں دیر ہو رہی ہے سب ہال پہنچ گئے ہوں گے۔۔۔۔

عین میں یہاں ہوں کیوں اتنی پریشان ہو رہی ہے میری گڑیا۔۔۔۔۔

شاہ آپ بھی تو دیر کر رہے ہو۔۔۔۔

بس میرا بچا ہم نکلنے لگے ہیں اور یہ ایشل کہاں ہے۔۔۔

حور عین جو خوبصورت کامدار بلیو کلر کا لہنگا پہن کر شاہ سے ناراض دیکھائی دے رہی تھی وہیں شاہ شیروانی پہنے تیار کھڑا تھا۔۔۔

آج شاہ کی بارات تھی۔چار ماہ پہلے شاہ کو اپنی ایک کولیگ سے محبت ہو گئی تھی جب اس نے حور عین کو بتایا تو وہ فوراً ان کے گھر گئی اور آج شاہ کو اس کی محبت مل جانی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں ہو سکتی ہے شاہ جبران بھائی کے ساتھ ہو گئی آپ جانتے تو ہو آج کل وہ کتنی چڑچڑی ہو گئی ہے۔۔۔

ہمم۔۔۔

ماضی۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

جب ایشل اس انجان شخص کے ساتھ گئی تھی تو اس شخص نے ایشل سے نکاح کی خواہش کی تھی جیسے آرون شاہ کے کہنے پر ایشل نے قبول کر لیا تھا وہ شخص کوئی اور نہیں جبران تھا اور اس نکاح میں آرون شاہ اور شاہ زر بھی موجود تھے اور اب ایشل ماں بننے والی تھی۔۔۔

اس ایک سال میں ان کے والد اس دنیا سے وفات پا گئے تھے اور والدہ اپنے کیے کا پھل کھا رہی تھی لالچ نے اسے اتنا اندھا کر دیا تھا کہ وہ پاگل ہو گئیں تھیں اور اب مینٹل ہسپتال ہوتی مگر شاہ لوگ ان سے ملنے نہ جاتے۔شاہ نے ڈیفینس میں گھر لے لیا تھا۔۔۔

حال۔۔۔

سب ہال پہنچ چکے تھے شاہ سٹیج پر بیٹھے علیزے کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا اسی وقت علیزے سامنے سے اپنی دوستوں کے ساتھ آتی نظر آئی۔۔۔

علیزے سرخ لباس میں کوئی حور ہی معلوم ہو رہی تھی ساری رسمیں اچھی طرح ادا کی گئیں رخصتی کے وقت شاہ زر علیزے کا سہارا بنا تھا یہ وقت ہر لڑکی کے لیے مشکل ہوتا ہے جب وہ اپنے والدین کو چھوڑ کر دوسرے گھر جاتی ہے۔۔۔

علیزے کا ویل کم شاہ ہاؤس میں بہت اچھے انداز میں کیا گیا تھا ابھی وہ لوگ لاونج میں آئے ہی تھے جب ملازم سے مہمانوں کے آنے کا پتا چلا۔۔وہ سب حیران تھے کہ کون ہو سکتا ہے تبھی جو لوگ

Posted On Kitab Nagri

اندر آئے پہلے ان کو دیکھ حور عین کش مکش میں پڑی مگر جب پہچان ہوئی تو آنکھوں میں بے یقینی تھی۔۔۔۔

وہ اور کوئی نہیں بلکہ اس کے ماموں مامی تھے۔۔۔۔

لاونج میں بیٹھے سب لوگ ہی حیران تھے۔۔۔۔

حور عین کے ماموں حور عین کے پاس آئے تو حور عین ہوش میں آتے دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔

حور عین بچے۔۔۔۔

ان کی آواز میں دکھ تھا۔۔۔۔

کون ہیں آپ لوگ۔۔ ہم آپ کو نہیں جانتے۔۔

حور عین کی آنکھیں نم تھیں

بچے جانتے ہیں ہم آپ کے معاملے میں انجان رہے پر ہمیں معاف کر دیں ہم آپ کے ماموں ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کون سے ماموں وہ جو ہمارے مشکل وقت میں ہمیں چھوڑ گئے کہاں تھے آپ جب ہم راتوں کو بھوکا سوتے رات کو مار کھاتے کہاں تھے آپ اب کیسے یاد آگئی۔۔۔۔

حور عین غم و غصّے سے چلا اٹھی تھی۔۔۔۔

نہیں بچے ایسی بات نہیں ہے آپ تو ہمارے بیٹے کی امانت ہیں اس کے نکاح میں ہیں۔۔۔۔

کون بیٹا جس نے ان آٹھ دس سالوں میں پلٹ کر نہیں دیکھا ارے اس کی شکل تو دور ہمیں تو اس کا نام بھی نہیں معلوم۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی حورعین کچھ اور کہتی کہ وہ بے ہوش ہو گئی شاہ فوراًاس کے پاس آیا

عین عین آنکھیں کھولو۔۔۔۔

جب وہ ہوش میں نہیں آئی تو شاہ اسے اٹھا کر اس کے کمرے میں لے گیا اور ڈاکٹر کو فون کیا۔۔۔

ڈاکٹر نے آتے ساتھ اسے چیک کیا اور سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہونے کا کہتے میڈیسن دی اور چلا گیا سب اس وقت حورعین کے پاس تھے۔۔۔

اسی وقت حورعین کو ہوش آنا شروع ہوا۔

شاہ شاہ۔۔۔

شاہ فوراًاس کی طرف آیا اور بولا

جی بچے میں ادھر ہی ہوں۔۔۔۔

شاہ آپ انہیں بولیں یہ یہاں سے چلے جائیں ہم ان سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے۔۔۔۔ چلیں جائیں یہاں سے۔۔۔

حورعین روتے ہوئے شاہ کے سینے سے لگی بول رہی تھی جب شاہ نے اسے اپنے سے جدا کیا اور سنجیدگی سے بولا

حورعین ایک مرتبہ ان کی بات سنو۔۔۔اب خاموش مجھے تمھاری آواز نہ آئے۔۔۔۔

حورعین خاموش ہو گئی جانتی تھی کہ اب شاہ غصہ ہے غصے میں وہ حورعین کو پورے نام سے بلاتا۔۔۔

ماموں نے بات کا آغاز کیا

Posted On Kitab Nagri

بچے ہم بے بس تھے ہم تو جانتے بھی نہیں تھے کہ آپ زندہ ہو بھی یا نہیں جب ہمیں معلوم ہوا کہ ہماری بہن اس دنیا میں نہیں تو ہم نے افتخار کو کال کی تھی اس نے کہا میری بہن آپ کو لے کر گھر سے بھاگ رہی تھی راستے میں آپ لوگوں کا ایکسیڈنٹ ہوا اور آپ دونوں اب اس دنیا میں نہیں رہے۔۔۔۔

ہم پاکستان بھی آئے پر تب تک وہ گھر تبدیل کر چکا تھا ہم بے بس تھے بچے۔۔۔۔

تو اب کیسے پتا چلا۔۔۔۔

حور عین روتے ہوئے کہہ رہی تھی جب اس کی نظر آرون شاہ پر پڑی۔۔۔۔

آپ یہاں۔۔۔۔۔

جی میں آپ کا اکلوتا شوہر نامدار۔۔۔۔

آرون شاہ نے صوفے پر بیٹھے کہا۔۔۔

مطلب۔۔۔۔۔

حور عین کے سر سے بات گزری۔۔۔

شاہ بولا

عین بچے یہی ہیں وہ جن سے آپ کا پہلا اور دوسرا نکاح ہوا تھا یعنی آپ کے کزن۔۔۔۔۔۔

حور عین حیران تھی اس اتفاق پر۔۔۔۔

آرون شاہ سیدھا ہو کر بیٹھا اور بولا

Posted On Kitab Nagri

مجھے اپنے آدمی سے معلوم ہوا تھا کہ آپ زندہ ہو اور انکل کے ساتھ ہی ہو میں نے اسے آپ لوگوں کی تلاش کرنے کو کہا تھا جب میں آپ کے گھر گیا تو انکل کو دیکھ ٹھٹھکا مجھے لگا میں نے ان کو کہیں دیکھا ہے پر یاد نہیں آیا جب جانے لگا تو میرے آدمی کی میل آئی جس میں آپ لوگوں کی تمام معلومات تھیں ان کو پڑھ میں الٹے پیر واپس آیا اور جب آپ کا نکاح ہوتے دیکھا تو آپ سے نکاح کی ہامی بھر لی اور پھر سے آپ سے نکاح کیا۔۔۔۔

میں اسی رات آپ کو بتانا چاہتا تھا پر مجھے سر کی کال آگئی تو جانا پڑا واپسی پر آپ کا خط ملا جس میں آپ نے اپنے پہلے نکاح کا بتایا تھا ایک طرف مجھے خوشی ہوئی کہ آپ کو ہمارا نکاح یاد ہے دوسری طرف آپ کے دور جانے کا ڈر۔۔۔۔میں نے آپ کو بہت ڈھونڈا مگر جب آپ ملی تو وہ حالات ایسے نہیں تھے کہ میں آپ کو کچھ بتاتا اس کے بعد کل میشن سے لوٹا ہوں اور آج آپ کے سامنے ہوں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہ بچے اب ہم چاہتے ہیں ہماری امانت ہمارے گھر آجائے۔۔۔۔

ماموں نے شاہ کو مخاطب کرتے کہا۔۔۔

حورعین فوراً بولی

نہیں مجھے کہی نہیں جانا ملک سے باہر تو بلکل نہیں۔۔۔

ماموں حورعین سے بولے بچے آرون ہمیں سب بتا چکے ہیں اسی لیے ہم نے اپنا سارا بزنس یہاں منتقل کر لیا ہے اور آپ کے ساتھ والا بنگلہ ہمارا ہے اب تو آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حورعین نے شاہ کی طرف دیکھا تو شاہ نے مسکرا کر ہاں میں سر ہلایا۔۔

نہیں۔۔۔

حورعین نے شرما کر جواب دیا تو سب مسکرا دیے۔۔۔۔۔

شاہ سب کو دیکھ بولا چلو اب سب کو آرام کرنا چاہیے۔۔۔۔۔

جی بلکل ہمیں بھی اجازت دو۔۔۔

مامولوگ اپنے گھر چلے گئے تو شاہ بھی علیزے کے ساتھ اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

حورعین سب کے جانے کے بعد فریش ہونے چلی گئی جب وہ واپس آئی تو اپنے بیڈ پر آرون شاہ کو لیٹے پایا۔۔۔۔

حورعین اس وقت کھلی ٹی شرٹ اور ٹراوزر میں تھی۔۔۔۔

آپ یہاں۔۔۔۔

حورعین کو شرم محسوس ہورہی تھی اس وقت اس کے پاس دوپٹہ بھی نہیں تھا۔۔۔

آرون حورعین کے بدلتے رنگ دیکھ رہا تھا اسے وہ بہت اچھے لگ رہے تھے۔۔۔۔۔

جی میں سوچا اپنی بیوی سے تفصیلی ملاقات کرلی جائے۔۔۔۔۔

وہ چلتا حورعین کے پاس آیا تو حورعین پیچھے دیوار سے لگ گئی۔۔۔۔

آرون نے جھکتے اس کے ماتھے پر لب رکھے اور اسے اپنے سینے سے لگایا۔۔۔۔

حور آپ نہیں جانتی جب مجھے بتایا گیا کہ آپ اس دنیا میں نہیں تو میں مرنے کے قریب تھا جانتی ہیں مجھے نروس بریک ڈاؤن ہوا تھا اور میں ایک سال کوما میں رہا ڈاکٹر بھی میرے بچنے کی امید چھوڑ چکے

Posted On Kitab Nagri

تھے پر اللہ نے مجھے اس دن کے لیے زندہ رکھا آج میں بہت خوش ہوں کہ میری محبت میرے سینے سے لگی ہوئی ہے۔۔۔۔

ooooo

پری پری کہاں گم ہو یار میٹنگ میں نہیں جانا کیا۔۔۔۔

ہاں جانا ہے چلو۔۔۔۔

اور دونوں میٹنگ روم کی طرف چل دیے ابھی ان کو بیٹھے کچھ دیر ہی ہوئی تھی کہ ان کے باس کلاعینڈ کے ساتھ اندر آئے پری کو لگا آج وہ نہیں بچ پائے گی جس سے وہ پچھلے ایک سال سے چھپ رہی تھی آج وہ اس کے سامنے تھا۔۔۔۔۔

آنکھیں ایک دم نم ہوئی تھیں اگلے بندے کا حال بھی مختلف نہیں تھا جس کو وہ ہر جگہ ڈھونڈ چکا تھا وہ تو اس کے دوست کی کمپنی میں چھپی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

میٹنگ ہو رہی تھی مگر دونوں ہی اپنے ہوش میں نہیں تھے ایک نظریں جھکائے ہوئے تھا تو دوسرا اگلے کو دیکھ آنکھوں کو سیراب کر رہا تھا۔۔۔۔

میٹنگ ختم ہوتے ہی پری وہاں سے نکل گئی۔۔۔۔

پری اپنے فلیٹ آگئی تھی آج کتنے عرصے بعد اس کو دیکھا تھا کیا وہ بھی اس کو ڈھونڈتا ہوگا۔۔۔۔۔

ماضی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اماں سائیں کے بتانے پر کہ زین نے اریز سے وعدہ لیا ہے کہ وہ تم سے نکاح کرے گا تمھارا خیال رکھے گا پریشے کو نا چاہتے ہوئے بھی راضی ہونا پڑا اور یوں پریشے حماد سے پریشے اریز خان بن گئی

نکاح کے کچھ دنوں بعد اماں سائیں بھی اس دنیا سے رخصت ہو گئیں تو ایک دن پریشے بغیر کیسی کو بتائے ترکی آ گئی وہ اپنی یونیورسٹی کی طرف سے آئی تھی آنا تو وہ پہلے چاہتی تھی پر زین کی وفات کی وجہ سے اس نے اپنا ارادہ بدل لیا تھا مگر اماں سائیں کے بعد وہ یہاں چلی آئی تھی۔۔۔۔

اس ایک سال میں اس نے اریز سے کوئی تعلق نہیں رکھا تھا نہ وہ ان کے بارے میں جانتی تھی۔۔۔۔

اسے تو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ ایک سال سے اریز حمزہ کے ساتھ ترکی ہی میں رہ رہا تھا پریشے کے چلے جانے کے بعد اریز نے اسے بہت ڈھونڈا مگر وہ نہ ملی تو کچھ عرصے بعد وہ ترکی سیٹل ہو گیا

رات کے وقت بیل ہوئی تو پری دروازے پر گئی کہ اس وقت کون آ سکتا ہے جیسے ہی دروازہ کھولا تو سامنے اریز کو پایا۔۔۔۔

اس ایک سال میں وہ زین کو بھلا تو نہ سکی تھی پر نکاح کی طاقت تھی کہ اریز کے لیے اس کے دل میں جزبات پیدا ہو گئے تھے۔۔

پری دروازہ بند کرنے لگی تو اریز نے ہاتھ بڑھا کر پورا کھول دی اور اندر آ کر دروازہ لاک کر دیا

Posted On Kitab Nagri

پری حیرت سے اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

اریز پری کی طرف آیا اور بغیر کچھ کہے اس کو سینے سے لگایا۔۔۔۔

کیا اتنا برا ہوں کہ آپ مجھے چھوڑ کر آگئی۔۔مانا کہ حالات بدل گئے تھے پر آپ کو ایک بار بھی ہمارا یا حمزہ کا خیال نہ آیا۔۔۔۔۔

اریز کی بات پر وہ تڑپ ہی تو گئی تھی فوراً اس سے جدا ہوئی اور بولی۔۔۔

حمزہ کیسا ہے وہ ٹھیک تو ہے نا۔۔۔۔۔

آپ کو اس سے کیا فرق پڑتا ہے اگر پڑتا تو اس معصوم کو اس طرح تنہا چھوڑ کر نا جاتیں۔۔۔

پری کو اپنی غلطی کا احساس تھا تبھی بولی

ایم سوری مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔۔۔

آپ نہیں جانتی پریشے ہمیں بھی اس وقت کیسی اپنے کی ضرورت تھی اس وقت آپ ہمیں چھوڑ کر چلی گئیں کیا ہم اتنے بڑے ہیں کہ آپ ہمارے ساتھ زندگی نہیں گزار سکتیں تھیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پریشے تڑپ اٹھی اس نے کہاں اریز کا یہ ٹوٹا ہوا وجود اور لہجا سنا تھا وہ تو مضبوط شخص تھا پھر۔۔۔

نہیں نہیں اریز ایسی بات نہیں ہے ہم ہمیں کچھ وقت چاہیے تھا ہم جانتے ہیں ہمیں ایسے نہیں آنا چاہیے تھا پلیز ہمیں معاف کر دیں۔۔۔پلیز۔۔۔۔

پری روتے ہوئے اریز کے قدموں میں بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ارے اٹھو میرا پاگل بچہ میں آج تک آپ سے ناراض ہوا ہوں جو اب ہوتا بس اب رونا نہیں ہے ہم۔۔۔بس خاموش۔۔۔مجھے بس دکھ ہوا تھا کہ آپ نے مجھ پر یقین نہیں کیا اور کچھ نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اریز خان نے اپنے ہاتھوں سے اس کے آنسو چنے تھے۔۔۔

سوری اریز۔۔۔۔

پری اریز خان کے سینے سے لگ گئی۔۔۔۔

چلو پری اپنے گھر حمزہ انتظار کر رہا ہو گا۔۔۔۔۔

جی۔۔

پری بغیر چوں چڑاں کیے اس کے ساتھ چل دی۔۔۔۔

پری اور اریز جیسے ہی گھر داخل ہوئے حمزہ پری کو دیکھ فوراًاس کی طرف آیااور بولا

ماماما۔۔۔

پری تو اس کے منہ سے ماما لفظ سن کر ہی کیسی اور جہاں میں چلی گی تھی

حمزہ آپ نے کیا کہا دوبارہ کہنا۔۔۔۔

ماما۔۔۔

حمزہ میرا بچہ۔۔۔

پری حمزہ کو سینے سے لگائے رو پڑی تھی۔۔۔۔

مجھے بابا نے بتایا تھا کہ اب آپ ان کی وائف ہو اور میری ماما۔۔۔

اریز کی آنکھیں بھی نم ہوئی تھیں۔۔۔

چلو بس کرو اب کافی دیر ہو گئی ہے پریشے اٹھو آرام کرو۔۔۔

ہمم۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گوڈنائٹ ماما۔۔۔

حمزہ کہتے اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔۔

اریز بھی پری کا ہاتھ تھامے اپنے روم میں لے گیا روم میں آتے ہی پری اریز سے بولی۔۔

تھینکس اریز۔۔۔۔

کیس لیے۔۔۔۔

سب کے لیے۔۔۔۔

پریشے آج مجھے تمھاری ضرورت ہے میں تھک گیا ہوں اندر سے ٹوٹ چکا ہوں۔۔۔۔

اریز پری کے پاس ہوتے بولا تو پری نے بھی اسے نہ روکا روکتی بھی کیوں آخر اس کا شوہر تھا اس پر تمام حقوق رکھتا تھا

ooooooo

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پانچ سال بعد۔۔۔۔

آج اریز اور پریشے کی جڑوا بیٹیوں کی تیسری سالگرہ تھی پچھلے سال وہ لوگ پاکستان شیفٹ ہو گئے تھے آج سب اکٹھے تھے۔۔۔

اس عرصے میں آرون،شاہ زر،جبران،زرار اور اریز کی دوستی بڑھ گئی تھی اور آج سب خان مینشن میں موجود تھے ہانیہ اور زرار کی چار سالہ بیٹی مروا تھی،حورعین اور آرون شاہ کا پانچ سالہ بیٹا زارون

Posted On Kitab Nagri

شاہ تھا جو ہر وقت سنجیدہ رہتا۔۔۔ایشل اور جبر ان کی دو اولادیں تھیں ایک چھ سالہ بیٹا حمدان اور تین سالہ بیٹی عافیہ۔۔۔جبکہ شاہ زر اور علیزے کا چار سالہ بیٹا یارم تھا۔۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595